جدید واقعات پیشینگوئی سے واضح ہو جاتے ہیں

MODERN EVENTS ARE MADE CLEAR BY PROPHECY

آئیں اپنے سروں کو جھکائیں۔ پیارے آسمانی باپ، ہم آج رات تیرا شکر کرتے ہیں کیونکہ تُو ہماری دُعاؤں کا جواب دیتا ہے۔ یہ بچاری پیاری سی عورت یہاں پڑی ہوئی ہے، جس کی سرجری ناکام ہو چکی ہے۔ اے خُدا، ہمیں یاد ہے پہلی سرجری جو کبھی اِس زمین پر سرانجام دی گئی تھی، تُو نے خود اُسے سرانجام دیا تھا۔ تُو نے آدم کے پہلو سے، ایک پسلی نکالی، اور چیری ہوئی جگہ کو بند کر دیا، اور ایک بیوی بنائی۔ اے باپ، آج رات میں دُعا مانگتا ہوں کہ تیرا ہاتھ اب نیچے آئے اور اِس عظیم کام کو سر انجام دے جس کیلئے ہم دُعا مانگ رہے ہیں۔ اور خُداوند، یہ دوسرے لوگ، جیسے کہ یہ عورت ذہنی جبر سے تکلیف اُٹھا رہی ہے، اور باقی سب لوگ بھی ہیں جن کی درخواستیں ملی ہیں، اے باپ، ہم اپنے پورے دِل سے، اِنھیں تیرے سپرد کرتے ہیں۔ یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

آج رات یہاں ہونا اور اِس بہترین جماعت کو دیکھنا شرف کی بات ہے۔ اور بہترین گائیکی کیساتھ یہ شاندار چھوٹی سی کوائر ہے۔ یہ لڑکے جو یہاں کھڑے ہیں اِنھیں دیکھتے ہوئے، میں فرق کے لحاظ سے سوچ رہا تھا...... صاف ستھرے لڑکے ہیں، اور بال کٹے ہوئے ہیں۔ پچھلی رات، میں اِس جگہ کے بارے میں سوچ رہا تھا، جہاں میں قیام کیئے ہوئے- ہوئے ہوں؛ آوارہ لڑکوں کا ایک جھنڈ وہاں آیا تھا اور سوئمنگ پول میں ایک لڑکے کو ڈبونے کی کوشش کر رہے تھے؛ اُن کیلئے کسی کو بلانا پڑا اور اُنھیں وہاں سے باہر نکالا گیا۔ کتنا فرق ہے، دیکھیں بچے کھڑے ہوئے ہیں، اور مسیحی گیت گا رہے ہیں؛ کتنا فرق ہے۔

(2) یہ سوچتے ہوئے، جیسے بھائی ہنری نے وہاں کہا، ''وہ مرد جنکے بال لمبے ہیں وہ عورتوں کی

طرح ہیں،'' آپ سمجھے۔ یہ- یہ- یہ سچ ہے۔ ایسے نظر آتے ہیں......میں دیکھتا ہوں کہ لڑکے ایسی کوشش کرتے ہیں، کہ وہ ایسے بال رکھیں، یہاں تک کہ وہ گھنگریالے کرنے والے آلے میں بال رکھتے ہیں، جو اُن کے چہرے کے گرد ہوں۔ میں نہیں جانتا، میں......کبھی کبھار تو میں بہت بے دِل سا ہو جاتا ہوں۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ- یہ ایک حقیقی بگاڑ کا وقت ہے۔ مرد عورتوں کے کپڑے پہننے کی کوشش کر رہے ہیں، اور عورتیں مردوں کے کپڑے پہن رہی ہیں۔ اور مرد اپنے بال عورتوں کی طرح رکھے ہوئے ہیں، اور عورتوں نے مردوں کی طرح بال رکھے ہوئے ہیں۔ آخر، اِن لوگوں کیساتھ کیا مسئلہ ہے؟ کیا، واقعی، شرافت اور عزت کی چیزوں نے اِس قوم اور ان لوگوں کو، اور اِس دُنیا کو چھوڑ دیا ہے؟

(3) یہ بہت بُرا وقت ہے، لیکن یہ دُنیا میں ایک جلالی وقت بھی ہے، تا کہ انجیل کی منادی کی جائے۔ اِس سے پہلے کہ یہ وقت وجود میں آتا اگر میں وقت کے دہانے پر کھڑا ہوتا، اور باپ نے میری طرف دیکھا ہوتا، اور کہا ہوتا،''اِن زمانوں میں سے تم کس زمانے میں منادی کرنا چاہو گے؟'' تو میں ٹھیک اسی وقت کو چاہتا، ٹھیک اِسی وقت، جو اُس کی آمد سے ذرا پہلے ہے۔

(4) اِس ساری جماعت کو دیکھتے ہوئے، جو یہاں ہمارے سامنے بیٹھی ہے......کل ٹیوسان میں، میرا ایک خادم دوست، گھوڑے پر سواری کر رہا تھا۔ (اِس آدمی کے بارے میں سوچتے ہوئے...... مجھے یہ عورت یاد آئی جسے ریڑھ کی ہڈی کا مسئلہ ہے۔) گھوڑے نے اُسے پھینک دیا۔ ایک دوسرے آدمی نے آج صبح تقریباً ایک بجے مجھے، میرے ہوٹل میں فون کیا، اور کہا،''وہ آدمی ویٹ رنز ہسپتال میں ہے، اُس کی آنکھیں سفید ہو گئیں ہیں، اُس کی کمر دب گئی ہے، اُس کے گردے باہر کی جانب کھسک گئے ہیں، اور اُس کا دِل تقریباً ناکام ہونے والا ہے۔'' اور میں وہیں فرش پر، گھٹنوں کے بل ہو گیا؛ اور دوسرے سرے پر وہ، ٹیلی فون پر تھا، اور اُس کیلئے دُعا کی۔ اور آج رات وہ، یہاں ٹھیک بیٹھا ہوا ہے۔ یہ کل رات کی بات تھی، بوب، کیا تم وہاں ذرا کھڑے ہو جاؤ گے؟ ٹھیک وہاں پر، یہ آدمی کھڑا ہے۔ [جماعت تالیاں بجاتی ہے- ایڈیٹر۔] خُدا دُعا کا جواب دیتا ہے، چاہے صبح، رات، دوپہر، آدھی رات، یا کوئی بھی وقت ہو۔

(5) اب، میں- میں لمبا پیغام دینے والا منادہوں، جیسا وہ کہتے ہیں۔ مجھے ذرا رات کے اِس قسم

کے پہر میں شروع کرنا اچھا نہیں لگتا ہے،اور- اور میں نے سوچا تھا کہ میں اِس پر غالب آؤں گا۔ دیکھیں، کسی رات، ہم ایک خاص مقام پر بول رہے تھے،اور......شروع کرنے کے پندرہ منٹ بعد ہی،لوگ پلیٹیں اُٹھا رہے تھے اور میری جانب ہلا رہے تھے،'' چھوڑ دو! بند کرو، تمہیں یہاں سے جانا ہوگا،'' سگریٹ پی رہے تھے،اور ایسے ہی کام کر رہے تھے۔ یہ بنکوٹ والوں کی- کی غلطی نہیں تھی، یہ وہ لوگ تھے جن سے ہم نے اِسے کرائے پر لیا تھا۔اور- اور چیرمین کی بیوی نے جا کر منیجر کو بتایا، کہا......

(6) کہا،'' خیر، آپ کو یہاں سے ساڑھے نو بجے باہر ہونا تھا۔''

(7) کہا،'' آپ نے یہ معاہدے میں نہیں لکھا تھا۔''

(8) وہ عورت، آج رات، یہاں آئی (حقیقت میں بڑی اچھی عورت ہے) اور اُس نے کہا،'' ہم سمجھ گئے کہ آپ یہ چاہتے تھے،'' اور کہا،'' اِسے جتنی دیر کیلئے آپ چاہتے ہیں لے لیں۔'' یہ بہت اچھی بات تھی۔ پس اِس کیلئے میں بہت شکر گزار ہوں۔ یہ بہت اچھا ہے۔

(9) بھائی ہنری، میں یقیناً آپ کی- آپ کی مہربانی کی تعریف کرتا ہوں کہ مجھے یہاں، اِس حصے میں دعوت دی ہے۔

(10) پچھلی رات اسمبلیز آف گاڈ میں ہونا میرے لیے ایک شرف تھا مجھے یقین ہے وہاں بھائی یُون پاسٹر ہیں۔اُن لوگوں کی جماعت کیساتھ بہت شاندار وقت گزارا تھا۔اور کل رات بھی ہم یہیں کہیں ہونگے، مجھے معلوم نہیں یہ عبادت کہاں ہے،لیکن یہ ایک اور عبادت ہے۔ وہ اِس کی فکر کرتے ہیں؛ میں بس دُعا کر رہا ہوں، پڑھ رہا ہوں،اور ساتھ ساتھ چل رہا ہوں،اور یہی سب کچھ ہے جسے میں قائم رکھ سکتا ہوں۔

(11) لیکن، اب، ہم اِس زمانے میں عجیب وغریب چیزیں دیکھ رہے ہیں۔اب مجھے یاد ہے پچھلی بار میں یہاں، سائبانی عبادت میں تھا۔ مجھے یاد ہے پچھلی رات میں، ایک جوڑے کی بات کر رہا تھا جو اپنے مُردہ بچے کو لائے تھے۔ یہ- یہ یہیں کہیں ہیں، اُنھوں نے سارا دِن اور ساری رات سفر کیا تھا۔ وہ بچاری ماں، اُداس، اُس چھوٹے بچے کو اپنی گود میں لیے ہوئے بیٹھی تھی۔ اب، جہاں تک مجھے معلوم ہے، ہوسکتا ہے کہ وہ یہیں کہیں بیٹھی ہو۔اور وہ......اور شوہر،اور اُن کیساتھ اور بھی جوڑے

موجود تھے،اور وہ......اُس نے کہا......مجھ سے (اُس آدمی نے کہا) کہ میں کار کے پاس جاؤں۔ میں نے اُس چھوٹے بچے کو باہر لیا اور اُسے پکڑے ہوئے تھا، جو مُردہ، اکڑا، اور ٹھنڈا پڑا ہوا تھا؛ اور میں نے دُعا کرنا شروع کی۔ اور جب میں نے دُعا کی، تو وہ بدن یوں محسوس ہونا شروع ہوا جیسے وہ گرم ہورہا ہے۔ پس میں نے...... میں نے دُعا کرنا جاری رکھا۔ اُس نے پاؤں مارنا اور حرکت کرنا شروع کردیا، اور یوں ہورہا تھا، پس میں......اُس نے چِلانا شروع کردیا۔ میں نے اُسے واپس ماں کو دے دیا، وہ اُس کیساتھ گھر واپس چلی گئی۔ پس، جہاں تک مجھے معلوم ہے، ہوسکتا ہے وہ مسیحی بھی نہیں تھے۔ سمجھے؟ یہ حیرت انگیز کام تھا۔

(12) لیکن آج رات، میں اِس متعلق کچھ سوچ رہا ہوں، میں جانتا ہوں کہ کلیسیا، بھی مر رہی ہے، اور یہ ہمارے پنتی کاسٹل لوگ ہیں۔ ہمیں اِس میں سے جھٹک کر باہر آنا ہے، اوہ ہو، بس یہی ہے۔ اور صرف ایک ہی راستہ ہے جس سے آپ یہ کرنے جارہے ہیں اور وہ دُعا ہے اور خُدا کے کلام کے ساتھ چلنا ہے۔ صرف یہی راستہ ہے کہ ہم یہ کرنے جارہے ہیں۔ صرف ایک ہی راستہ ہے، اور وہ راستہ ہے، یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کیا ہم چاہتے ہیں کہ ہماری کلیسیا اُس حالت میں ہو جیسے اُس نے، انگلینڈ میں کہا تھا؟ یہی سبب ہے کہ میں ایسا ہوں، آپ سوچتے ہیں، بڑا روکھا ہوں، آپ پر چِلاتا ہوں۔ میرا مقصد ایسا کرنا نہیں ہے، لیکن میں نہیں چاہتا کہ کلیسیا اِس قسم کی حالت میں مبتلا رہے۔ آپ اِس حالت میں نہیں رہنا چاہتے۔ آپ- آپ کو یہ بات گہرے طور پر سمجھنی ہے اور اِسے لینا ہے جب تک یہ جڑ نہ پکڑے۔ اِسے کرنا ہی ہے۔

(13) اسلیئے اب دیکھیں، آج رات، میرے پاس کچھ......حوالہ جات اور سیاق وسباق ہیں جن پر میں کچھ دیر کیلیئے بولنا چاہتا ہوں۔ میں یہ نہیں کہونگا کہ کوئی مقررہ وقت ہے۔ آپ تھک جائیں، دیکھیں......ہوسکتا ہے میں تیس منٹوں میں پورا کردوں، اور یہ اِس پر منحصر ہے......کیونکہ میں ہمیشہ پاک روح پر چھوڑتا ہوں، جس طرح وہ راہنمائی کرے۔

(14) آئیں کچھ لمحوں کیلیئے اپنے سروں کو جھکائیں، اور مصنف سے بات کریں اِس سے پہلے کہ ہم اُس کی کتاب کھولیں۔

(15) قادرِ مطلق خُدا، اِس کتاب کے مصنف، یسُوع مسیح کے وسیلہ ہم دُعا مانگتے ہیں۔ آج رات ہم جو کچھ سن چکے ہیں اُس کیلئے شکر گزار ہیں۔ اگر چہ ہمیں اِس عبادت کو۔ کو یہ کہنے کیساتھ وقف کرنا پڑے، یعنی ''آمین،'' اور گھر چلے جائیں، تو بھی یہاں ہونا اچھا ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ تُو ہمارے ساتھ ساتھ ہے۔ اور، اے باپ، جب ہم اِس کلام کو کھولتے ہیں، تو اِس کلام سے ہو کر ہم سے براہِ راست بات کر، تاکہ اِس گھڑی کو جان سکیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ کاش کہ ہم اِس گھڑی کو جان جائیں جس میں ہم رہ رہے ہیں، تاکہ پھر ہم اِس گھڑی کیلئے تیاری کر سکیں؛ لیکن اگر ہم اندھے پن میں چل رہے ہیں بغیر جانے کہ کیا ہے اور کہاں ہے، تو پھر ہم نہیں جانتے تیاری کیسے کی جائے۔ اسلیئے، اے باپ، ہم دُعا مانگتے ہیں کہ آپ کشتی ہمیں دیکھنے دیں، کیونکہ دروازہ کھلا ہوا ہے، اور پیغام ہمیں اندر بلا رہا ہے۔ یسُوع مسیح کے نام کے وسیلے یہ بخش دے۔ آمین۔

(16) کلام مقدّس میں سے، میں ایک حوالہ پڑھنا چاہتا ہوں، جو مقدّس لوقا کی کتاب کے، چوبیسویں باب میں ملتا ہے، اور......اور میں اِس کی تیرویں آیت سے شروع کر کے، اِس کا کچھ حصہ پڑھنا چاہتا ہوں۔

اور، دیکھو، اُسی دِن اُن میں سے دو آدمی اُس گاؤں کی طرف جا رہے تھے جسکا نام اِماؤس ہے، وہ یروشلیم سے قریباً۔ قریباً سات میل کے فاصلہ پر ہے۔

اور وہ اُن سب باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں......آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے۔

اور جب وہ بات چیت، اور پوچھ پاچھ کر رہے تھے......تو ایسا ہوا کہ یسُوع آپ اُن کے نزدیک آ کر، اُن کے ساتھ ہو لیا۔

لیکن اُن کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اُس کو نہ پہچانیں۔

اُس نے اُن سے کہا، یہ کیا باتیں ہیں، جو تم چلتے چلتے، آپس میں کرتے ہو، اور وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے؟

اور پھر ایک نے، جس کا نام کلیپاس تھا، جواب میں اُس سے کہا، کیا تُو یروشلیم میں اکیلا

مسافر ہے، جونہیں جانتا کہ...... اِن دِنوں میں اُس میں کیا کیا ہوا ہے؟

اُس نے اُن سے کہا، کیا ہوا ہے؟ اُنھوں نے اُس سے کہا، یسُوع ناصری کا ماجرا، جو خُدا اور ساری اُمت کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والا نبی تھا:

اور سردار کاہنوں اور ہمارے حاکموں نے اُسے پکڑوا دِیا...... تا کہ اُس پر قتل کا حکم دیا جائے، اور اُسے مصلوب کیا۔

لیکن ہم کو اُمید تھی کہ اسرائیل کو مخلصی یہی دیگا: اور علاوہ اِن سب باتوں کے، اِس ماجرے کو آج تیسرا دِن ہو گیا۔

اور، ہم میں سے چند عورتوں نے بھی ہم کو حیران کر دیا ہے، جو...... سویرے ہی قبر پر گئی تھیں؛

......اور جب اُس کی لاش نہ پائی، تو یہ کہتی ہوئی، آئیں، کہ ہم نے رویا میں فرشتوں کو بھی دیکھا، اُنہوں نے کہا...... وہ زندہ ہے۔

اور بعض ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے، اور جیسا عورتوں نے کہا ویسا ہی پایا: مگر اُس کو...... اُس کو نہ دیکھا۔

اُس نے اُن سے کہا، اے نادانو، اور نبیوں کی سب باتوں میں (نہ یقین کرنا) ماننے میں سُست اِعتقادو:

کیا مسیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر، اپنے...... جلال میں داخل ہونا ضرور نہ تھا؟

پھر موسیٰ سے اور سب نبیوں سے شروع کر کے، سب نوشتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئی ہیں...... وہ اُن کو سمجھا دِیں۔

خُداوندا اپنے پاک کلام کے پڑھے جانے پر اپنی برکات نازل فرمائے۔

(17) اب میں اِس سے...... اس میں سے ایک مضمون لینا چاہتا ہوں، اور میں اس میں سے یہ عنوان لینا چاہتا ہوں: واقعات...... جدید واقعات پیشینگوئی سے واضح ہو جاتے ہیں۔ اب، یہ ہمیشہ سے خُدا کا طریقہ رہا ہے...... نہ تبدیل ہونے والے خُدا کا طریقہ...... کہ خاص واقعات وقوع پذیر

ہونے سے پہلے اپنے لوگوں کو بتا دیتا ہے۔

(18) اگر لوگ خُداوند یسُوع کے دِنوں میں خُدا کی تلاش کر رہے ہوتے اور جان گئے ہوتے کہ کیا واقع ہونے والا ہے، تو وہ یسُوع کو موت کیلئے مجرم نہ ٹھہراتے۔ لیکن سبب یہ تھا، کہ کلام کو پورا ہونا ضرور تھا، کیونکہ یہودیوں کو اندھا ہونا تھا۔ ہم سب اِس بات سے واقف ہیں۔

(19) کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ پھر یہی وعدہ اِس زمانہ کیلئے جس میں ہم رہ رہے ہیں کیا گیا ہے؟ لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ، یہ ساتواں کلیسیائی زمانہ ہے جس میں اب ہم موجود ہیں، جو ننگا، خوار، اور اندھا ہے، اور یہ جانتا تک نہیں ہے۔ ویسے ہی جیسے اُس نے اُنھیں پہلے اندھا کیا تھا تا کہ اپنے چُنے ہوئے لوگوں کو پیغام دے، اُس نے آج بھی ویسا ہی کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(20) اور میں مسیح میں اپنے تمام محترم بہن بھائیوں سے یہ کہتا ہوں: کہ انہی دِنوں میں سے ایک دِن کوئی یہ کہنے جا رہا ہے، ''کیا یہ نہیں لکھا کہ یہ باتیں پہلے رونما ہونی ہیں؟''

(21) اور یہ اُسی طرح ہوگا جیسے یہ تب تھا، ''میں تم سے، سچ سچ کہتا ہوں، کہ وہ تو پہلے ہی آ چکا ہے، اور جو اُنھوں نے چاہا اُنھوں نے اُس کے ساتھ کیا۔''

(22) جب اُنھوں نے اُس سے پوچھا، کہا، ''کیوں، فقیہ کہتے ہیں، اور کلام کہتا ہے کہ - کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے۔'' اُنھوں نے یہ یسُوع سے کہا تھا۔

(23) اُس نے کہا، ''وہ تو پہلے ہی آ چکا ہے، اور تم نے اُسے نہیں جانا۔'' سمجھے؟ اور ممکن ہے کہ اِسی طرح آخر میں یہ دوبارہ ہوگا۔

(24) اب ہم دیکھنا چاہتے ہیں، تا کہ جانیں کہ اِس زمانے میں کیا رونما ہونا ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ خُدا نے اپنا کلام ہر زمانہ کو دیا ہے، اِسلئے یہ ہر زمانہ کیلئے ہے، اور ہمیں ضرور دھیان دینا چاہیے کہ ایک زمانہ دوسرے زمانہ میں نہیں جا سکتا۔ یہ کام نہیں کرے گا۔ مثال کے طور پر، جیسے میں نے کہا، مجھے یقین ہے کہ پچھلی رات یا...... میں رات بہ رات، کئی جگہوں پر، مسلسل بول رہا ہوں، اور بعض اوقات میں دوسری بار ذکر کرتا ہوں۔ میرا مطلب خود کو دہرانے کا نہیں ہے، لیکن یہ...... میں یہ کہتا ہوں: کیا ہوتا...... کیا بھلا ہوتا اگر موسیٰ نوح کے پیغام کا پرچار کرنے کی کوشش کرتا؟ یا کیا بھلا

ہوتا......کیا ہوتا اگر یسُوع موسیٰ کے پیغام کا پرچار کرنے کی کوشش کرتا؟ یا کیا بھلا ہوتا اگر مارٹن لوتھر کیتھولک کے پیغام کیساتھ مسلسل چلتا رہتا؟ کیا بھلا ہوتا اگر ویسلی لوتھرن کے پیغام کو مسلسل چلاتا رہتا؟ کیا بھلا ہوتا اگر پنتی کاسٹل میتھوڈسٹ کے پیغام کو مسلسل جاری رکھتے؟ یا کیا بھلا ہوگا کہ پنتی کاسٹل مسلسل جاری رہیں جبکہ دُلہن بلائی جارہی ہے؟ دیکھیں، ہم ٹھیک بیچ کے وقت میں ہیں، یہاں ہم آخری وقت میں موجود ہیں۔اب دیکھیں، جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں نہ گرے، وہ اکیلا رہتا ہے۔

(25) بحیثیت ایک تنقید کار، جیسا کہ جب سے یہ کتاب آئی ہے میں نے تبصرہ کیا تھا، ممکن ہے کہ یہ آپکے اپنے-اپنے شہر میں ہو، یہ جرمن مصنف ہے جس نے بہت زیادہ تنقیدی مضامین لکھے ہیں۔ وہ بے ایمان ہے۔بلا شبہ......میں اُسکو مجرم نہیں ٹھہرا رہا کیونکہ اُس نے مجھے مجرم ٹھہرایا تھا؛ لیکن، اسلئے، کہ وہ ایک بے اِیمان ہے، یہ کتاب کبھی بھی الماریوں میں نہیں ہونی چاہیے۔ اُس نے کہا،''فرض کریں ایک خُدا تخت نشین ہے جو کہتا ہے کہ وہ بحرِ قلزم کو دو حصوں میں کرسکتا ہے اور اپنے لوگوں کو بچاسکتا ہے، اور پھر بھی اپنے ہاتھوں کو باندھے ہوئے ہے ذرا تاریک زمانوں کو دیکھیں کہ وہ مسیحی شیروں کے ذریعے ٹکڑے ٹکڑے کیئے جارہے تھے؛ وہ مائیں جن کے بالوں کو تارکول سے نہلا دیا گیا، اور صلیبوں پر چڑھائیں گئیں اور جلادی گئیں؛ اور اُنکے بچے......اور جو مائیں اُمید سے تھیں، وہ اُنکے پیٹ پھاڑ دیتے اور بچے کی جنس پر بازی لگاتے تھے؛ وہ خُدا پھر بھی بیٹھا رہا اور ایسا ہونے دیا؛ حالانکہ یہ وہ لوگ تھے جو اُس خُدا کے بندے سمجھے جاتے تھے۔''

(26) آپ دیکھیں، کلام پُرتحریک ہے۔آپ کلام کو کبھی بھی بس بیٹھ کر مطالعہ کرنے اور اِسے تھیولوجیکل نقطہ نظر سے، اور تعلیمی نقطہ نظر کے مطابق پڑھنے سے نہیں جان پائیں گے؛ اِس نے اِس طرح کبھی کام نہیں کیا ہے۔

(27) زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ میں ایک بپٹسٹ خادم سے بات کررہا تھا، اُس نے کہا،''جب تک ہم ٹھیک یونانی نہ سیکھیں، جب تک ہم......''

(28) میں نے کہا،''ناسیا کونسل میں، اِس سے پہلے بھی، وہ بائبل میں یونانی لفظوں پر بحث

کر چکے ہیں۔'' آپ اِسے کبھی نہیں جان پائیں گے۔

(29) بائبل تحریک سے ظاہر ہوتی ہے۔صرف یہی چیز ہے، یعنی مکاشفہ۔یسُوع نے پطرس کو کہا، ''اِس پتھر پر۔'' یہ مکاشفہ کا پتھر ظاہر کرتا ہے کہ وہ کون ہے۔''مبارک ہے تُو اے شمعون، یوناہ کے بیٹے، خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر یہ ظاہر کیا ہے؛ اِس پتھر پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا۔'' پطرس پر نہیں، نہ ہی اپنے آپ پر، بلکہ اِس روحانی مکاشفہ پر کہ وہ کون تھا۔

(30) اور وہ کلام ہے! مقدّس یوحنا 1، ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' عبرانیوں 13:8، ''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(31) اسلیئے ہم اُس دِن میں رہ رہے ہیں جب خُدا کے کلام کا ظہور پنتی کاسٹل زمانہ سے بڑھ کر آیا ہے۔ اور یہ سچ ہے۔ آپ، یاد رکھیں...... میں ایک ان پڑھ شخص ہوں؛ لیکن آپ فطرت کو مات نہیں دے سکتے ہیں، کیونکہ خُدا فطرت کے تسلسل میں کام کرتا ہے۔ بالکل، جیسے میں نے کہا، سورج طلوع ہوتا ہے اور غروب ہوتا ہے؛ اور دِن کو پار کرتا ہے، جیسے سکول کا زمانہ ہوتا ہے؛ اور شام کے وقت مرجاتا ہے، اور اگلی صبح پھر جی اُٹھتا ہے۔ موسمِ سرما میں درختوں کی جان یعنی عرق، جڑوں میں چلا جاتا ہے، اور موسمِ بہار میں واپس آتا ہے۔

(32) دھیان دیں، وہ گیہوں کے بیج کی مانند ہے، یعنی دُلہن، یہی سبب ہے کہ خُدا نے اِسے اِسی طرح چلنے دیا۔ وہ شاندار، حقیقی، اور اصل کلیسیا تھی جس کا آغاز پنتی کوست کے دِن ہوا تھا، اور وہ اُس پنتی کوست کے دِن سے بڑھی اور بڑھی، اور ایک عظیم کلیسیا میں ڈھل گئی، اِسے اُس تاریک زمانہ میں زمین میں گرنا ہی تھا اور دبے رہنا تھا جیسے سارے بیج کرتے ہیں۔ اِسے مرنا ہی تھا تاکہ یہ پھر سے اصلاح کاری میں واپس جی اُٹھے۔ یہ مارٹن لوتھر، اصلاح کاری کے شخص میں واپس آئی۔ اور وہاں سے جیسے کہ گیہوں کا ڈنٹھل اوپر آتا ہے۔ پہلی چیز جو اوپر آتی ہے وہ دو پتیاں ہیں، اور پھر مزید پتیاں آتی رہیں۔ مارٹن لوتھر آیا، اور پھر زونگلی، اور پھر آگے، کیلون، اور ایسے ہی بڑھتے گئے۔

(33) آخر کار پھر اس میں پھول آ جاتا ہے۔اب یہ جان ویسلی تھا جو ویسلی کے زمانہ میں تھا۔ پیچھے اِس میں زر گل تھا۔

(34) وہاں سے پنتی کاسٹل زمانہ آیا، اتنا قریب، اگر آپ اُس ڈنٹھل کو دیکھیں تو ایسے لگتا ہے جیسے کہ گیہوں کا اصل دانہ ہو۔لیکن اگر آپ اُس گیہوں کو لیں اور اُسے واپس دیکھیں، تو اُس میں دانہ موجود نہیں ہوگا، یہ صرف چھلکا ہے جو دانے کی شکل میں ہے۔لیکن اِسے وہاں کسی مقصد کیلئے رکھا گیا ہے، تاکہ دانے کو پناہ دے جب تک کہ...... کیونکہ اگر سورج دانے پر اِسی طرح پڑتا رہے، تو یہ دانے کو ہلاک کر دیگا۔

(35) اِسے وہاں ایک خاص وقت تک رہنا ہے، پھر سارا جیون اُس چھلکے کو چھوڑ دیتا ہے (جو پہلے ڈنٹھل کو چھوڑتا ہے، زردانے کو چھوڑتا ہے)، چھلکے کو چھوڑتا ہے اور پھر گیہوں میں چلا جاتا ہے، اور پھر وہی شکل اختیار کرتا ہے جیسے کہ یہ زمین میں تھا۔

(36) اب، ہم سب یہ جانتے ہیں جب کبھی بھی ایک پیغام دیا گیا، تو پھر تین سالوں میں اُنھوں نے ایک تنظیم بنالی۔جب وہ ایسا کرتے ہیں، تو اسکی موت ہو جاتی ہے؛ لوتھر کے دِنوں میں یہی ہوا تھا، بِلا شبہ، ایسا ہی ویسلی کے دِنوں میں ہوا، اور یہی الیگزینڈر کیمبل کے، اور باقیوں کے دِنوں میں ہوا، اور یہی پنتی کوست کے دِنوں میں ہوا۔یقیناً! سمجھے؟ جب آپ ایک مقام پر پہنچ جاتے ہیں، تو ہر ایک گھمنڈی ہو جاتا ہے، اور ہٹ جاتا ہے، اور یوں لوگ نیا پیغام حاصل نہیں کر پاتے ہیں۔وہ وہیں ٹھہر جاتے ہیں؛ اور وہیں رہتے ہیں، اور وہیں وہ مر جاتے ہیں۔اور اُس میں سے زندگی آگے بڑھ جاتی ہے، یعنی گیہوں کو بنانے کیلئے آگے بڑھ جاتی ہے۔اور جب گیہوں آتا ہے، یعنی وہ زندگی جس نے اُس گیہوں تک سفر کیا، تو وہ ساری چیز کو، جی اُٹھنے میں لے آتا ہے؛ جی ہاں، اُٹھائے جانے کیلئے لے آتا ہے۔

(37) اب، یاد رکھیں، یہ پیغام پہلے الٰہی شفا، اور معجزات کے کاموں کیساتھ شروع ہوا۔اب، اگر خُدا اِسے پھر ایک رسمی کلیسیا کے ذریعے ہونے دیتا ہے، جیسا کہ یہاں پہلے ہو چکا ہے، تو پھر یہ خُدا نہیں ہے۔خُدا کو دِکھاوا کرنے کی ضرورت نہیں ہے؛ وہ ایسا نہیں کرتا ہے۔اُسکو ایسے کام کرنے کی

ضرورت نہیں ہے، کہ ہمیں تفریح کرائے، جیسے ہم امریکی لوگ کرتے ہیں (تفریح وغیرہ)، لیکن وہ یہ کام لوگوں کی توجہ کو متوجہ کرنے کیلئے کرتا ہے، کہ وہ کچھ کرنے والا ہے۔

(38) اُسے دیکھیں جب وہ خود آتا ہے۔ ''وہ شاندار نبی، ربی، گلیل کا نبی۔'' کیوں، اُس کی خدمت شاندار تھی، اور اُسے ہر کلیسیا میں خوش آمدید کہا جاتا تھا۔

(39) لیکن ایک دِن وہ بیٹھ گیا، اور کہا، ''میں اور باپ ایک ہیں۔''

(40) ''اوہ، میرے خُدایا!'' یہ بہت عجیب بات تھی۔ ''ایسے شخص سے کنارہ کرو!''

(41) ''جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ، اور اُس کا خون نہ پیو، تم میں زندگی نہیں ہے۔''

(42) ''ارے، وہ ایک خونخوار ہے! اِیسے شخص سے کنارہ کرو!'' سمجھے؟

(43) دیکھیں، اُس نشان کے پیچھے پیچھے کچھ آنے والا تھا۔ دیکھیں، کچھ آنے والا تھا۔

(44) چھلکے نے اُسے تھام رکھا تھا، لیکن اب چھلکا الگ ہو جاتا ہے؛ اِسے ہونا ہی ہے۔ اور یاد رکھیں، کہ بیس سال گزر گئے ہیں اور اِس میں سے کوئی بھی تنظیم نہیں بنی ہے، اور نہ ہی یہ بنے گی۔ ہم تنظیموں کے اختتام پر ہیں، گیہوں نے شکل اختیار کر لی ہے۔ لیکن اب گیہوں کے ساتھ کیا معاملہ ہے، آپ نہیں کر سکتے...... اِس سے پہلے کہ اِسے اکھٹا کر کے جمع کیا جائے، اِسے پکنے کیلئے، بیٹے کی حضوری میں ہونا چاہیے۔

(45) اب، یہ واقعات جو ہم رونما ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، جو ہر زمانہ کے ہیں، یہ پوری طرح سے بائبل میں دِکھائے گئے ہیں۔ ہم سوچتے ہیں کہ ہم سب اُس نظام سے باہر ہیں، لیکن ہم باہر نہیں ہیں، ہر چیز ٹھیک خُدا کے کلام کے ساتھ چل رہی ہے۔

(46) اب، بائبل کسی بھی مقدّس کتاب سے مختلف کتاب ہے۔ بائبل جیسی کوئی کتاب نہیں ہے، کیونکہ بائبل کلام کی صورت میں خُدا ہے۔ دیکھیں؟ یہ ہے...... ایک لفظ ایک خیال کا اظہار ہے۔ خُدا کی سوچ نے اِس کا اظہار کیا، اُس کا کلام نبیوں کے وسیلہ آیا تھا؛ اور اُنھوں نے بائبل لکھی، جو کہ کلام کی صورت میں ہے۔ اور یسُوع نے اِسے، ''ایک بیج کہا۔'' اور کوئی بھی بیج اپنی ہی جنس کو لائے گا اگر یہ اپنی اصل حالت، اور ٹھیک ماحول میں ہے۔ اب، یہ کتاب...... ایک ایسی کتاب ہے...... جو نبوت کی

کتاب ہے، یہ- یہ آنے والے واقعات کو پہلے بتا رہی ہے۔اب، یہ کتاب یسُوع مسیح کا مکمل مکاشفہ اپنے اندر رکھتی ہے۔آپکو اِس میں کچھ شامل کرنے اور نکالنے کی ضرورت نہیں ہے، اور ہر مکاشفہ کو اِسی کے وسیلہ آنا ہے۔دیکھیں، اور اِسے کلام ہی ہونا چاہیے۔

(47) پس لوگ کہتے ہیں، ''میرے پاس مکاشفہ تھا۔'' جی ہاں، ہم جانتے ہیں کہ جوزف سمتھ اور اُن میں سے بہت ساروں کے پاس مکاشفات اور دوسری باتیں تھیں، لیکن کلام کے متضاد تھیں۔

(48) اگر یہ خُدا کی طرف سے آتا ہے تو پھر اِسے کلام کے مطابق آنا ہے، کیونکہ اِسے تصدیق ہونا ہے یا خُدا کی حضوری سے ثابت ہونا ہے۔اور وہ ساری باتیں پہلے ہی جانتا ہے، بحیثیت......اپنے سابق علم کے مطابق اُس نے مقرر کیا، پہلے سے مقرر کیا (بائبل میں یہ'' پہلے سے ٹھہرایا جانا کہلاتا ہے'') ہر زمانہ اپنی جگہ پر ہے، اور ہر آدمی اپنی جگہ پر ہے، اور ہر پیامبر اپنی جگہ پر ہے۔وہ خُدا ہے، شیطان اُس سے بڑھ کر کچھ نہیں کر سکتا ہے۔اور وہ خُدا ہے، اور اُس نے ہر چیز کو جگہ لینے کیلئے پہلے سے ٹھہرایا ہے، اور اُسکے کلام کے مطابق بالکل اُسی طرح ہوتا ہے۔

(49) پس اُس کے کلام کے ذریعے، ہم دیکھ سکتے ہیں، کہ کونسا زمانہ ہے اور کس وقت میں ہم رہ رہے ہیں، آپ ٹھیک بائبل میں، اِس زمانہ کو دیکھیں گے، ہم کیا سمجھتے ہیں...... اِس وقت میں کیا رونما ہونا ہے۔

(50) اب دیکھیں، کہ- کہ دوسری کتابیں بھی ہیں، ہم بہت ساری کتابیں دیکھتے ہیں جنھیں وہ ''مقدّس کتابیں کہتے ہیں،'' اور وغیرہ وغیرہ۔میں نے قرآن کو- کو اور بہت سی دوسری کتابوں کو پڑھا ہے۔لیکن، آپ دیکھیں، کہ اُنکی- اُنکی مقدّس کتابیں صرف اخلاقی علوم کا، اور اخلاقی اصولوں کا، یا تھیولوجی کا مجموعہ ہیں۔

(51) لیکن یہ کتاب ایک نبی ہے، یہ کسی بھی دوسری کتاب سے مختلف ہے۔بائبل خُدا کا کلام ہے جو مستقبل کے بارے میں پہلے سے بتاتا ہے۔یہ پہلے سے بتاتا ہے اور یہ پہلے سے خبردار کرتا ہے۔

(52) اگر خُدا کچھ بھیجتا ہے، یا وہ کچھ کہتا ہے تو بائبل میں اُسکا وعدہ موجود ہے وہ زمین پر اُس

وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک کہ پہلے اپنے بندوں نبیوں کو نہ بتا دے۔ یہ عاموس 3:7 میں موجود ہے۔ وہ...... اور خُدا جھوٹ نہیں بول سکتا ہے۔ وہ اِسے ظاہر کرتا ہے، تمام زمانوں سے ہوتے ہوئے اُس کا اِسے کرنے کا یہی طریقہ رہا ہے۔ وہ اِسے کرنے میں کبھی ناکام نہیں ہوا ہے۔

(53) اب، ہم سے اِن آخری دِنوں میں، اِسے بحال کرنے کا، وعدہ کیا گیا ہے۔ وہاں کوئی کلیسیا نہیں- نہیں ہوگی، نہ تنظیم ہوگی، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، پنتی کاسٹل، یہ (اپنے جدید حالات میں) کبھی بھی اِس کلیسیا کو بحثییت دُلہن نہیں لیں گے۔ وہ یہ نہیں کر سکتے ہیں، وہ اس میں ناکام ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے گلے میں اٹکے ہوئے ہیں، اور دنیاداری رینگتی ہوئی اندر آچکی ہے، اور وغیرہ وغیرہ، اور- اور وہ اپنے ہی راستوں میں مرگئے ہیں۔ لہٰذا خُدا یہ جانتا ہے۔

(54) اور اِس کلام کو ظاہر کرنے کیلئے، ایک کہتا ہے، ''خیر، مجھے یہ مل گیا ہے۔ اور خُدا مبارک ہو، یہ اِس طرح ہے۔'' اِسی طرح سے اُس وقت تھا جب یسُوع پہلی بار آیا تھا؛ سب کے پاس ایک نظریہ تھا، ہر ایک کے پاس یہ تھا۔ مگر ہمیں خُدا کی جانب سے کچھ بھیجا جائیگا۔ اور خُدا نے اِس کا وعدہ کیا ہے۔ اور ایک ہی طریقہ ہے جس سے وہ یہ کریگا، وہ یہ کہ- کہ اپنا نمونہ قائم رکھے۔ اُس نے ہمارے پاس، اِن آخری دنوں میں، ملاکی 4 کے مطابق، زمین پر ایک نبی بھیجنے کا وعدہ کیا ہے، ''جو لوگوں کے دِلوں کو واپس پھیرے گا، اولاد کے دِلوں کو واپس دوبارہ رسولی والدوں کی طرف پھیرے گا۔'' اُس نے اپنے کلام میں اِس کا وعدہ کیا ہے۔ لوقا 17 اور بہت سی دوسری جگہوں پر اُس نے اِس کا وعدہ کیا ہے، کہ وہ...... کہ وہ اِن آخری دِنوں میں تصدیق شدہ کلام سے یہ کریگا۔

(55) دیکھیں، ایک انسان کچھ بھی کہہ سکتا ہے، لیکن جب تک خُدا اِس کلام کی ترجمانی نہ کرے...... اب دیکھیں، کہ ہمارے پاس اپنی ترجمانی ہے، ہم کہتے ہیں اِس کا مطلب یہ ہے۔ اور ایک، میتھوڈسٹ، کہتا ہے یہ ہے، بپٹسٹ کہتا ہے یہ ہے، پنتی کاسٹل کہتا ہے یہ ہے، ون نیس کہتا ہے یہ ہے، ٹو نیس کہتا ہے یہ ہے۔ اور، اوہ، میرے خُدایا، آپ یہاں ہیں۔ لیکن خُدا کو ترجمان کی ضرورت نہیں ہے، وہ آپ اپنا ترجمان ہے۔ وہ آپ اپنے کلام کی ترجمانی اُس زمانہ میں اُسے ثابت کر کے کرتا ہے اُس مقصد کیلئے، اور اُس زمانہ کیلئے جس کیلئے یہ دیا گیا ہے۔

(56) ہم پنتی کاسٹل زمانہ میں نہیں جی رہے، ہم ایک دوسرے زمانہ میں جی رہے ہیں۔ دیکھیں، ہم میتھوڈسٹ زمانہ میں نہیں جی رہے، ہم ایک دوسرے زمانہ میں جی رہے ہیں۔ہم یہاں دُلہن کے زمانہ میں جی رہے ہیں، یعنی کلیسیا کو باہر بلایا جارہا ہے اور اُٹھائے جانے کیلئے اکھٹا کیا جارہا ہے۔یہی وہ زمانہ ہے جس میں ہم جی رہے ہیں۔میری مخلص رائے میں یہ بالکل سچائی ہے۔

(57) اور یہ کتاب نبوت کی کتاب ہے۔اِسکے ماننے والوں کو حکم دیا گیا ہے کہ اِسکی عزت کریں اور اِسے پڑھیں، اور اِسکے مصنف کا یقین کریں، کیونکہ ہر لفظ جو اِس میں لکھا ہے اُسے پورا ہونا ہے۔ ہر بات جسکا وعدہ کیا گیا ہے اُسے واقع ہونا ہے، کیونکہ یہ یسُوع مسیح ہے جو ہر زمانہ میں ہے۔ گزرے کل میں، یہ یسُوع مسیح تھا، جو نوح میں تھا؛ یہ یسُوع مسیح تھا جو موسیٰ میں تھا، یہ یسُوع مسیح تھا جو داؤد میں تھا، یہ یسُوع مسیح تھا جو یوسف میں تھا؛ یہ یسُوع مسیح ہے، جو کل، اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔اور آج یہی یسُوع مسیح اپنے لوگوں کے درمیان موجود ہے، اور وہ کام کررہا ہے جو اُس نے اِس زمانہ میں کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ یسُوع مسیح ہے۔

(58) لیکن کلیسیا اسقدر گھمنڈی ہوگئی ہے، اور دُور ہوگئی ہے، جیسے بھائی نے یہاں کہا۔اور-اور ہماری کلیسیائیں بھی اِسی طرح کی بن رہی ہیں، جب تک کہ ہمیں کوئی چیز جھنجھوڑ کر ہمیں کلام پر واپس نہ لے آئے۔ہم کیسے جانتے ہیں کہ یہ ایسا کرنے والا ہے؟ اِسے تو خُدا کے اپنے منصوبے کے مطابق آنا ہے۔ یہ عام آدمی کی طرف سے نہیں آسکتا، یہ بزنس مین والوں کی جانب سے نہیں آئے گا، اور یہ کلیسیاؤں کی جانب سے نہیں آسکتا ہے۔اسکے لئے خُدا نے اپنا منصوبہ رکھا ہوا ہے۔

(59) کسی روز میں نے یہاں شریوپورٹ میں، قومی نشریات پر قوم سے یہ بات بیان کی، کہ، خُدا کی مرضی کے بغیر خُدا کی خدمت کرنے کی کوشش کرنا۔داؤد نے خُدا کے عہد کے صندوق کو واپس گھر میں لانے کی کوشش کی۔ وہ مسح شدہ بادشاہ تھا۔دیکھیں، اُس-اُس نے اپنے-اپنے نمائندوں سے مشورہ کیا، اُس کے کپتان ہزاروں، لاکھوں پر مشتمل تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔اُن سب نے کہا،''یہ خُداوند کا کلام ہے۔'' اُنھوں نے کاہن سے مشورہ کیا،''یہ بڑا اچھا تھا۔'' وہ سب اسقدر پُرتحریک ہوگئے، کہ چلانے لگے، اُنھوں نے ہر وہ مذہبی عمل کیا جو تھا۔اور یہ سب کچھ بالکل خُدا کی مرضی کے

متضاد تھا، کیونکہ وہاں اُس ملک میں ایک نبی موجود تھا جس کا نام ناتن تھا اُس سے اِس سلسلے میں مشورہ نہیں کیا گیا تھا۔ سمجھے؟ ہم دیکھتے ہیں کہ اِس سے کام نہیں ہوا تھا حالانکہ وہ مخلص تھے، اور خُدا کی خدمت کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

(60) اور آپ ہمیشہ اتنے مخلص ہو سکتے ہیں؛ لیکن، جب تک ہم جان نہیں لیتے کہ ہم کیا کر رہے ہیں، تب تک آپ ہوا میں مکے مار رہے ہوتے ہیں۔ واپس خُدا کے کلام میں آئیں اور اُس کے ساتھ ٹھیک ہو جائیں، اور پھر چلیں؛ کیونکہ تب آپ جانتے ہیں۔ جیسے ایک- ایک سپاہی ہے، جو نہیں جانتا کہ کیا کرنا ہے جب تک کہ اُسے یہ کرنے کیلئے حکم نہیں ملتا۔ ہمیں مسیحی سپاہی ہونا چاہیے، اور اِس وقت کیلئے بائبل سے حکم لینا چاہیے؛ نہ کہ گزرے کل کا حکم، نہ اِس سے پہلے دِن کا حکم، بلکہ آج کا حکم (کہ ہمیں کہاں جانا ہے)۔ اُس گھڑی کو معلوم کریں جس میں ہم جی رہے ہیں۔

(61) یہ موجودہ واقعات ہمارے پاس سے تیزی سے نکل رہے ہیں، اور ایک دن ہم دیکھیں گے کہ ہمارے پاس کچھ بھی نہیں رہا اور بہت پیچھے رہ گئے ہیں، اور ہمیں پکڑ لیا جائیگا، اور حیوان کی چھاپ سے مہر بند کر دیا جائیگا اِس سے پہلے ہم یہ جانیں۔

(62) اور اب، صبر کیساتھ ہمیں اِس کیلئے انتظار کرنا ہے، اُن نبوتوں کیلئے جن کا وعدہ کیا گیا ہے، اُن میں سے ہر ایک کو اُس کے زمانہ میں پورا ہونا ہے۔ کیونکہ یہ ہمیں پہلے سے بتایا گیا ہے، کہ مصنف یہ کام پہلے ہی سرانجام دے چکا ہے، اور ہم انتظار کرتے ہیں کہ اُسے پھر یہ کرتے دیکھیں۔ یہ کیسی گھڑی ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں! دیکھیں جیسے ایک- ایک کیلنڈر ہے؛ آپ کیلنڈر کو دیکھتے ہیں تاکہ معلوم کریں کہ آپ سال کے کس دِن میں زندگی گزار رہے ہیں، اور آپ خُدا کی بائبل کو دیکھتے ہیں تاکہ معلوم کریں کہ ہم کس زمانہ میں رہ رہے ہیں۔ ہم میتھوڈسٹ زمانہ میں، یا بپٹسٹ زمانہ میں نہیں رہ رہے ہیں۔ ہم دُلہن کے زمانہ میں رہ رہے ہیں، بلائے جا رہے ہیں، ایک چینل کے ذریعے خُدا کی جانب واپس لائے جا رہے ہیں جس سے اُس نے یہ واپس لانے کا وعدہ کیا ہے۔ اُس نے یہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(63) لیکن یہ ہر زمانہ میں ہوتا رہا ہے، لوگ انسانوں کو اپنی ہی تھیولوجی کی تفسیر کے ذریعے اِس

میں لاتے ہیں، مگر اِس کیلئے خُدا کے الٰہی ثبوت کا یقین نہیں کریں گے۔ یہ خُدا کی ترجمانی ہے۔ نہ کہ جو میں کہتا ہوں، یا کوئی اور کہتا ہے، لیکن جسکا خُدا نے وعدہ کیا ہے؛ اور جو خُدا کرتا ہے، یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ خُدا ہی ہے جو اپنے کلام کی آپ ترجمانی کر رہا ہے۔

(64) اُنھوں نے آپ پنتی کاسٹل لوگوں کو بتایا تھا، پینتالیس، پچاس سال پہلے، آپکے والدوں اور ماؤں کو، جبکہ وہ اصل پنتی کاسٹل تھے، اور تنظیم سے باہر نکلے تھے اور اِس چیز پر لعنت کی تھی اور اِس میں سے باہر آ گئے تھے: مگر پھر جیسے کتا اپنی قے پر پلٹتا ہے، ٹھیک اِس میں واپس چلے گئے، اور وہی کام کیا جس نے اُس کلیسیا کو مار ڈالا، آپ نے اُسی چیز کے ذریعے اپنے آپ کو مار ڈالا ہے۔ ان لوگوں کے خلاف کچھ نہیں ہے، اِس کے خلاف کچھ نہیں ہے، یہ اُس کا نظام ہے جو یہ کر رہا ہے۔

(65) گھر، میں ...... گھر جائیں ...... میں کسی دوسرے آدمی کی عبادت میں یہ منادی نہیں کرتا۔ اگر آپ ٹیپ لیں تو اِس کو سنیں، جس میں مَیں نے سانپ کے سلسلے کے متعلق بیان کیا ہے۔

(66) اور، دھیان دیں، لوگ خُدا کے کلام کی پیشینگوئیوں کو پورا ہوتے ہوئے دیکھنے میں ناکام ہو گئے ہیں۔ اگر چہ اُن کاہنوں نے ...... اُنھوں نے یہ طے کر لیا تھا کہ مسیح کیسے آنے والا تھا، وہ جانتے تھے کہ کیا رونما ہونے والا تھا۔ وہ فریسی ...... فریسیوں کے اپنے نظریات تھے، صدوقیوں، اور ہیروڈیز، اور سب کے پاس، اُن کے پاس اپنے نظریات تھے۔ لیکن مسیح یوں نہ آیا ...... لیکن وہ اُن میں سے ہر ایک کے نظریہ کے خلاف آیا، لیکن ٹھیک کلام کے ساتھ آیا۔ یسُوع نے ٹھیک یہ بات یہاں کہی: ''اگر تم نے مجھے جانا ہوتا، تو تم میرے دِن کو بھی جانتے۔ اگر تم نے مجھے جانا ہوتا، تم نے ...... تم کہتے ہو، 'اچھا، موسیٰ! ہمارے پاس موسیٰ ہے۔'' اُس نے کہا، ''کیوں، اگر تم موسیٰ کا یقین کرتے، تو تم میرا بھی یقین کرتے؛ کیونکہ، اُس نے میری بابت لکھا ہے۔''

(67) لیکن، دیکھیں، خُدا بالکل اُسی چیز کی تصدیق کر رہا تھا جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا، اُن کے پاس مہذب طریقے کی کچھ اقسام تھیں جس کے مطابق یسُوع کو آنا چاہیے تھا، اور ...... میرا مطلب مسیح مسیح کو ٹھیک اُنکے گروہ کے پاس آنا تھا ورنہ وہ مسیح نہیں تھا۔ ٹھیک ہے، لیکن آج بھی، تقریباً، یہ بات ویسے ہی ہے، ''اگر تم میرے چشمے سے نہیں دیکھتے، تو تم کچھ بھی نہیں دیکھ رہے ہو۔'' دیکھیں، اور

لہٰذا بالکل اِسی- اِسی طرح سے یہ- یہ ہے۔ہم...... یہ سچائی ہے۔ایسا سوچنے سےہمیں نفرت ہے،لیکن یہ مکمل طور سے سچائی ہے۔

(68) عبرانیوں 1:1 ،خُدا نے اگلے زمانہ میں اپنے ہی چُنے ہوئے طریقے سے بائبل کو لکھا۔اُس نے اِسے کبھی بھی تھیولوجین کے ذریعے نہیں لکھوایا،اور نہ ہی وہ اِس کی ترجمانی تھیولوجین کے ذریعے کرواتا ہے۔کبھی بھی ایسا وقت نہیں رہا کہ- کہ تھیولوجین نے کبھی خُدا کے کلام کی ترجمانی کی ہو۔ ترجمانی صرف ایک نبی کے پاس ہوتی ہے۔اورصرف ایک ہی طریقہ ہےجس سےہم اِس گندگی سے باہر نکلنے جارہے ہیں اوروہ یہ ہے کہ خُدا ہمارے لیے اُس نبی کو بھیجے، بالکل یہی ہے، اِسی طریقے سے یہ ہونے جارہاہے۔اِس کا یقین کیا جائے ،اِس کیلئے دھیان دیا جائے ،اور- اور پوراہو۔

(69) دیکھیں، یہ انسان کے وسیلہ نہیں لکھا گیا، بلکہ یہ خُدا کے وسیلہ لکھا گیا۔ یہ کسی انسان کی کتاب نہیں ہے، یہ تھیولوجین کی کتاب نہیں ہے۔ یہ خُدا کی کتاب ہے، جو کہ نبوت کی کتاب ہے جو نبیوں کے وسیلہ لکھی گئی اور نبیوں کے وسیلہ ہی اِسکی ترجمانی کی جاتی ہے۔بائبل کہتی ہے،''خُداوند کا کلام نبیوں کے پاس آتا ہے۔'' یقیناً!

(70) کتنی خوبصورتی سے یہ ظاہر کیا گیا ہے، یا، منظرپیش کیا گیا ہے جب یسُوع زمین پر آیا تھا،اور یوحنا اُس دِن کا نبی تھا،اوروہ- وہ نبوت کررہا تھا۔اُنھوں نے کہا،''اوہ،تمہارے کہنے کا مطلب ہے کہ خُداہمارے یہاں کی بڑی بڑی ایسوسی ایشن کو توڑنے جارہاہےاورایسی ساری باتیں ہونگی؟ اورایک ایسا وقت آنے والا ہے،جب ہماری- ہماری عبادت گاہوں میں مزید عبادت نہیں ہوگی؟''

(71) اُس نے کہا ایک وقت آرہا ہے جب خُدا خُدا کے برّے کی قربانی پیش کریگا،یعنی ایک انسان۔اوراُس نے کہا کہ- کہ وہ اُسے جان جائے گا جب وہ آئیگا۔اوراُس نے کہا......وہ اُس کے پیغام پراتنا پُریقین تھا،کہ اُس نے کہا،''وہ اب ٹھیک تمہارے درمیان کھڑا ہےاورتم یہ نہیں جانتے۔'' وہ ٹھیک تمہارے درمیان موجود ہےاورتم اُسے نہیں جانتے۔

(72) اورایک دِن جب یسُوع نکل کر آیا،تو یوحنا نے اوپر نگاہ کی اوراُس نشان کواُس پر دیکھا،اور

اُس نے کہا، ''دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو جہان کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔'' اُسی گھڑی یسُوع جان گیا کہ وہ لوگوں کے سامنے ثابت ہوگیا ہے۔ اب، وہ کلام تھا، کیا ہم اِس کے متعلق شک کرینگے؟ بائبل کہتی ہے کہ وہ کلام تھا، ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کیساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' اور وہ یہاں ہے، اور...... یہاں کلام زمین پر ہے (دیکھیں! کامل طور سے!) سیدھا پانی میں نبی کے پاس پہنچ گیا۔

(73) یہ سچ ہے، کلام ہمیشہ اُسکے نبی کے پاس آتا ہے۔ اسلیئے ہم یہ توقع نہیں کر سکتے یہ تھیولوجین کے پاس آتا ہے۔ ہم توقع نہیں کر سکتے کہ یہ تنظیموں کے پاس آتا ہے۔ اب اِسے خُدا کے چینل ہی سے آنا ہے جسکے بارے میں وہ ہمیں پہلے سے بتا چکا ہے، اور یہی راستہ ہے جس سے وہ کبھی آیا۔ اُس سے نفرت کی جائیگی، اُس کی تحقیر کی جائیگی، اُسے رد کیا جائیگا۔ جب وہ آئیگا، تو اُسے ایک طرف پھینک دیا جائیگا، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن جو بھی ہو خُدا ایسا کریگا۔ اُسے یسُوع مسیح میں رد کیا گیا، اُسے یوحنا میں رد کیا گیا، اُسے یرمیاہ میں رد کیا گیا، اُسے موسیٰ میں رد کیا گیا۔ وہ ہمیشہ اِسی طرح سے رد کیا گیا ہے۔ لیکن خُدا ٹھیک اپنے راستے میں آگے بڑھتا گیا جو کہ اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ایسا کریگا۔ جی ہاں، جناب، خُدا اِسے اُسی طریقے سے کرنے میں کبھی ناکام نہیں ہوا۔

(74) وہ انسان جس نے رویا دیکھی یا اُسکی آواز سنی، کبھی بھی مکمل طور پر اُسے سمجھ نہیں پایا۔ بہت سے معاملات میں وہ یہ نہیں جان پایا، کیونکہ وہ صرف خُدا کا ایک آلہ ہے۔ خُدا کے خیالات انسان کے لبوں سے ظاہر ہوتے ہیں؛ بیشک، ایک خیال، ظاہر کردہ کلام ہے۔ خُدا آپ اپنا چناؤ اپنے - اپنے پہلے سے مقرر کردہ انتخاب کے وسیلہ کرتا ہے۔ اُس نے یہ ہر زمانے کیلیئے کیا، اُس نے ہر زمانہ کیلیئے انسان کو مقرر کیا۔ جیسے جب موسیٰ تھا، جب وہ اُسے پورا کرنے کو تھا جو خُدا نے ابرہام کو بتایا تھا۔ موسیٰ ایک اہم بچہ پیدا تھا، وہ اِیسا ہونے میں کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ وہ اِسی طرح پیدا ہوا تھا کیونکہ وہ ایک مقصد کیلیئے پیدا ہوا تھا۔

(75) اور اِسلیئے ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا یہ ہر زمانہ میں کرتا ہے۔ خُدا آپ اپنا چناؤ اپنے پہلے سے مقرر کیے گئے انتخاب کے وسیلہ کرتا ہے، اپنے نبیوں کا چناؤ کرتا ہے اور اُس زمانہ کیلیئے دوسری چیزوں

کی بھی؛ فطرت طے- طے کرتا ہے، انسان کی فطرت، انسان کے بیان کرنے کا انداز...... اُسکی کی نعمت اور یہ سب وہ اسلیئے کرتا ہے، کہ اُس زمانہ کے چیلنج کو قبول کرے۔ خُدا نے اُس انسان کو تخلیق کیا اور اُسے بھیجا۔ اور خُدا کے اپنے ذہن میں، جیسا کہ میں نے کل رات بیان کیا تھا، ہم خُدا کے جوہر کا ایک جرثومہ ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ یہ انسان اُس زمانہ میں ہوگا، اِس سے پہلے کوئی چھوٹے سے چھوٹا ذرہ ہوتا، یا روشنی ہوتی، یا اِس کے علاوہ زمین پر کوئی چیز ہوتی۔

(76) کیونکہ آپ اپنے باپ کے تخم ہیں، اور آپ اپنے باپ کے اندر تھے، تب آپ کے باپ کی آپ کیساتھ کوئی رفاقت نہیں تھی کیونکہ وہ...... بلکہ آپ وہاں پر تھے، لیکن آپ یہ نہیں جانتے تھے اور نہ ہی وہ یہ جانتا تھا، لیکن آپ ظاہر ہوئے تاکہ آپ ہوسکیں......اور وہ آپ کے ساتھ رفاقت کر سکے۔ اور آپ نئے سرے سے پیدا ہونے کے سبب، ابدی زندگی سے پیدا ہوئے ہیں۔ اور ابدی زندگی کی صرف ایک ہی صورت ہے، اور وہ خُدا کی زندگی ہے۔ زوئی، یونانی لفظ زوئی ہے، جو صرف ابدی زندگی کی ایک صورت ہے۔

(77) پھر اگر آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، تو آپ ہمیشہ سے خُدا میں تھے۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ کونسی جگہ اور کونسے وقت میں آپ لگائے جائیں گے۔ اسلیئے اب آپ ایک مخلوق بنتے ہیں، یعنی خُدا کا بیٹا، خُدا کا ظاہر شدہ بیٹا یا بیٹی تاکہ اِس گھڑی کے چیلنج کو قبول کر پائیں تاکہ اِس گھڑی کے زندہ خُدا اور سچائی کو ثابت کر پائیں، یعنی وہ پیغام جو اِس وقت آرہا ہے۔ یہ سچ ہے! بنائے عالم سے پیشتر آپ طے ہوچکے تھے۔ اگر ایسا نہیں تھا...... اگر آپ کو اِس طرح سے نہیں چنا گیا، تو کوئی فرق نہیں پڑتا آپ چاہے اِس کی جتنی بھی نقل کرنے کی کوشش کریں، آپ یہ نہیں کر پائیں گے۔ کیسے آپ چقندر میں سے خون نکال سکتے ہیں جبکہ اِس میں خون موجود نہیں ہے؟

(78) یہی سبب ہے کہ میں لوگوں کی سوچ کے متعلق کہنے کی کوشش کرتا ہوں کہ ہم......ہم عورتوں کے چھوٹے بالوں پر چِلاتے ہیں، اِیسی باتیں بتانے پر لوگ مجھے کہتے ہیں، ''آپ اپنی خدمت کو برباد کرنے جارہے ہیں۔'' ایسی خدمت کو برباد کرنا جسے خُدا نے خود مقرر کیا ہے؟ ایسا ہو ہی نہیں سکتا! اور جب لوگ خُدا کا کلام سنتے ہیں...... جب ایک ماں کے رحم میں ایک بچے کا حمل ٹھہرتا ہے، جب ایک

خلیہ وہاں جاتا ہے،اور دوسرا خلیہ اُس کے اوپر بنتا ہے۔کیا یہ خلیہ انسان کا نہیں ہوتا، یا اگلا کتے کا،اور اُس سے اگلا بلی کا،اور اُس سے اگلا کسی اور چیز کا ہوتا ہے؛ یہ بالکل، براہِ راست،انساں کا خلیہ ہی ہوتا ہے۔اور جب ایک انسان خُدا کے روح سے پیدا ہوتا ہے،تو وہ اپنی زندگی میں اور کچھ نہیں مِلا تا ہے، یہ خُدا کا لاخطا کلام ہوتا ہے جو اُس گھڑی کیلئے ثابت ہوتا ہے۔وہ خُدا کا پورا کلام لیتا ہے، وہ اُس میں عقیدے نہیں مِلا تا ہے،اُس میں کچھ نہیں مِلا تا ہے۔یہ خالص لاخطا، خُدا کا کلام ہوتا ہے جو ہمارے درمیان مجسم ہوتا ہے۔

(79) بائبل میں دیکھیں، آپ دیکھیں کہاں ہیں،اور ہم کس زمانہ میں رہ رہے ہیں، تب آپ یہ عظیم چیزیں دیکھتے ہیں جو رونما ہوتی ہیں۔خُدا نے یہ کرنے کا وعدہ کیا ہے،اور وہ ہمیشہ یہ کرتا ہے۔ ہر زمانہ کے آخر میں جب کلیسیا ایک رخ بدلنے والی جگہ پر آجاتی ہے،تو یہ کلام سے منہ موڑ کر گناہ اور دنیا داری میں واپس چلی جاتی ہے......دُنیا داری ایک گناہ ہے۔بائبل کہتی ہے،''کہ اگر تم دُنیا اور دُنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہو،تو خُدا کی محبت تم میں نہیں ہے۔''

(80) گزری رات میں بیان کر رہا تھا، میں قربانی کے- کے متعلق بیان کر رہا تھا، جو برّے کی صورت میں پیش کئی گئی۔ یہ سات دِن تک ہونا تھا، جو سات کلیسیائی زمانوں کو پیش کرتا ہے۔لوگوں کے درمیان خمیر نہ پایا جائے،سات دِنوں تک کوئی خمیر نہ پایا جائے۔اِس کا مطلب ہے کہ اِس میں کچھ بھی نہ مِلا یا جائے، یہ مسلسل، بے خمیر ہے۔اور ہم نہیں چاہتے کوئی عقیدہ،خمیر اور دوسری چیزیں ہمارے ساتھ مِلائی جائیں۔ہم دُنیا داری کو اپنے ساتھ مِلانا نہیں چاہتے ہیں۔یہ خُدا کی بے خمیری روٹی ہونی چاہیے،خُدا کا کلام، لاخطا خُدا کا کلام ہے،جیسا کہ لکھا ہے،''آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔''

(81) ہمارے تنظیمی نظاموں،اور دوسری مختلف چیزوں نے، ہم میں خمیر مِلا دیا ہے،اور یہ اور وہ اور دُنیا داری اور فیشن وغیرہ۔اور،اوہ، یہ اتنا ہو گیا ہے کہ تقریباً ہر طرف ہولی وڈ نظر آتا ہے۔یہ آخر کار یہاں تک آجائیگا کہ انگلینڈ کی مانند ہو جائیگا،اور الٹر کال شرم کی بات بن جائیگی۔میرے خُدایا! جیسے بھائی نے کہا،''کیسے آپ کشتی میں سے مچھلی پکڑ سکتے ہیں؟'' یہ سچ ہے۔

(82) ہمیں انجیل کو اُس کی پوری معموری میں بیان کرنا ہے، خُدا کی قدرت کے ساتھ اِس زمانہ کے وعدہ کے مطابق اور یہ ثابت کرنا ہے کہ یہ واقعی خُدا کی مرضی ہے۔ اِسکے علاوہ آپ صرف کلیسیا کے ممبر ہیں، کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کتنی کوشش کریں، یا آپ خُدا کی خدمت کرنے کی کوشش کریں۔ آپ سلائی کڑھائی کی پارٹی میں جا سکتے ہیں، آپ کلیسیا کے ساتھ بڑے وفادار ہو سکتے ہیں؛ لیکن اگر آپ میں ابدی زندگی کا جرثومہ مقرر نہیں کیا گیا، کہ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بنیں، تو آپ ایک خراب شکل میں بڑھیں گے؛ لیکن کبھی بھی اصل، خُدا کے سچے بیٹے اور بیٹیاں نہیں ہونگے۔

(83) اکثر میں ایک چھوٹے عقاب کی کہانی سناتا ہوں۔ کیسے ایک بار کسان نے مرغی بیٹھائی، اور اُس کے پاس...... میں اُمید کرتا ہوں کہ یہ آپ کیلئے گستاخی کا سبب نہیں ہے۔ لیکن کسان نے مرغی بیٹھائی، اور اُسے...... بیٹھانے کیلئے ایک انڈا کم تھا۔ مجھے شک ہے کہ کوئی جانتا ہے کتنے انڈے رکھنے ہوتے ہیں، اِس میں کتنے ہونے چاہیں۔ لیکن، بحر حال، ایک انڈا کم تھا، اور کافی نہیں تھے۔ پس اُس کسان نے عقاب کے گھونسلے سے ایک چرا لیا، مادہ عقاب کے دو انڈے تھے۔ اور کسان نے وہ انڈا مرغی کے نیچے رکھ دیا۔

(84) جب وہ عقاب اُن تمام چوزوں کے بیچ نکلا، تو وہ ایک عجیب پرندہ تھا۔ وہ مرغی کی ٹک ٹک کی آواز کو سمجھ نہ سکا، اُسکی طرح بات نہ کر سکا...... جیسے وہ چاہتا تھا کہ اُسے بات کرتے سنے۔ اور مرغی نے گوبر کے بھوسے پر پنجے چلائے، اور اُس گوبر کے بھوسے میں سے کھایا، لیکن وہ کھانا عقاب کیلئے نہیں تھا۔ وہ اُنکے درمیان ایک بدصورت چوزہ تھا۔ مرغی ٹک ٹک کرتی اور وہ یہ نہیں سمجھتا تھا۔ وہ اِدھر اُدھر جاتی اور یہ کھاتی اور وہ کھاتی، وہ یہ نہیں سمجھتا تھا۔ پس ایک دِن اُس کی ممی، یا ماں، بلکہ، آپ کیلئے۔ میں...... ساؤتھ میں ہم، ''ممی کہتے ہیں۔''

(85) بحر حال، اسلیئے، وہ...... اُسکی - اُسکی - اُسکی ماں جانتی تھی کہ اُس کے دو انڈے تھے، اور اُن میں سے ایک وہاں پر تھا، وہ اُس ایک دوسرے کے پیچھے گئی۔ اُس نے پورے کھیت میں چاروں طرف چکر لگایا، اور آخر کار اُس نے باڑے کے اوپر پرواز کی۔ اُس نے اُسے وہاں بوڑھی مرغی کے پیچھے پیچھے چلتے دیکھا۔ وہ چلائی، ''چھوٹے! تم چوزے نہیں ہوں، تم ایک عقاب ہو!'' یہ اُسے سننے میں

ٹھیک معلوم ہوا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ ابتدا ہی سے عقاب تھا۔

(86) اور جب ایک مرد یا عورت عقیدوں اور ٹھنڈے، رسمی مذہب کے نیچے بیٹھے ہوتے ہیں، تو اگر وہ خُدا کا بیٹا ہونے کیلیئے مقرر کیا گیا ہے، اور جب وہ خُدا کے کلام کو اُس کی قدرت میں بیان ہوتے دیکھتا ہے، اور خُدا اُسے ثابت کرتا ہے، تو وہ یقیناً کلام کی طرف دوڑے گا جیسے دو اور دو چار ہوتے ہیں، اسلیئے کہ وہ ابتدا ہی سے عقاب ہے۔ وہ اِس سے باز نہیں رہ سکتا ہے، کیونکہ اُس کی فطرت ہی خُدا کے کلام سے محبت کرتی ہے۔ مجھے پرواہ نہیں ہے کوئی اور کیا کہتا ہے، جب وہ خُدا کے کلام کو ظاہر ہوتے دیکھتا ہے، تو وہ کلام کی جانب پرواز کرتا ہے کیونکہ وہ چھوٹا عقاب ہے۔

(87) اور جیسا کہ وہ کہتے ہیں، کہ اُس نے کہا، ''ماں، میں کیسے یہاں سے اوپر اُٹھوں؟''

(88) اور اُس نے کہا، ''بس ایک چھلانگ لگا، میں تجھے پکڑ لوں گی۔''

(89) اور صرف یہی کچھ آپ کو کرنا ہے، اپنے پیروں پر ایک چھلانگ، صرف ایک چھلانگ خُدا کی جانب لگانی ہے، اور ایک وعدہ کرنا ہے، ''خُداوند یسُوع، میں اپنے پورے دِل سے تجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں اِس گھڑی کے پیغام کا یقین کرتا ہوں۔ میں اِسے ثابت ہوتا دیکھتا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔'' اپنے پیروں پر چھلانگ لگاؤ، ماں تمہیں پکڑ لے گی۔ فکر مت کریں، آپ ایک عقاب ہیں، اور وہ آپ کو لینے کیلیئے ٹھیک وہاں ہوگی۔

(90) اب، ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہم ایک شاندار وقت اور عظیم وقت میں رہ رہے ہیں، لیکن جب کہ اِس بائبل کی سچائیوں کو، ایمانداروں نے ثابت ہوتے دیکھا ہے، اور یہی اِسکے ثابت ہونے کی شہادت ہے کہ خُدا اِس میں موجود ہے۔ یقیناً! تو پھر یہ وعدہ کیا گیا کلام ہے، جسکا خُدا نے وعدہ کیا، اور ظاہر کیا ہے۔ بیج پھوٹ نکلا ہے، اور وہ اِسے دیکھتے ہیں اور وہ اِس کا یقین کرتے ہیں۔ دوسرے اِسے نہیں سمجھ سکتے ہیں، لیکن جو بھی ہو وہ بیٹھیں گے اور اِسے دیکھیں گے۔

(91) آپ جانتے ہیں، میں نے تو- تو...... اِس ملک میں بھرپور منادی کی ہے، کہ ملک میں کٹے ہوئے بالوں والی عورت نہیں ہونی چاہیے۔ لیکن، ہر بار، جب میں واپس آتا ہوں، تو مزید بڑھ جاتی ہیں۔ کیا معاملہ ہے؟ کچھ تو گڑبڑ ضرور ہے! آپ جانتے ہیں کلام یہ کہتا ہے! لیکن آپ کہتے ہیں،

''اچھا، لیکن اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔'' اِس سے فرق پڑتا ہے!

(92) ایک بڑا اچھا بھائی ہے، اُس نے کہا،'' بھائی برنہم، میں آپ پر ہاتھ رکھنے جا رہا ہوں۔ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ آپ اپنی خدمت کو تباہ کرر ہے ہیں۔'' اُس نے کہا،'' ان عورتوں کو اِن باتوں کے متعلق بتانا آپ کا کام نہیں ہے۔'' اُس نے کہا،'' یہ کام پاسٹروں کو کرنے دیں۔''

(93) میں نے کہا،'' وہ ایسا نہیں کرتے ہیں۔'' میں نے کہا،'' اب دیکھیں......''

(94) اُس نے کہا،'' بھئی، یہ آپ کا کام نہیں ہے، آپ صرف بیماروں کیلئے دُعا کریں۔''

(95) میں نے کہا،'' تو پھر، یہ کس کا کام ہے؟ مجھے انجیل کی منادی کرنے کیلئے بلایا گیا ہے۔''

(96) اُس نے کہا،'' میں آپ پر ہاتھ رکھوں گا اور خُدا سے دُعا مانگوں گا کہ یہ چیز آپ سے دُور کردے۔''

(97) میں نے کہا،'' تو کیا تم -تم مجھے بھی، اپنے اوپر ہاتھ رکھنے دو گے۔'' سمجھے؟ اور میں نے کہا، ''میں دُعا کروں گا کہ خُدا تمہاری آنکھیں کھول دے تا کہ تم یہ دیکھ سکو۔'' پس، یہ سچ ہے!

(98) اُس نے کہا،'' آپ کو منادی کرنی چاہیے......لوگ یقین کرتے ہیں کہ آپ ایک خادم، اور خُدا کے نبی ہیں۔'' اُس نے کہا،'' آپ کو عورتوں کو یہ بتانا چاہیے کہ- کہ کیسے عظیم نعمتوں کو اور نبوت کو اور دوسری چیزوں کو حاصل کرنا ہے۔''

(99) میں نے کہا،'' میں انھیں الجبرا کیسے سیکھا سکتا ہوں جب تک یہ، پہلے اپنی اے بی سی کا یقین نہ کرلیں؟'' سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ اسلیئے آپ- آپ یہ نہیں کرسکتے ہیں۔ یہ بس ہر ایک میں ہے...... یہ سچ ہے۔ اگر آپ عام چیزیں نہیں کرسکتے ہیں، تو کیسے آپ روحانی چیزیں کر پائیں گے؟ یعنی فطری چیزیں۔ یقیناً! بھائی، بہنو، یہ بات آپ کو مذاق جیسی معلوم ہوتی ہے، لیکن یہ انجیل ہے! یہ- یہ انجیل کی سچائی ہے۔ یہ سچ ہے!

(100) دھیان دیں، اب آج ہم دیکھتے ہیں لوگ...... بہت سے لوگ اِس کا یقین نہیں کرسکتے ہیں، یہاں تک رُوحُ القُدس یافتہ لوگ بھی۔ اب میں آپکو ایک ایسی بات بتانے جا رہا ہوں جو آپکا سانس روک دیگی۔ رُوحُ القُدس کے بپتسمے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ اندر جا رہے ہیں، ایسا بالکل

نہیں ہے۔ اِس پر نہیں ہے، اِس کا آپ کی سول کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ دیکھیں، یہ صرف بپتسمہ ہے۔ لیکن یہاں، اندرونی طرف ایک سول ہے، جسے خُدا کی طرف سے آنا ہوتا ہے۔ اور پھر باہر کی طرف آپکے پانچ حواس ہیں، پانچ باہر کی طرف......آپ کیلیئے داخلی ہیں......آپ کے زمینی گھر سے رابطہ کیلیئے ہیں۔ اندورنی طرف، آپ کے پاس روح ہے، اور اِس میں آپکے پاس پانچ راستے ہیں: آپ کا ضمیر، اور محبت، اور وغیرہ وغیرہ، اِس روح کیلیئے پانچ راستے ہیں۔ یاد رکھیں، اُس روح میں آپ کا بپتسمہ خُدا کے حقیقی روح کے ساتھ ہو سکتا ہے اور پھر بھی کھو سکتے ہیں۔ یہ سول ہے جو زندہ رہتی ہے، جو خُدا کی طرف سے مقرر کی گئی تھی۔

(101) کیا یسُوع نے نہیں کہا تھا، ''اُس دن بہتیرے میرے پاس آئینگے، اور کہیں گے، 'اے خُداوند، کیا میں نے بدروحوں کو نہیں نکالا تھا، بڑے عظیم کام نہیں کیے تھے، معجزات نہیں کیے تھے، اور نبوت نہیں کی تھی، اور خُدا کی عظیم نعمتوں کو نہیں پایا تھا؟''' اُس نے کہا، ''اے بدکرداروں، مجھے سے دُور ہو جاوٗ، میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔' اُس دِن بہتیرے آئیں گے۔''

(102) کیا کائفا نے نبوت نہیں کی تھی؟ وہ ایک شیطان تھا۔ ہم وہاں دیکھتے ہیں......اور وہ کاہن، وہ عظیم آدمی تھے، اُنھیں تو عاجزی اور دوسری چیزوں میں، اُن دِنوں میں عظیم رہنما ہونا چاہیے تھا، لیکن وہ خُدا کے کلام کو دیکھنے میں ناکام ہو گئے تھے جو خود اُن کے سامنے مجسم ہوا تھا۔

(103) ہم اُن میں سے ایک جھنڈ کو لے سکتے ہیں میں نے یہاں لکھ رکھا ہے۔ بلعام کے متعلق کیا خیال ہے؟ وہ ایک ایسا شخص تھا......آپ کہتے ہیں، ''خُدا اپنا ذہن تبدیل کرتا ہے۔'' خُدا اپنا ذہن تبدیل نہیں کرتا ہے!

(104) جب بلعام ایک نبی ہوتے ہوئے، وہاں گیا، ایک بشپ، مناد، یا جو آپ چاہتے ہیں اُسے کہہ لیں، وہ ایک عظیم شخص تھا۔ لیکن جب اُس نے جانے کے متعلق خُدا سے مشورہ کیا کہ اسرائیل کو لعنت دے، تو وہ اُنکو ابتدا ہی سے نہیں چاہتا تھا، اسلیئے اُس نے جانے کیلیئے پوچھا، تو خُدا نے کہا، ''مت جا!''

(105) تب اُنھوں نے معزز لوگوں کے، گروہ کو بھیجا، شاید بشپ یا پریسبٹر، یا کوئی اور ہو، وہ

گئے، جو بڑے تعلیم یافتہ تھے، تا کہ، اُسکو تیار کریں۔ وہ واپس گیا اور خُدا سے دوبارہ پوچھا۔ آپ کو خُدا سے دوسری بار پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے! جب خُدا نے پہلے یہ کہا ہے، تو پھر یہی ہے! آپ کو کسی کے انتظار کی ضرورت نہیں ہے۔

(106) ربقہ نے دوسرے حکم کا انتظار نہیں کیا تھا۔ اُنھوں نے اُس سے پوچھا، کہا، ''کیا تُو جائیگی؟''

(107) ''اُس نے کہا۔''

(108) اُس نے کہا، ''میں جاؤں گی!'' وہ پوری طرح خُدا کی تحریک سے بھرپور تھی۔ خُدا کے روح کے تقاضے پر عمل کرنے سے وہ بائبل کی رانیوں میں سے ایک بن گئی جس نے اُس پر جنبش کی تھی تا کہ اُسکو قبول کرے جو واقعی سچائی تھی، اُس نے اُس کا یقین کیا تھا۔

(109) اب ہم، بلعام کو دیکھتے ہیں، بیشک، وہ نہیں دیکھ سکا تھا۔ وہ باہر گیا اور لوگوں کو دیکھا، اور کہا، ''اب، ذرا ایک منٹ! یہاں ہم عظیم، اور بڑے لوگ ہیں، اور تم صرف ایک بھکرا ہوا جھنڈ ہو۔'' آپ سمجھے؟'' اور ہم سب۔۔ ہم سب ایک ہی خُدا کو مانتے ہیں۔''

(110) یہ سچ ہے۔ وہ سب ایک ہی خُدا کا یقین کرتے تھے۔ وہ سب یہواہ کی عبادت کرتے تھے۔ بلعام کی قربانی پر نگاہ ڈالیں؛ سات مذبحے، خُدا کی کاملیت کا عدد؛ دیکھیں، سات کلیسیائیں؛ سات مینڈھے، جو خُداوند کی آمد کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ بنیاد پرستی، وہ اُتنا ہی بنیاد پرست تھا جتنا کہ موسیٰ تھا؛ لیکن، آپ دیکھیں، وہاں الٰہی شناخت نہیں تھی۔ وہاں پر، وہ دونوں ہی نبی تھے۔

(111) لیکن موسیٰ کی خدمت کے دوران، وہاں آگ کا مافوق الفطرت ستون تھا، ایک روشنی جو اُس کیمپ کے اوپر سائیہ افگن تھی۔ وہاں الٰہی شفا تھی، وہاں کیمپ میں بادشاہ کی للکار تھی، عظیم نشان تھے، الٰہی شفا تھی، اور وہاں اُن لوگوں کے درمیان معجزات اور حیرت انگیز کام رونما ہوئے۔ یہ ایک نشان تھا کہ زندہ خُدا اپنے لوگوں میں موجود ہے۔

(112) بنیادی طور پر، وہ دونوں ٹھیک تھے۔ اور بلعام نے لوگوں کو مائل کرنے کی کوشش کی، اور اِس میں اُن لوگوں کو اُکسا لیا۔ کب؟ اُن کے وعدے کی سرزمین میں پہنچنے سے تھوڑی دیر پہلے۔ اُس

سے اگلے یا دوسرے دِن، وہ وعدے کی سرزمین میں ہوتے۔

(113) لیکن اب میں خوفزدہ ہوں...... یہ بیان کرنے کیلیئے ایک مشکل نشان ہے، اِنہی دِنوں میں کسی دِن مجھے اِس بات کیلیئے گولی ماردی جائیگی۔لیکن یہ یادرکھیں، کہ، ایکومینیکل کونسل کے ذریعہ کلیسیائیں اُکسائی جانے کو ہیں، وہ آپ کو ٹھیک اِس میں، یہ کہتے ہوئے لیکر جارہے ہیں، ''آپ ایک ہی گروہ ہیں۔'' لیکن آپ اُس ایک گروہ کے نہیں ہیں! اُس میں سے آپ باہر نکل آئیں اور الگ ہوجائیں! یقیناً، یہی سچائی ہے۔ہمیں اُس چیز سے الگ رہنا ہے، جہاں تک ہوسکتا ہے آپ اُس سے الگ رہیں۔

(114) بلعام نے کہا،''ہم...... ہمارے بچوں کو ایک دوسرے سے شادی کرلینی چاہیے کیونکہ، ہرلحاظ سے، ہم ایک ہی خُدا کو مانتے ہیں۔''

(115) ''کیسے دو ایک ساتھ مل کر چل سکتے ہیں، جب تک وہ متفق نہ ہوں؟'' آپ کیسے خُدا کے ساتھ چل سکتے ہیں جب تک آپ اُس کے کلام کے ساتھ متفق نہ ہوں؟ کیسے آپ کلام میں عقیدے وغیرہ ملا سکتے ہیں، جب کہ آپ کو یہ نہ کرنے کیلیئے مقرر کیا گیا ہے، یا، آپکو یہ نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟ آپ یہ نہیں کرسکتے ہیں۔ بھائی، بہنو، اِسے کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔آپ اُس خمیر کو بےخمیر کے ساتھ نہیں ملا سکتے ہیں۔تیل اور پانی نہیں ملے گا۔اندھیرا اور اُجالا نہیں ملے گا۔اُجالا اتنا طاقتور ہے، کہ یہ اندھیرے کو بھگا دیتا ہے۔

(116) اور اسلیئے ہم اِسے ایک ساتھ نہیں ملا سکتے ہیں۔نہ ہی آپ گناہ اور دُنیا کو ایک ساتھ ملا سکتے ہیں۔آپ کلیسیا اور تنظیم کو ایک ساتھ نہیں ملا سکتے ہیں۔آپ کلیسیا اور عقیدے کو ایک ساتھ نہیں ملا سکتے ہیں۔آپ دُنیا اور انجیل کو ایک ساتھ نہیں ملا سکتے ہیں۔یہ نہیں ملے گا!''اُن میں سے باہر آجاؤ، اور الگ رہو،'' خُدا نے کہا،''میں خود تم کو قبول کروں گا۔تم میرے بیٹے اور بیٹیاں ہوگے، اور میں تمہارا خُدا ہوں گا۔'' ہم یہ کبھی نہیں کرسکتے ہیں جب تک کہ یہ چیزیں ظاہر نہ ہوجائیں، اور خُدا کا کلام اِس گھڑی کیلیئے سچائی ہونے کیلیئے ثابت ہوا ہے۔نقشِ قدم پر چلیں۔

(117) پنتی کوست، بلکہ پس لوتھر نے اپنا پیغام کھو دیا۔اِسی طرح سے ویسلی نے اپنا پیغام کھو

دیا۔ دیکھیں، اگر ویسلین کلیسیا چلتی رہتی، تو وہ پنتی کاسٹل ہوتے۔ اگر لوتھرن کلیسیا چلتی رہتی، تو وہ میتھوڈسٹ ہوتے۔ سمجھے؟ اب اگر پنتی کاسٹل بڑھتے رہے، تو یہ دُلہن ہونگے۔ اگر آپ پیچھے رک جائیں اور واپس دُنیا میں چلیں جائیں جیسا کہ اب آپ جا رہے ہیں، تو آپ ہلاک ہو جائیں گے! یہ صرف چھلکا، اور ڈنٹھل جلانے کیلئے ہونگے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ وہ اپنی گندم کو کتھے میں جمع کریگا۔ لیکن بھوسے کو نہ بجھنے والی آگ میں جلا دے گا، حالانکہ یہ آگے لیکر جانے والا تھا۔ یقیناً اِس نے اُسے آگے بڑھایا تھا۔ لیکن جیسے ہی یہ پتا بن گیا تو فوراً زندگی نے اِسے چھوڑ دِیا، اور یہ کچھ اور بنانے کیلئے آگے بڑھ گئی جب تک کہ یہ اپنے پورے قد و قامت میں نہ آجائے۔

(118) اور اِسی طرح کلیسیا راستبازی، تقدیس، اور رُوح القُدس کے بپتسمہ (نعمتوں کی بحالی کے وسیلہ آئی)، اور ٹھیک مسیح کی شکل وصورت میں ڈھل گئی۔ مسیح دُلہا ہے، اور کلیسیا دُلہن ہے، اور دُلہن دُلہے کا حصہ ہے۔ اِسے کلام کی کلیسیا ہونا ہے، نہ کہ تنظیمی کلیسیا۔ یہ کلام کی کلیسیا ہوگی، وہ کلام جو جانا گیا، اور، خُدا کے کلام کے ساتھ ثابت ہوا ہے۔

(119) بلعام، وہ اِس فرق کو نہیں دیکھ سکا تھا۔ بہت سے نہیں دیکھ سکتے۔

(120) فرعون یہ نہیں دیکھ سکا تھا، جبکہ یہ ٹھیک اُس کے سامنے ثابت ہوا تھا۔

(121) داتن یہ نہیں دیکھ سکا تھا۔ حالانکہ داتن باہر آیا اور موسیٰ کو دیکھا اور جانا۔ وہ وہاں گیا، اور کہا، ''تم یہ سوچنے کی کوشش کر رہے ہو کہ پورے گروہ میں صرف تم ہی مقدُس ہو۔ پوری جماعت مقدُس ہے!'' خُدا نے اِسطرح کا برتاؤ کبھی نہیں کیا۔ اُسے اِس سے بہتر علم ہونا چاہیے تھا۔ اور اُس نے کہا، ''بھئی، ساری جماعت ہی مقدُس ہے۔ تم صرف خود کو بنانے کی کوشش کر رہے ہو......'' اگر آج ہم یہ کہیں گے، تو سڑک جیسا اظہار ہے، ''ساحلِ سمندر پر اکیلے کنکر جیسا ہے۔''

(122) موسیٰ جانتا تھا خُدا نے اُسے وہاں اِس کام کیلئے بھیجا ہے۔ اُس نے صرف یہ کہا، ''خُداوند ......'' اور خیمہ کے دروازے پر گر گیا۔

(123) اور خُدا نے کہا، ''اپنے آپ کو اُن سے الگ کر۔'' اور خُدا اُن کو نگل گیا۔

(124) اور یاد رکھیں، وہ گناہ جو اسرائیل نے (بلعام کے کہنے پر کیا، ''کہ ہم سب ایک

ہیں۔'')، اسرائیل کا یہ گناہ کبھی معاف نہ ہوا۔اور دیکھیں، میں آپ کو ایک چونکانے والا عدد دیتا ہوں؛ بیس لاکھ میں سے جنھوں نے مصر کو چھوڑا تھا، اُن میں سے صرف دو اُس سرزمین پر پہنچے۔اُن میں سے سب نے ایک ہی چیز کھائی، وہ سب روح میں ناچے، اُن سب کے پاس ہر چیز ایک ہی جیسی تھی؛ لیکن جب اِسکے الگ ہو جانے کا وقت آیا، تو کلام نے الگ کیا۔پس آج بھی ایسا ہی ہے! کلام الگ کر رہا ہے! جب وقت آتا ہے، تو اُس نے کہا،'' دیکھیں، یہاں، ہم ہیں......''

(125) اِس قدر قریب، دیکھیں، بائبل نے کہا،'' آخری دِنوں میں دو روحیں،'' متی 24:24، ''اِسقدر قریب ہونگیں، کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔'' چھلکا بالکل گیہوں کی مانند دِکھائی دیتا ہے، لیکن یہ گیہوں نہیں ہے۔سمجھے؟ یہ گیہوں نہیں ہے، لیکن یہ گیہوں کی طرح دِکھائی دیتا ہے۔سمجھے؟ اِسقدر قریب، کہ یہ برگزیدوں کو گمراہ کر دے۔آپ منظّم ہو گئے اور اُس تنظیم میں چلے گئے، سوکھ گئے اور مر گئے، اور گیہوں اُس میں سے ہوتے ہوئے آگے بڑھ گئی......سمجھے؟ یہ بالکل سچ ہے! یہ آگے لیکر جانے والا ہے، لیکن گیہوں نہیں ہے۔

(126) یاد رکھیں، گیہوں آگے بڑھنا جاری رکھتی ہے۔جی اُٹھنے میں گیہوں کی ساری طاقت ٹھیک گیہوں میں آجائیگی، اور یہ سر بننے جا رہی ہے، تاکہ اُس عظیم جی اُٹھنے میں آجائے۔

کبھی معاف نہیں کیا گیا تھا!

(127) ہم یہاں ایک لمحے کیلئے رکیں۔میں اُمید کرتا ہوں میں آپ کو غصہ نہیں دِلا رہا۔لیکن، دیکھیں، مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے۔آئیں اِس کو لیتے ہیں۔مثال کے طور پر، کہتے ہیں، اگرچہ یہ شمار ٹھیک ہوگا۔جب جرثومے مرد اور عورت سے آتے ہیں، اگر آپ نے کبھی ٹیسٹ ٹیوب یا- یا مخلوط پن کے بارے میں جانا ہو، یا مویشیوں وغیرہ کے بارے میں، تو آپ اِس بات کو سمجھ جائیں گے کہ مرد کے خارج مادے سے لاکھوں جرثومے آتے ہیں۔اور مادہ کے خارج مادے سے لاکھوں انڈے آتے ہیں۔لیکن کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہاں اُن میں سے صرف ایک ہی ذرخیز ہوتا ہے؟ وہ چھوٹا بچھڑا، یا جو کچھ بھی ہو، یہ لاکھوں جرثومے، یا لاکھوں جرثوموں میں سے، ایک چھوٹا سا جرثومہ ہوگا جو اُن باقیوں کے درمیان کام کریگا اور آگے بڑھکر زرخیز انڈا تلاش کریگا اور اُس میں داخل ہو جائیگا، اور باقی مر

جائیں گے۔اُن میں سے ایک زندگی کیلئے مقرر کیا ہوا ہے،اور باقی دوسرے نہیں ہیں،حالانکہ وہ سب ایک ہیں۔ایک ملین میں سے صرف ایک!

(128) اگر آج رات بھی اِس طرح سے ہوتو کیا ہوگا؟ فرض کریں کہ، پانچ سوملین لوگ ہیں، میرا خیال ہے، کہ دُنیا میں، تقریباً اتنے مسیحی لوگ ہیں، جو کہ اس وقت کا شمار ہے۔اور اگر آج رات ہی اُٹھایا جانا ہوجائے، تو جو زندہ ہیں، اُن میں سے صرف پانچ سولوگ ہونگے۔خیر، تقریباً، اتنے تو ہر روز چلے جاتے ہیں، اور یہ گنتی میں بھی نہیں آتے ہیں۔دُلہن اُٹھالی جائیگی اور ہم حیران ہونگے کہ یہ سب کیا ہے؛ اور لوگ منادی کیلئے جارہے ہونگے، اور کہہ رہے ہونگے کہ وہ ''یہ، یا وہ، یا فلاں چیز حاصل کررہے ہیں؛'' اور دیکھیں، کیسا دھوکا ہے جو ہوگا۔خیال کریں کہ اگر یہ ہوگیا ہو؛ میں نہیں کہتا یہ ایسا ہے، میں نہیں جانتا، میرا اِس پر کوئی اختیار نہیں ہے۔خُدا اِس کا منصف ہے۔لیکن دیکھیں یہ کتنی آسانی سے ہوسکتا ہے، تمام اعداد و شمار اور چیزوں میں، یہ کیسے ثابت ہوسکتا ہے۔

(129) قورح اِسے کیوں نہیں دیکھ پایا تھا؟ داتن اِسے کیوں نہیں دیکھ پایا تھا؟

(130) اخی اب اِسے کیوں نہیں دیکھ پایا تھا؟ جب اخی اب...... بلکہ جب یہوسفط اخی اب کے پاس گیا، اور اُس نے کہا، ''اخی اب، ہم مصیبت میں ہیں۔کیا تم جانتے ہو خُدا نے یہ زمین ہمیں دی ہے؟ یشوع نے اِسے بانٹا تھا۔تم جانتے ہو کہ زمین کا یہ حصہ جس پر ارامیوں نے قبضہ کرلیا ہے، کیا یہ ہماری زمین نہیں ہے؟''

''ہاں!''

(131) ''ہمارے بچے بھوکے ہیں، اور ارامی (ہمارے دشمن) اپنے بچوں کو کھلا رہے ہیں، اور اُن کے پیٹ اُس گیہوں سے بھر رہے ہیں جو ہماری ہے۔'' یہ کلام کے مطابق ٹھیک ہے۔کہا، ''کیا تم میری وہاں جانے میں مدد کروگے کہ اُسے لیں؟''

(132) اب، کبھی کبھی ایک اچھا انسان کسی بُرے کے اثر میں آجاتا ہے۔بہتر طریقے سے دیکھیں، اے کلیسیا، بڑے دھیان سے دیکھیں۔

(133) اب، پہلی بات آپ جانتے ہیں، یہوسفط، ایک بڑا مذہبی شخص تھا، اُس نے کہا، ''ٹھیک

ہے، یقیناً، ہمیں جانا چاہیے، ہمارے رتھ، اور ہم سب لوگ ایک ہیں۔'' لیکن وہ ایک قسم کے لوگ نہیں تھے! نہیں! اُس نے کہا، ''بھئی، ہمارے رتھ تمہارے رتھ، اور ہمارے لوگ تمہارے لوگ ہیں۔ یقیناً، ہم جائیں گے۔'' اُس نے کہا، ''لیکن پہلے ہم خُداوند سے دریافت کرلیں۔''

(134) اسلیئے اُس نے کہا، ''اوہ......'' (اخی اب) ''......ٹھیک ہے، کوئی شک نہیں، ہمیں اِس بارے میں سوچنا چاہیے۔ ٹھیک ہے، ہم یہ کریں گے......''

(135) ''کیا یہاں کوئی خُداوند کا نبی ہے؟''

(136) کہا، ''میرے پاس تو ان سے سیمنری بھری ہوئی ہے۔ میرے پاس یہاں چارسو موجود ہیں، اور سب سے بہترین موجود ہیں۔ اُنھوں نے پی ایچ، ڈی۔، ایل۔ ایل۔ ڈی کررکھی ہے۔، اور اُنھوں نے ڈبل ایل۔ ڈی۔ کررکھی ہے، اور اِس کے علاوہ سب کچھ کررکھا ہے۔ اُن میں سے ہر ایک ایسا ہے......اب یادرکھیں، وہ عبرانی نبی تھے، جو نبیوں کی درسگاہ میں تھے۔

(137) کہا، ''اُنھیں بلالاؤ، ذرا اُن کی سنیں۔''

(138) اب، مجھے یقین ہے کہ یہ صدقیاہ تھا (جو اُن بشپ صاحبان، اور اُن سب کا سربراہ تھا) وہاں آیا، اور اُسکے پاس تحریک تھی۔ یقیناً، اُس کے پاس تحریک تھی۔ وہ وہاں آیا، اور اپنے لیے لوہے کے دو بڑے سینگ بنائے۔ اور اُس نے کہا، ''تم جانتے ہو، خُداوند یوں فرماتا ہے، 'تم یہ سینگ لوگے اور اِن سے ارامیوں کو ملک سے باہر نکال دوگے۔'''

(139) ٹھیک ہے، اُن سب نے ایسی ہی نبوت کی۔ ''یہ بالکل سچ ہے!'' اُن میں سے ہر ایک، بلکہ پوری سیمنری نے، سمجھوتہ کیا ہوا تھا۔ سمجھے؟

(140) اخی اب نے کہا، ''تُو نے دیکھا؟''

(141) یہوسفط، آپ جانتے ہیں، کہ ایک روحانی قسم کا بندہ تھا، وہ پوری طرح سوکھا نہیں تھا، اُس نے کہا، ''کیا یہاں کوئی اور نبی نہیں ہے، جس سے ہم دریافت کرسکیں؟''

(142) ''تم دوسرے سے کیوں دریافت کرنا چاہتے ہو، جبکہ پوری ایکومینیکل (کونسل)، یہ کہہ رہی ہے 'کہ یہ درست ہے'؟'' (مجھے معاف کرنا، سمجھے۔) ''سب نے یہ کہا ہے،' اور ہمیں یہی کرنا

چاہیے۔‘‘’’ سمجھے؟‘‘’’ یہی ہے جو ہمیں کرنا چاہیے۔‘‘‘

(143) اُس نے کہا، ’’لیکن کیا یہاں کوئی دوسرا نبی نہیں ہے؟‘‘ وہ عجیب سا، آپ جانتے ہیں۔

(144) اُس نے کہا، ’’ہاں، یہاں ہے۔ایک نبی ہے، جو اِملہ کا بیٹا میکایاہ ہے، لیکن میں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔‘‘ ہمیشہ ایسا ہی رہا ہے۔’’میں اُس سے نفرت کرتا ہوں کیونکہ وہ ہمیشہ میرے لوگوں پر چلاتا ہے، اور مجھ پر لعنت کرتا ہے، اور ہمیشہ میرے متعلق بُرا ہی کہتا ہے۔ میں اُس آدمی سے نفرت کرتا ہوں!‘‘

(145) اُس نے کہا، ’’آہ، بادشاہ ایسا نہ کہو۔‘‘ کہا، ’’جاؤ اُسے بلالاؤ۔‘‘

(146) پس وہ وہاں اِملہ کے بیٹے کے پاس گئے، اُن میں سے- سے کچھ بشپ، یا، بڑے لوگ تھے، وہاں جا کر، کہا، ’’اب، سنو، کیا تم تنظیم میں دوبارہ واپس آنا چاہتے ہو؟ تم وہی بات کہنا جو وہ کہتے ہیں، وہ تمہیں واپس لے لیں گے۔‘‘

(147) لیکن وہاں خُدا کے پاس ایک ایسا بندہ تھا جس پر وہ اپنے ہاتھ رکھ نہیں پائے تھے: خُدا کا اپنا ہاتھ اُس پر تھا۔ وہ تو بس خُدا کی سچائی کو آشکارا کرنے والا تھا۔ کہا، ’’یقیناً۔‘‘ کہا، ’’میں جاؤں گا، لیکن وہی کہوں گا جو خُدا میرے منہ میں ڈالے گا۔‘‘ یہ خُدا کا بندہ ہے۔ اُس نے کہا، ’’مجھے ایک رات کا وقت دو۔‘‘ پس رات آ گئی، اور وہ بچارا کچھ بھی نہیں تھا، لیکن خُداوند نبی سے ہمکلام ہوا۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ اگلی صبح باہر آیا۔

اُس سے پوچھا، ’’اِملہ، اِس متعلق کیا خیال ہے؟‘‘

(148) اُس نے کہا، ’’جاؤ چڑھائی کرو۔‘‘ کہا، ’’لیکن میں تمام اسرائیل کو پہاڑ پر اُن بھیڑوں کی مانند دیکھتا ہوں، جن کا کوئی چرواہا نہ ہو۔‘‘

(149) اُس نے کہا، ’’میں نے تمہیں کیا بتایا تھا! میں نے اِس کے بارے تمہیں کیا بتایا تھا!‘‘ اور اُس نے کہا......

(150) تب بڑا بشپ چل کر آیا اور اُس نے اُس کے منہ پر تھپڑ مارا، اور کہا، ’’کس راہ سے خُدا کا روح گزر کر گیا؟ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خُدا کا روح میرے پاس تھا؛ میں اِس میں ناچا، میں نے

سب کچھ کیا۔ دیکھ، میرے – میرے پاس روح تھا جو مجھ پر چھایا ہوا تھا۔ کس راہ سے یہ گزر کر گیا؟''

(151) اب، دیکھیں، اِملہ بحیثیت خُدا کا بیٹا، یا خُدا کا حقیقی نبی تھا، اُس نے اپنی رویا کو کلام سے پرکھا۔ اگر یہ کلام کے ساتھ میل نہ رکھتی، تو یہ غلط تھی۔ سمجھے؟ دیکھیں، یہ اُس گھڑی کیلئے کلام تھا۔ اب دیکھیں، زمین کا تعلق اُن سے تھا، وہ زمین اُنکی میراث تھی، اور اُس نے کلام کے لحاظ سے کہا تھا۔ کلام کے لحاظ سے، سب ٹھیک لگ رہا تھا لیکن ایک بات تھی۔

(152) یاد رکھیں، یہ ایک ہی لفظ تھا جو ساری گندگی کے آنے کا باعث بنا تھا، حوا نے خُدا کے ایک لفظ کا یقین نہیں کیا تھا؛ بائبل کے آغاز میں، ایک ہی لفظ پریشانی کا سبب بنا۔ یسُوع، بائبل کے وسط میں آیا، اور کہا، '' آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' اور بائبل کے آخر میں، کہا، '' جو کوئی اِس میں ایک لفظ بڑھائے یا اِس میں ایک لفظ گھٹائے۔''

(153) یہ انجیل کا حصہ نہیں ہے...... میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین کے پاس کچھ حصہ ہے، اور وغیرہ وغیرہ، اِنکے پاس اِسکا حصہ ہے، کیتھولک، یہواہ وٹنس، اور باقی سب کے پاس اِس کا کچھ حصہ ہے۔

(154) لیکن یہ سارا کلام، پورا کلام، وقت کا کلام، جو شمار کیا گیا ہے۔ اور ہم یہ اُس وقت تک نہیں کریں گے جب تک خُدا کا مسح شدہ نبی کھڑا ہو کر یہ نہ بتائے، اور اِس کی تصدیق کرے، اور اِسے ثابت کرے کہ یہ درست ہے۔ پھر بھی یہ لوگوں کے اوپر سے گزر جائیگا، اور وہ اِسے کبھی جان نہ پائیں گے، جس طرح ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے۔

(155) آپ کیتھولک لوگ، جیسے جوُن آف آرک کو، آپ نے جادوگرنی سمجھ کر اُسے بلی پر چڑھا کر جلا دیا تھا؛ پھر دو سو سال بعد، آپ نے اُن کاہنوں کی لاشوں کو کھودا، اور اُنھیں دریا میں پھینک دیا۔ آپ نے سینٹ پیٹرک اور اُن میں سے باقیوں کو نہیں جانا تھا۔

(156) پہلی بات آپ جانتے ہیں، یہ آپ کے ہاتھوں سے چلا جائیگا۔ خُدا یہ کریگا، اور تمہیں کبھی معلوم بھی نہیں ہوگا کہ یہ ہو گیا ہے۔ دیکھیں، یہ بیچ میں سے نکل جاتا ہے اور اپنی دُلہن کو لے لیتا ہے اور اِسے اوپر اُٹھا لیتا ہے، اور ٹھیک لوگوں کے درمیان سے، اِسے حاصل کر لیتا ہے۔

(157) ہم دیکھتے ہیں، کہ اُس بچارے میکایاہ نے کہا کیونکہ اُس نے پرکھا تھا، وہ جانتا تھا کہ خُدا نے، اُس سے پہلے ایک حقیقی نبی کے وسیلہ کہا تھا۔ اُس سے پہلے ایک نبی تھا، اُس نے کیا کہا تھا؟ اُس نے یہ کہا تھا، اُس نے کہا تھا، ''اخی اب، چونکہ تُو نے ایک راستباز کا خون، ایک راستباز نبوت کا خون بہایا ہے، کتے تیرا، اور ایزبل کا خون چاٹیں گے۔'' اور یہ بالکل درست ہے، اِسے رونما ہونا تھا کیونکہ خُدا نے یہ کہا تھا۔ وہ نبی کیسے اِس کے بارے اچھی نبوت کر سکتا تھا جبکہ اِس کے خلاف بُرائی تھی؟

(158) میں کیسے اِس لودیکیہ کی کلیسیا کے بارے میں اچھی باتیں بتا سکتا ہوں جبکہ خُدا نے اِس کے خلاف بولا ہے؟ تم ننگے ہو، خوار ہو! تم کہتے ہو، ''میں امیر ہوں، میرے پاس سب بہترین ہے ...... میرے پاس کلیسیائیں ہیں جیسے میتھوڈسٹ، اور بپٹسٹ، اور پریسبٹرین۔ میرے پاس یہ ہے، میرے پاس وہ ہے؛ یہ، وہ، اور فلاں فلاں سب اچھا ہے۔'' ٹھیک ہے، لیکن تو جانتا نہیں کہ تُو ننگا، اندھا، اور خوار ہے، اُس حقیقی چیز کے بارے میں جسے خُدا ظاہر کر رہا ہے۔ یہ، تیرے سامنے سے گزر، جائیگی۔ سمجھے؟ لوگو، اِس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے، یقین کر لو۔

(159) اب، ہم دیکھتے ہیں کہ اُس نے اُس کے منہ پر تھپڑ مارا، اور کہا، ''خُدا کی روح کس راہ سے گزر کر گئی......؟''

(160) میکایاہ نے کہا، ''میں نے دیکھا کہ خُدا تخت پر بیٹھا ہے۔ اُس نے سارے...... آسمانی لشکر کو بلایا، اور کہا، 'کس کو ہم بھیجیں کہ نیچے جائے اور اخی اب کو بہکائے؟''' کہا، ''تب ایک جھوٹی روح نکل کر آئی اور خُدا کے سامنے جھک گئی: ایک جھوٹی روح۔'' اور یاد رکھیں، تب وہ جھوٹی روح اُن نبیوں میں داخل ہو گئی، اُنھیں اُسی وقت معلوم ہو جانا چاہیے تھا کہ وہ روح جو اُن پر ہے کلام کے مطابق نہیں تھی۔ لیکن وہ بہت دُور ہو گئے تھے کیونکہ وہ بادشاہ کے نبی تھے، اور اُن کے پاس ہر ایک اچھی چیز موجود تھی۔

(161) اور یہی کچھ آج کلیسیا نے کیا ہے۔ آپ اُس پرانی طرز کے تجربے سے دُور ہو گئے ہیں جو آپ کے پاس برسوں پہلے موجود تھا جب آپ گلی کے کونے پر کھڑے ہو جاتے تھے اور انجیل کی منادی کرتے تھے۔

اُن تنظیموں میں سے باہر نکلو اور خود کو ''آزاد لوگ کہو'' (ارے!) چونکہ تم دوبارہ اُس میں پلٹ گئے ہو، جیسے سورنی اپنی دِلدل کی طرف اور کتا اپنی قے کی طرف پلٹتا ہے۔ اگر اِس نے اُسے پہلی بار اُلٹی بنایا ہے، تو یہ اُسے دوبارہ اُلٹی بنائیگا۔ یہ سچ ہے! خُدا آپکو اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہے، اُس نے کہا، ''تُو نیم گرم ہے، نہ تُو گرم ہے نہ سرد ہے''؛ تھوڑی سی عبادتیں، پھر تھوڑا سا، میوزک، اور۔ اور پھر تھوڑا سا گانا، جبکہ، پوری طرح...... یہ تقریباً مسیحیت کیلئے شرمندگی کا باعث بن گیا ہے۔

(162) میرے بیٹے نے ایک روز مجھے بلایا تاکہ ٹیلی ویژن دیکھوں، تو وہاں کچھ لوگ آئے جو شہید کی مکھیوں کی طرح گا رہے تھے۔ وہاں چھوٹے چھوٹے ریکیوں کا گروہ کھڑا ہوا تھا، اور روک اینڈ رول گانے والوں کی طرح ہل رہے تھے، اور اُن گیتوں کو گا رہے تھے، یہ یسُوع مسیح کیلئے بدنامی کا باعث ہے! بحرحال کسی بھی طرح اب کلیسیا میں سنجیدگی نہیں ہے۔ بجائے اِس کے کہ زندہ خُدا کی کلیسیا ایسی ہو کہ جہاں یسُوع مسیح خود کو قدرت کے ساتھ ظاہر کرے، یہ یوں لگتی ہے جیسے روک اینڈ رول کی طرح کوئی چیز بن گئی ہے، یہ ایک فیشن شو بن گیا ہے۔ مجھے لگتا ہے، کہیں ضرور کوئی گڑ بڑ ہے۔ لوگ ہٹ رہے ہیں۔ اور بائبل نے کہا تھا کہ یہ اِسی طرح ہوگا۔ سمجھے؟ غور کریں آپ کس مقام پر پہنچ گئے ہیں محتاط ہو جائیں، جاگ جائیں اِس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے۔

(163) اب ہم دیکھتے ہیں، کہ خُدا نے کہا، ''ہم کس کو بھیجیں کہ جائے اور اخی اب کو بہکائے، تاکہ اُسے وہاں پہنچائے کہ نبی کا کلام پورا ہو سکے؟'' دیکھیں، اگر نبی نے ایک بھی لفظ کہا ہے، تو آسمان اور زمین ٹل جائینگے لیکن یہ کبھی ناکام نہیں ہوسکتا ہے۔ اِسے پورا ہونا ہی ہے۔ پس یہ بات ہے، اِسے تو پورا ہونا تھا۔

(164) بادشاہ نے کہا، ''اِس آدمی کو قید خانہ میں رکھو، اِسکو مصیبت کی روٹی کھلانا اور مصیبت کا پانی پلانا۔ جب میں سلامتی سے واپس آؤں گا، تو میں اِس کی خبر لوں گا۔''

(165) میکایاہ وہاں مضبوطی سے کھڑا رہا، یہ جانتے ہوئے کہ اُسکے پاس خُدا کا روح ہے۔ اُس کی نبوت، اور اُس کی رویا ٹھیک تھی۔ اُس کا پیغام ٹھیک تھا، کیونکہ یہ اُس رویا سے تھا کہ خُداوند یوں فرماتا ہے، یہ اُس کلام سے تھا کہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ یہ ٹھیک تھا، کیونکہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے

تھا۔ نبی نے کہا، ’’اگر تُو سلامت واپس آجائے، تو خُدا نے میری معرفت کلام ہی نہیں کیا۔‘‘ اور یقیناً، آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوا تھا۔ دیکھا، آپ نے......

(166) سمجھے، بھائی۔ سنیں۔

(167) یقیناً، کائفا، وہ اِسے نہیں دیکھ سکا تھا۔ کیوں اُس نے نیچے نہیں دیکھا تھا......؟ وہ ایک۔ ایک بشپ تھا، وہ تمام اکھٹی ہوئی کلیسیاؤں کا پوپ تھا۔ وہ شخص کیوں وہاں کھڑے ہوئے یسُوع کو نہیں دیکھ سکا تھا؟ وہ کیوں نہیں سمجھ سکا تھا؟ اور، جبکہ وہ تیئس واں زبور، بلکہ، بائیسواں زبور، کلیسیا میں گا رہے تھے، ’’اے میرے خُدا، اے میرے خُدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟‘‘ اور وہ وہاں صلیب پر لٹکا ہوا تھا۔ وہ کلام پاک، وہی خُدا جسکی وہ پرستش کر رہے تھے، وہ اُسے رد کر رہے تھے اور اُسے ’’ایک جنونی کی سے حیثیت مار رہے تھے۔‘‘ یہ درست ہے۔

(168) اِس بات سے آپ کو جھٹکا لگے گا اگر میں آپ کو بتاؤں کہ یہی ہے جو دوبارہ دہرایا جا رہا ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ باہر ہے اور کھٹکھٹا رہا ہے اور اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن اُسے کوئی اندر آنے نہیں دیگا، ’’وہ جس سے میں محبت رکھتا ہوں اُسے میں تنبیہ بھی کرتا ہوں اور ملامت بھی کرتا ہوں، میں اُسے ڈانٹتا ہوں، میں اُسے جھنجھوڑتا ہوں، صرف اسلیئے کہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ کھول دو اور مجھے اندر آنے دو۔‘‘ جی ہاں۔ نہیں آسکتا...... ’’یاد رکھیں، میں کلیسیا میں نہیں آنا چاہتا؛ یہ تو تم ہو، انفرادی طور پر۔‘‘ وہ کلیسیا میں نہیں آسکتا تھا، اُسے باہر نکال دیا تھا۔ صرف...... یہ، صرف اُن سب کی تنظیم ہے، یہی کلیسیائی زمانہ ہے، کہ وہ کلیسیا سے باہر کھڑا ہے۔ باہر نکال دیا! رد کر دیا! مسترد کر دیا! کیونکہ......وہ صرف عارضی طور پر دوسری کلیسیاؤں میں، تقدیس کی صورت میں ظاہر ہوا، اور وغیرہ وغیرہ؛ لیکن یہاں پر، جس زمانہ میں اب وہ آرہا ہے، یسُوع مسیح کے کل، اور آج، بلکہ ابد تک ہونے کے ثبوت کا مکمل اظہار ہے۔ اوہ، میں یہ تسلیم کروں گا کہ ہمارے پاس بہت سے نقال موجود ہیں، لیکن پہلے والے، یعنی اصل کو پرکھیں۔

(169) موسیٰ خُدا کے احکام کے ساتھ گیا، تا کہ اسرائیل کو رہائی دلائے؛ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو اُس نے کچھ معجزات کیئے۔ نقالوں نے بھی اُسی طرح معجزات کیئے۔ اگر اُن کے پاس پہلے

ہوتے،تو وہ نقل کرنے والا ہوتا۔ دیکھیں،اُس کے پاس خُداوند کا کلام تھا،اور خُداوند نے ثابت کیا؛ پس وہ قائم رہا۔

(170) اور،آپ جانتے ہیں، کہ آخری دِنوں میں اِسی چیز کا وعدہ کیا گیا تھا؟ ''جس طرح ینیس اور یمبریس نے موسیٰ کی مخالفت کی تھی اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مخالفت کریں گے۔'' اور جب ایک تنظیم ایک ایسا کام کرتی ہے...... جیسے ایک آدمی کو اُس تنظیم کے ذریعے لیا جاتا ہے،تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ آدمی خُدا کی طرف سے نہیں آیا؛ کیونکہ،خُدا نے یہ چیزیں لوگوں کے ذہن کو متوجہ کرنے کیلئے کیں ہیں،اور پھر اِس کے پیچھے پیغام ہوتا ہے۔ اگر یہ نہیں ہے،تو پھر یہ خُدا کا نہیں ہے۔ یہ خُدا نہیں ہے! خُدا ہمیشہ یہ کرتا ہے۔

(171) یہوداہ اُسے نہیں سمجھ سکا تھا۔ وہ اُس کے ساتھ ساتھ چلا، وہ اُسے نہیں دیکھ سکا تھا۔

(172) لیکن اصل،خُدا کا مقرر شدہ، وہ حقیقی جین، وہ اصل جرثومہ،یعنی خُدا کی سول وہ خُدا میں بنائے عالم سے پیشتر تھی؛ یاد رکھیں، آپ جنھوں نے واقعی خُدا کا روح حاصل کیا ہے جو آج رات آپ میں ہے،آپ مسیح میں تھے کیونکہ وہ کلام کی ساری معموری تھا۔ وہ الوہیت کی ساری معموری تھا۔ خُدا مسیح میں تھا،اور دُنیا کا خود کے ساتھ ملاپ کروا رہا تھا۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ دیکھیں، وہ مسیح میں تھا۔ پھر اگر آپ خُدا میں تھے،یعنی ایک جین، کلام،تو یہ ابتدا سے ایک خاصیت تھی،تو پھر آپ یہاں زمین پر اُس کیساتھ چلے،آپ نے یہاں زمین پر اُس کے ساتھ باتیں کیں،آپ نے یہاں زمین پر اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھایا،آپ اُس کے ساتھ کلوری پر مصلوب ہوئے،اور آپ اُس کے ساتھ دوبارہ جی اُٹھے؛ اور اب آپ مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں،اور اُس کے ساتھ رفاقت کر رہے ہیں اور (کلام) یہ آپکی جان کو سیر و آسودہ کرتا ہے، پس،'' آدمی کلام کے ہر لفظ سے زندہ رہے گا جو اُس سے نکلتا ہے۔''

(173) نہ کے میتھوڈسٹ کے کلام سے، بپٹسٹ کے کلام سے؛ یاد رکھیں، اگر قربانی میں کچھ بچ جاتا تھا،تو صبح ہونے سے پہلے اُسے جلانا ضروری تھا، کیونکہ اگلی صبح دوسرا کلیسیائی زمانہ ہے۔ یہ ٹھیک ہے؟ یہ خروج ہے، یہ سچ ہے۔ قربانی کا نمونہ، ایک علامت ہے۔

(174) دروازہ۔ کہا، ''میں ایک جگہ چنوں گا۔ نہ...... تم ہر دروازے پر میری پرستش نہ کرنا بلکہ جو میں تمہیں دونگا؛ لیکن ایک دروازہ ہے، اور اُس میں مَیں اپنا نام رکھونگا۔'' اور جہاں خُداوند اپنا نام رکھتا ہے، وہی جگہ ہے جہاں خُدا آپ کی قربانی قبول کریگا۔ ہم نے ہر قسم کے دروازے بنا رکھے ہیں، لیکن خُدا نے ایک دروازہ بنایا ہے۔ خُدا نے ایک دروازہ بنایا، اور وہ دروازہ...... مقدس یوحنا کے دسویں باب میں، یسُوع نے کہا، ''دروازہ میں ہوں۔''

(175) خُدا نے اپنا نام یسُوع میں رکھا۔ کیا آپ اِس کا یقین کرتے ہیں؟ وہ خُدا کا بیٹا تھا۔ ہر بیٹا اپنے باپ کے نام سے آتا ہے۔ اُس نے کہا، ''میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔'' میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں، تم اپنے باپ کے نام سے آتے ہو۔ یسُوع اپنے باپ کے نام سے آیا، اسلیئے اُس کے باپ کا نام یسُوع ہے؛ یقیناً، کیونکہ وہ اپنے باپ کے نام سے آیا۔

(176) ''اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ لیکن کوئی دوسرا آئے گا، اور اُسے تمہیں قبول کرو گے۔'' تم اپنی تنظیموں کو قبول کرو گے اور اُنکے ساتھ چلو گے۔ بس بڑھتے جاؤ، بائبل کہتی ہے، ''کہ وہ اسلیئے تیار کیے گئے کہ اِس جگہ کو بھریں۔ اندھے، ننگے، اور یہ جانتے تک نہیں ہیں۔'' کلیسیا، مذہبی، اوہ، بڑی ہی مذہبی ہے، بالکل جیسے قائن تھا؛ قربانی چڑھائی، سب کچھ ویسے ہی کیا جیسے ہابل نے کیا تھا۔ لیکن مکاشفہ کے ذریعے یہ ہابل پر ظاہر کیا گیا تھا کہ مقدس فریضہ کیا تھا، نہ کہ کھیت کے پھل یا کچھ اور جو آپ اپنے ہاتھ سے کرتے ہیں۔

(177) ایماندار دیکھ سکتا ہے کہ کلام مجسم ہوا، دوسرے یہ نہیں دیکھ سکتے ہیں۔

(178) وہ سارے اسرائیلی، موسیٰ کے یہ کام دیکھنے کے بعد بھی اِس مقام پر آ گئے اور وہ اُس عظیم کونسل تک آ گئے، جہاں یہ منعقد ہوئی تھی، اُن میں سے ہر ایک نے کہا، ''ہم سب بلعام کیساتھ جائیں گے، کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ ڈاکٹر بلعام ٹھیک ہے۔ وہ ذہین ہے، کافی تعلیم یافتہ ہے، اور ہر چیز میں آگے ہے، اسلیئے ہم صرف اُس کو لیں گے۔''

(179) اور خُدا نے اُن کو کبھی معاف نہ کیا، اُس نے اُنھیں ٹھیک وہاں بیابان میں ہلاک کر دیا۔ اور یسُوع نے، خود کہا، ''وہ کبھی نہیں آئیں گے، اُن میں سے کوئی نہ بچا۔'' یسُوع نے کہا......

(180) اُنھوں نے کہا، ''ہمارے باپ دادا نے بیابان میں چالیس سال تک من کھایا۔''

(181) اُس نے کہا، ''اُن میں سے ہر ایک مر گیا، خُدا اسے ہمیشہ کیلئے جدا ہو گیا۔ اُن میں سے ہر ایک مر گیا۔'' یقیناً! اسلیئے کہ اُنھوں نے ایک غلط شخص کو سنا۔ جبکہ موسیٰ، خُدا کا تصدیق شدہ تھا، اور اُن کو وعدے کی سرزمین کی راہ دِکھانے والا تھا، اور بہت دُور تک وہ ٹھیک آ گئے تھے، لیکن پھر آگے وہ اُسکے ساتھ نہ چل پائے۔

(182) اب، ایماندار اِسے دیکھ سکتا ہے، لیکن بے ایمان اِسے نہیں دیکھ سکتے ہیں کہ یہ تصدیق شدہ ہے۔

(183) دیکھیں کائفا کتنا مذہبی تھا۔ دیکھیں وہ سب کاہن کس قدر مذہبی تھے۔ اور یسُوع گھوما، اور کہا، ''تم اپنے باپ ابلیس سے ہو، اور اُس جیسے کام تم کرو گے۔''

(184) لیکن وہاں تھوڑے سے ایماندار بیٹھے ہوئے تھے۔ کیا آپ سوچتے ہیں کہ وہ شاگرد اِس بات کو سمجھ گئے تھے جب یسُوع نے کہا تھا، ''میں اور میرا باپ ایک ہیں''؟ وہ اِس کی وضاحت نہیں کر سکتے تھے۔ جب اُس نے کہا، ''جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ، اور اُس کا خون نہ پیو، تم میں زندگی نہیں،'' کیا وہ اِس کی وضاحت کر سکے؟ ہرگز نہیں۔ لیکن اُنھوں نے اِس کا یقین کیا، کیونکہ اُنھوں نے خُدا کو ثابت ہوتے اور مجسم ہوتے دیکھا تھا۔

(185) یسُوع نے کہا، ''اگر میں اپنے باپ کے سے کام نہیں کرتا، تو پھر میرا یقین نہ کرو۔ لیکن اگر میں اپنے باپ کے سے کام کرتا ہوں، یعنی وہ کلام جس نے میرے بارے میں یہ کرنے کی نبوت کی ہے، تو پھر تم......اگر تم میرا یقین نہیں کر سکتے، تو اُن کاموں کا ہی یقین کرو جو میں کرتا ہوں، تا کہ تم بچائے جا سکو۔'' سمجھے؟ یسُوع نے کہا، ''میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہے۔ وہ میرے کلام کو جانتی ہیں، جب یہ اُس زمانہ کیلئے ثابت ہوا تو وہ اِسے سمجھ گئے۔''

(186) ''ٹھیک ہے، کائفا بھی کلام کو جانتا تھا!'' لیکن اُس زمانہ کے کلام کو نہیں۔ اُس کے پاس وہ کلام تھا جو فریسیوں نے اُس کے اندر ڈالا تھا، لیکن اُس گھڑی کا ثابت شدہ کلام نہیں تھا۔

(187) وہ میری آواز جانتے ہیں، وہ میرا نشان جانتے ہیں، وہ میرے عجیب کام جانتے ہیں۔''

کیسے اب، یہ......

(188) اوہ، آئیں واپس اپنے موضوع پر آتے ہیں؛ اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو اِس کلام کا کافی حصہ چھوڑ دیں گے، کیونکہ مجھے اگلے چند منٹوں میں بحر حال ختم کرنا ہے؛ کیونکہ کچھ منٹوں میں دس بجنے والے ہیں۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

(189) دوستو، آپ لوگ جو اُس درمیانی راستہ سے چل کر آئے تھے اور تھوڑی دیر پہلے ہدیہ گزرانا؛ وہ لوگ جنھوں نے میرے بچوں کو کھلایا، اور اُن کو کپڑے پہنائے؛ وہ لوگ جنھوں نے (اپنا پیسہ بڑی مشکل سے کمایا) اور آپ نے اُسے ہدیے کی تھیلی میں ڈالا، آپ جانتے ہیں یہ کہاں جاتا ہے؟ یہ سمندر پار اُن بت پرستوں کے پاس جانے میں میری مدد کرتا ہے جنھوں نے کبھی خُدا کے متعلق کچھ نہیں جانا۔ یہی ہے جو میں اِس کیساتھ کرتا ہوں، ہر پیسے میں، خُدا میرا منصف ہے۔ یہاں میرے کچھ لوگ ہیں......ابھی یہاں ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے یہ میری کلیسیا کے شعبہ مالیات میں- میں سے ہے۔ مجھے ہفتہ وار ایک سو ڈالر ملتا ہے، اور یہی ہے؛ اِس میں سے باقی سب سمندر پار عبادات کیلئے سپونسر ہوتا ہے جہاں سے یہ نہیں آسکتا۔

(190) کلیسیائیں مجھے نہیں لیں گی۔ وہ مجھے نہیں چاہتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ یہ سچ ہے! اُنھوں نے مجھے نام دے دیا ہے: ''وہ تو......'' وہ کہتے ہیں، ''وہ جیز زاونلی ہے،' یا وہ کچھ اِسی طرح کا ہے، یا کوئی بدعتی، یا کوئی جنونی ہے، اور سب اِسی طرح کہتے ہیں، وہ ایک- ایک ایزبل ہے۔'' اور میں- میں دیکھتا ہوں، وہ میرے خُداوند کو، ''ایزبل کہتے تھے؛'' اور اُنھوں نے اُسکو کہا...... نہ کہ ایزبل، بلکہ ''بعلزبول کہا۔'' اُنھوں نے اُسے ہر بُرے نام سے پکارا۔ ''اگر اُنھوں نے گھر کے مالک کو، 'بعلزبول کہا ہے،' تو وہ اُس کے شاگردوں کو کتنا زیادہ کہیں گے؟'' لہٰذا دیکھیں اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔

(191) اور آپ خود، خُدا کی مدد سے، آپ سوچیں کیا میں یہاں، ایک بڑے ریاکار کی طرح کھڑا ہو کر، آپ کو کچھ بتاؤنگا......؟ اور، اگر میں سمجھتا ہوں کہ یہ خُدا کی طرف سے ہے تو کیا میں اِس چیز کے ساتھ ٹھیک لائن میں نہیں جاؤں گا؟

(192) لیکن اگر میں آپ سے پیار کرتا ہوں اور جانتا ہوں کہ سچائی کیا ہے......کیا آپ نے کبھی مجھے خُداوند کے نام میں کوئی ایسی بات کہتے سنا ہے جو پوری نہ ہوئی ہو؟ نہیں۔ میں کسی سے بھی پوچھتا ہوں۔ ہزاروں باتیں ہیں جو کہی گئیں، اور وہ سب پوری ہوئیں۔ یاد رکھیں اُس وقت جب سموئیل بلایا گیا، مجھے یقین ہے ایسا تھا، اور اُس نے کہا......؟ اسرائیل خود کو اُن دوسری قوموں کی مانند بنانا چاہتا تھا۔ اور یہی کچھ ہے جس پر آپ پنتی کاسٹل آ رہے ہیں۔ آپ اُن باقی لوگوں کی طرح عمل کرنا چاہتے ہیں۔ آپ اُس قسم کے لوگوں جیسے نہیں ہیں۔ اِس سے الگ رہیں۔ بڑی بڑی کلیسیائیں اور بڑی اچھی چیزیں، اوہ بھائی، ایسا نہ کریں۔ ہم یہ منادی کرتے ہیں کہ یسُوع کی آمد قریب ہے، تو آئیں ہم باہر میدانوں میں جائیں اور بت پرستوں کو آگاہ کریں۔ دیکھیں، اِس کے بارے میں کچھ کریں۔

(193) لیکن، آپ دیکھیں، سموئیل نے کہا، ''کیا میں نے کبھی تم سے تمہارے پیسے اپنی ذات کیلئے لئے ہیں؟''

(194) اُنھوں نے کہا، ''نہیں، سموئیل، تم نے ایسا کبھی نہیں کیا۔''

(195) کہا، ''کیا میں نے تمہیں کبھی خُداوند کے نام میں کوئی ایسی بات بتائی ہے جو پوری نہ ہوئی ہو؟''

(196) ''اوہ، یہ ٹھیک بات ہے، سموئیل۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ تُو خُدا کی طرف سے بھیجا ہوا نبی ہے۔ جی ہاں، جناب۔ ہر بات جو تُو نے کہی پوری ہوئی ہے، سموئیل۔ لیکن کچھ بھی ہو ہم یہ چاہتے ہیں۔'' آپ نے دیکھا وہاں کیا ہوا۔ اوہ، بھائی، کلام خود کو کلام کے ذریعے بار بار دہراتا رہا، کیونکہ اِسے کرنے کیلئے خُدا کا یہی طریقہ ہے۔ آپ سمجھے۔ دیکھیں، آپ اِسی قسم کے زمانے میں ہیں۔

(197) آئیں جلدی سے اپنے متن پر چلیں۔ اب، میں نے اِس وقت میں کافی بیان کیا ہے، مگر میں ابھی تک اپنے متن پر نہیں آیا ہوں۔

(198) یہ میرے دِل میں ہے! میں آپ سے پیار کرتا ہوں! دُنیا کے ساتھ برباد نہ ہوں! اگر آپ دُنیا کے ہیں، تو آپ دُنیا کیساتھ برباد ہو جائینگے۔ اگر آپ خُدا کے ہیں، تو آپ اُس کیساتھ جی اُٹھنے میں چلے جائیں گے۔ اسلیئے آج رات سے اپنی فطرت کو دُنیا کی محبت سے اور دُنیا کی چیزوں

سے، اور اُن تمام عقیدوں سے اور دوسری چیزوں سے بدل لیں، اور سیدھا کلوری پر اپنی قربانی پر نگاہ رکھیں؛ اور اُسے اُسی جگہ پر ملیں، کیونکہ صرف وہی جگہ ہے جہاں وہ آپ کو کبھی ملے گا۔ وہ......

(199) میتھوڈسٹ کہتے ہیں، ''یہ ہماری کلیسیا میں ہے''؛ بپٹسٹ، اور پنتی کاسٹل بھی کہتے ہیں، یہ ہے، اور پریسبٹرین کہتے ہیں، یہ ہے۔

(200) لیکن اُس نے کہا، ''میں اُنھیں ایک ہی جگہ ملوں گا، وہ جگہ جہاں میں نے اپنا نام رکھا ہے۔'' یہ یسُوع مسیح ہے۔ یہی جگہ ہے جہاں خُدا نے اپنا نام رکھا ہے۔ صرف یہی جگہ ہے جہاں وہ آپ سے ملے گا؛ اور یہ مسیح، کلام ہے، جو کل بھی یکساں تھا...... یہ پاؤں سے، رانوں تک بڑھ گیا۔ اور اب یہ سر تک پہنچ گیا ہے، جو جانے کیلئے تیار ہے؛ دُلہن کے مکمل روپ میں ظاہر ہورہا ہے، ویسے ہی جیسے دُلہا ہے۔

(201) اب آئیں جلدی سے، تقریباً دس منٹوں کیلئے، اپنے متن پر چلیں، اور پھر ہم ختم کرینگے۔ اب ہمارا متن، ہم سب اِس پر دھیان کرنا چاہیں گے۔ یہ پھر سے واقع ہوا، جیسے ہمارا متن ہے، جیسے یہ اکثر واقع ہوا ہے۔

(202) خُدا نے اپنا نبی بھیجا جیسے کہ وہ...... ملاکی 3 کے کلام میں وعدہ تھا، ''ایک پیامبر کو میں اپنے آگے آگے بھیجوں گا،'' اُس کی آمد کی راہ تیار کرنے کیلئے۔

(203) اب اگر آپ اِس کی تصدیق کرنا چاہتے ہیں، کہ اِس کو ثابت کریں، تو متی، گیارہ باب، اِسے یکساں شناخت کرتا ہے۔ جب یوحنا کے شاگرد آئے اُنھوں نے یسُوع کو دیکھا، تو اُنھوں نے کہا، ''یوحنا قید خانہ میں ہے۔'' کہا، ''ہم تجھ سے یہ پوچھنے آئے ہیں کہ وہ......''

(204) یوحنا کی عقابی آنکھ نے فلما لیا تھا۔ اور وہ قید خانہ میں تھا، وہ مرنے کو تھا؛ کہا، ''جا کر اُس سے پوچھو۔''

(205) دیکھیں، یوحنا نے کہا، ''اوہ، اُسکا چھاج اُسکے ہاتھ میں ہے، اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کریگا۔'' اُس نے سوچا ہزار سالہ بادشاہی ابھی شروع ہوگی، اُس نے سوچا بیج تیار ہے۔ لیکن اُسے مرنا تھا اور تنے میں جانا تھا، اور پھر آکر ایک سچی دُلہن کو بنانا تھا۔ اسلیئے اُس نے کہا، ''وہ اپنی

گیہوں کو تو کھتے میں جمع کریگا، اور باقی وہ، آگ میں جلا دیگا۔'' اُس زمانہ میں مسیح کے آگے آگے چلنے والے اُس -اُس شخص پر دھیان دیں، جو کچھ اُس نے کہا پورا ہوا۔ ''بیج......''

(206) مجھے امید ہے آپ سو نہیں رہے ہیں۔ بیج یہاں پر ہے! اِسے کھتے میں جمع کیا جائیگا۔ یہ دُلہن ہے، جو اِس کا حصہ ہے۔ لیکن اُس نے ڈنٹھل کے بارے میں کیا کہا اُسکے ساتھ ہوگا؟ وہ نہ بجھنے والی آگ میں جلایا جائے گا۔ اب نجات کو تلاش کریں جبکہ آپ کر سکتے ہیں۔ بیج بنیں، نہ کہ ڈنٹھل۔ سمجھے؟ اور زندگی میں آئیں، نہ کہ پرانے مُردہ کی صورت میں؛ مسیح کی زندگی میں جائیں، جو مجسم کلام ہے، اور...... مجسم ہوا اور یوں ثابت ہوا۔ یہ تو - یہ تو جمع ہونے کا وقت ہے، جمع کیا جانا آ رہا ہے۔ آپ کیلئے بہتر ہوگا کہ بیج میں آجائیں، کیونکہ بھوسی کو پیچھے چھوڑ دیا جائیگا۔

(207) اب، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ واقع ہوا، یسُوع...... میں اپنے حوالے کو یہاں ختم کرتا ہوں، یہ متی 11 ہے۔ دیکھیں، اُس نے یوحنا کو یہ نہیں دیا...... اور اُس نے کہا، کہ انتظار کرو، میں یوحنا کو ایک کتاب دوں گا کہ ایک ایماندار کو جیل میں، کیسا برتاؤ کرنا چاہیے۔'' نہیں! اُس نے کہا، ''یہاں پاس کھڑے ہو جاؤ اور دیکھو کیا ہوتا ہے۔ واپس جا کر یوحنا کو بتاؤ کہ کیا ہوا: لنگڑے چلتے ہیں، اندھے دیکھتے ہیں، مُردے زندہ کیے جا رہے ہیں، غریبوں کو خوشخبری سنائی جا رہی ہے۔'' ٹھیک وہی کچھ جو نبی نے کہا تھا ہو رہا ہے۔ ''اور مبارک تم ہو جنھوں نے میرے سبب سے ٹھوکر نہیں کھائی۔''

(208) اور اُس کے شاگرد پہاڑی کی جانب روانہ ہو گئے، وہ مڑا، اور کہا، ''جب تم یوحنا کو دیکھنے گئے تھے تم وہاں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا تم ایک ایسے شخص کو دیکھنے گئے تھے جس نے مہین کپڑے پہنے ہوئے تھے، اور مڑے ہوئے کالر تھے، اور وغیرہ وغیرہ، اور یہ سب، آپ جانتے ہیں؟'' کہا، ''ایسے لوگ بادشاہوں کے گھروں میں رہتے ہیں، وہ بچوں کو چومتے ہیں اور مُردے دفن کرتے ہیں، وہ نہیں جانتے کہ دودھاری تلوار کیسے پکڑی جاتی ہے۔'' سمجھے؟ کہا، ''تم وہاں کیا دیکھنے گئے تھے؟ ایک - ایک سرکنڈے کو جو ہوا سے ہلتا ہے؟'' (''یوحنا، یہاں آؤ، اگر تم یہاں آؤ گے تو میں تمہیں زیادہ پیسے دوں گا۔'' خیر، خُدا برکت دے، اب میں میتھوڈسٹ نہیں ہوں، میں پنتی کاسٹل ہو جاؤں گا، میں بریسبٹرین ہو جاؤں گا، جو بھی زیادہ پیسے دیگا، میں اِس کے، یا اُس کے ساتھ ہو جاؤں گا۔'') کہا، ''تم

وہاں ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو دیکھنے نہیں گئے تھے۔'' کہا،'' تم وہاں کیا دیکھنے گئے تھے، کیا ایک نبی کو؟'' اُس نے کہا،'' ہاں، بلکہ نبی سے بڑھکر۔''

(209) یوحنا یسُوع کو سب سے کم ترین خراجِ تحسین پیش کر پایا تھا۔ یہ جانتے ہوئے کہ اُسے اِسطرح آنا تھا۔ اُس نے اُسکو متعارف کروانے اور اُس پر نشان ٹھہرنے کے بعد اُس سے پوچھا، حالانکہ اُس نے کہا تھا،'' یہ مسیح ہے،'' پھر وہ آتا ہے اور پوچھتا ہے،'' کیا آنے والا تُو ہی ہے، یا ہم کسی دوسرے کی راہ دیکھیں؟''

(210) لیکن، دھیان دیں، یسُوع یہ جانتے ہوئے، مڑا اور جبکہ وہ اُسے خراجِ تحسین پیش کرتا ہے، کہا،'' تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے، کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو؟'' کہا،'' آج کے دن تک، جو عورت سے پیدا ہوا ہے اُن میں یوحنا سے بڑا کوئی نہیں ہے۔'' یہ سچ ہے! ایک آدمی کی کیا ہی تعریف کی گئی ہے!

(211) لیکن، آپ دیکھیں، کہ ایسا ہوا، نبوت ٹھیک اُنکے سامنے، آگے آگے چلنے والے کیساتھ پوری ہوئی، بالکل ویسے ہی جیسے ملاکی نے کہا۔ اب، یہ ملاکی 3 ہے، نہ کہ ملاکی 4 ہے۔

(212) یوحنا بپتسمہ دینے والا ملاکی 3 میں تھا، یسُوع نے ایسا ہی کہا۔ جب اُنھوں نے اُس سے پوچھا، اور کہا،'' پھر فقیہ کیونکر کہتے ہیں......''

کہا،'' وہ تو پہلے ہی آچکا ہے۔ اور جو اُنھوں نے چاہا وہی کچھ کیا۔''

(213) لیکن، یاد رکھیں، ملاکی 4، ملاکی 4 کے نبی کے فوراً بعد، یوحنا بپتسمہ دینے والے کی چوتھی آمد، بلکہ......ایلیاہ کی، پانچویں آمد مکاشفہ میں، دو گواہوں کے ساتھ ہوگی، جب وہ یہودیوں کے بقیہ کیلئے آئیگا۔ لیکن خُدا نے اِس روح کو پانچ بار استعمال کیا: فضل، J-e-s-u-s، ہر وقت یہ یسُوع ہی ہے؛ g-r-a-c-e، f-a-i-t-h، اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ سمجھے؟ پانچ فضل کا عدد ہے اور اُس نے اِسے استعمال کیا۔ تین کو استعمال نہیں کرے گا، دو کو، تین کو، اور چار کو استعمال نہیں کرے گا۔ یہ پانچ بار ہے اور وہ اِس کو استعمال کرتا ہے۔

(214) اب، ذرا جلدی سے دھیان دیں، ہم ختم کرنے کو ہیں۔ اُس نے کہا،'' یہ وہی ہے جس

کے بارے میں کہا گیا ہے،'میں اپنے پیامبر کو اپنے آگے آگے بھیجتا ہوں۔'''

(215) لیکن ملاکی 4 میں، اس نبی کی نبوت کے فوراً بعد، ساری زمین کو جلایا جانا ہے، راستباز شریروں کی راکھ پر چلیں گے۔ سمجھے؟ یقیناً! دیکھیں، یہ ملاکی 4 کی نبوت ہے۔

(216) اور لوقا 17 پر دھیان دیں، جہاں اُس نے کہا،'' آخری دِنوں میں، یہ پھر سدوم اور عمورہ کی مانند ہوگا۔'' کیا ہمارے پاس یہ آچکا ہے؟ کیا ہمارے پاس سدوم اور عمورہ پھر سے ہیں؟ تمام قومیں، اِس پر نگاہ ڈالیں۔ دیکھیں، اِس نے ابھی انگلینڈ کے بارے میں کیا کہا، ہر چیز ملاوٹ شدہ ہو چکی ہے۔ یہاں تک کہ خوراک ملاوٹ شدہ ہو گئی ہے۔ اور دیکھیں سائنس کیا کہتی ہے...... آپ نے ریڈرز ڈائجسٹ میں پڑھا ہوگا، مجھے یقین ہے کہ یہ پچھلے مہینے کا ہے، اُنھوں نے کہا،'' چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں بیس پچیس سال کی عمر کے درمیان ہی درمیانی عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔'' میں عبادت میں اُن سے ملا، چھوٹی لڑکیاں سنِ یاس کی حالت میں ہوتی ہیں، بیس، یا بائیس سال کی عمر میں، سنِ یاس کی حالت میں ہوتی ہیں۔ یہ کیا ہو گیا ہے؟ ملاوٹ ہے، مخلوط پن ہے۔ یہی بالکل خراب ہونا ہے، پوری چیز نے بدن کو خراب کر دیا ہے۔ ہم کچھ نہیں ہیں ماسوائے ملاوٹ کے – کے...... جیسے ایک مخلوط پودا ہوتا ہے۔

(217) آپ ایک مخلوط پودا لیں اور اُسے باہر لگائیں، ہر جراثیم اُس کی طرف دوڑے گا۔ لیکن ایک اصل، حقیقی پودا لیں، جراثیم اُس سے دُور بھاگے گا، وہ اُس پر کھڑا نہیں ہو سکتا ہے۔ اور یہی معاملہ کلیسیا کے ساتھ ہے، ہم نے اِسے مخلوط بنا دیا ہے۔

(218) یہی بات پیری گرین کے پرانے گھوڑے کے بارے میں ہے، وہاں پر، اُس نے ایک روز اُس لڑکے کو گرا دیا تھا، وہ سوائے ایک پرانے چوتھائی گھوڑے کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ سمجھے؟ صرف یہی بات ہے، کہ وہ...... وہ بس ایک خچر کی مانند ہے، وہ – وہ...... ایک خچر نہیں جانتا کہ اُسکا باپ یا ماں کون ہے، وہ کچھ نہیں جانتا ہے؛ وہ آدھا خچر اور آدھا گھوڑا ہوتا ہے؛ آدھا گھوڑا اور آدھا گدھا ہوتا ہے؛ وہ نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے...... آپ کبھی نہیں کر سکتے...... وہ اپنی ساری زندگی آپ کو ٹانگیں ہی ماریگا۔ یہ سچ ہے! آپ اُسکو بلائیں، اور کہیں، ارے، یہاں آؤ۔ ارے، یہاں آؤ۔'' وہ اپنے کان اوپر

کرے گا، اور، ''ہُوں، ہُوں، ہُوں کریگا!'' سمجھے؟

(219) جیسے لوگوں میں سے کچھ کہہ رہے ہیں ''معجزات کے دِن گزر گئے ہیں، ہُوں! ہُوں! ہُوں!'' یہ نصف نسلیں ہیں، انھیں چرچ ارکان اور مسیحی ہونا چاہیے تھا۔ میں مذاق نہیں کر رہا، بلکہ یہ سچائی ہے۔لیکن، بھائی، ایک اصلی، اور نسلی، وہ جانتا ہے کہ اُس کا باپ کون تھا، اور اُسکی ماں کون تھی، اُس کا دادا، اور اُس کی دادی کون تھی، آپ اُسے کچھ بھی سیکھا سکتے ہیں، کیونکہ وہ خاندانی ہے۔

(220) اور ایک حقیقی مسیحی جو رُوحُ القُدس سے پیدا ہوا ہے اور خُدا کی قدرت اور کلام سے بھرا ہوا ہے، وہ جانتا ہے کہ اُس کا باپ کون ہے، اُس کی ماں کون ہے، اُس کا دادا، اور دادی کون ہے، وہ اِس بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ آپ اُسے کچھ بھی سیکھا سکتے ہیں۔

(221) لیکن آدھی نسل والے، وہ ہوتے ہیں جو کلیسیاؤں کی جانب آتے ہیں۔ جو مذہبی تنظیموں اور دُنیا کے درمیان مخلوط ہوتے ہیں، یہاں اِس میں تھوڑا سا کلام، وہاں تھوڑا سا کلام ملاتے ہیں، اتنا کہ دھوکا دینے کیلئے کافی ہو۔ یہ ٹھیک بات ہے۔لیکن جب آپ خُدا کے کلام کو ظاہر ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں جیسے کائفا اور اُنھوں نے کیا، تو وہ اِس سے الگ ہوجاتے ہیں، وہ نہیں جانتے ہیں۔ وہ مخلوط ہیں!

(222) اب ہم دیکھتے ہیں، اور اِس پیغام میں، یسعیاہ 3:40 بھی یوحنا کی تصدیق کرتا ہے۔ اُس نے کہا، ''پکارنے والے کی آواز، یعنی ایک نبی، بیابان میں پکارتا ہے، 'خُداوند کی راہ تیار کرو، اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔''' کلیسیا نے اُس کا یقین نہیں کیا تھا، کیونکہ وہ اُنکے جھنڈ کا نہیں تھا۔ وہ نبی بیابان میں سے اُٹھ کر آیا تھا، جو کسی کو نہیں جانتا تھا۔ اُسکے اوپر وہی روح تھا جو ایلیاہ پر تھا: وہ بیابان میں رہنے والا آدمی تھا، اُسے بداخلاق عورتوں سے نفرت تھی۔

(223) یاد رکھیں کیسے ایلیاہ...... کیسے اُسکا سر اُس کے دھڑ سے جدا کر دیا گیا تھا؟ سبب ایزبل تھی۔ ایزبل ہی اُسکی موت کا سبب بنی تھی۔ اُس نے اُسے بیابان میں بھگا دیا تھا۔

(224) یوحنا بپتسمہ دینے والا، ایک اور بیابان سے پیار کرنے والا، شکاری، اور جنگل میں رہنے والا تھا۔ اُسے دیکھیں...... اُس کے...... اُسکے پاس کوئی تعلیم نہیں تھی۔ دیکھیں، اُسکا- اُسکا متن، کسی

تھیولوجین کی طرح نہیں تھا۔اُس نے کہا،''اے سانپ کے بچو!''سب سے غلیظ چیز جو آپ جنگل میں پا سکتے ہیں، وہ عیار قسم کے، سانپ ہی-ہی ہوتے ہیں۔اور اُس نے اُن کاہنوں کو کہا،''اے سانپ کے بچو! کس نے تمہیں جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ یہ کہنا مت شروع کرو،'ہم اِس سے تعلق رکھتے ہیں،اور ہمارے پاس یہ یاوہ ہے،' کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، خُدا اِن پتھروں سے بھی پیدائش کرنے کے قابل ہے،'' جنگل میں۔اور اِسی طرح،''کلہاڑا ہے''(جسے اُس نے استعمال کیا) اب درخت کی جڑ پر رکھا ہوا ہے؛ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا، وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔'' آمین۔

(225) وہ فطرت کا منادتھا۔خُدا کا ایک عظیم بندہ، جو تھوڑا عرصہ رہا تھا،لیکن یقیناً زمین پر آگ لگا دی تھی۔اُس نے اپنی اُن چھ مہینوں کی خدمت میں اُس نسل کو ہلا دیا تھا۔خُدا نے اُس کی تیس سال پرورش کی، تاکہ اُس سے چھ مہینے خدمت لے سکے۔خُدا اپنے ہی طریقے سے کام کرتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُس کا فصل کاٹنے کا وقت کیا ہے۔

(226) اور ہم دیکھتے ہیں کہ بالکل یہی کچھ رونما ہوا تھا۔اُنھوں نے اُسکا یقین نہیں کیا تھا، کیونکہ وہ اُن میں سے نہیں تھا۔اُنھوں نے ایسا نہیں کیا تھا۔اُنھوں نے ہمیشہ کی طرح کیا، اُنھوں نے اُسے نہیں دیکھا تھا۔اُنھوں نے خُدا کے کلام ملا کی 3 کا یقین نہیں کیا تھا، ورنہ وہ آسانی سے، کلام کے ذریعے دیکھ لیتے، کہ یہی ہے جو آگے آگے چلنے والا تھا۔اُنکے پاس چارسو سالوں سے کوئی نبی نہیں آیا تھا،اور یہاں اچانک سے ایک نبی آکھڑا ہوا۔سمجھے؟ اور ایماندار،لوگوں نے، اُس کا یقین کیا کہ وہی ہے۔دیکھیں، اُنھوں نے اُس کا یقین نہیں کیا تھا۔اُنھوں نے یقین نہیں کیا تھا، کیونکہ جب اُنھوں نے دیکھ لیا کہ کلام پوری طرح سے ثابت ہو گیا ہے،اور جو اُس نے کہا وہ وہی کریگا،اور وغیرہ وغیرہ،اور اُسے واضح ثابت ہوتے ہوئے دیکھ لیا جب کلام ٹھیک پانی میں نبی کے پاس آیا۔وہاں وہ کھڑے تھے۔

(227) وہاں بہت سارے لوگ اِس کلام پر یوحنا کے متعلق بحث کرتے ہیں۔دیکھیں، یوحنا نے کہا،''میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں،اور تُو میرے پاس کیوں آیا ہے؟''

(228) یسُوع نے کہا، ’’اب ایسا ہی ہونے دے، کیونکہ اِسی طرح......ہمیں ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے، ہمیں مناسب ہے (یہی کرنا ہے) تاکہ ہم یہ پورا کریں۔ ٹھیک ہے، یوحنا، تُو بحثیت ایک نبی، تُو جانتا ہے کہ قربانی کو پیش کرنے سے پہلے دھویا جانا ضروری ہے۔ اور میں وہ قربانی ہوں، اور تُو ایک نبی ہے، اور یہ جانتا ہے۔‘‘ تب اُس نے اُسکا سامنا کیا اور اُسے بپتسمہ دیا۔ سمجھے؟ اور وہ یہ جانتا تھا۔

(229) دیکھیں، وہ اُس پر ہنسے، اور اُسے ’’جنگلی، چلانے والا، ناواقف جنونی کہا،‘‘ جیسا کہ اکثر ہوتا ہے، وہ نبی یسُوع کی پہلی آمد کے آگے آگے چلنے والا تھا۔

(230) میں نہیں کہتا کہ وہ یہ ہیں......کیا اصل کی - کی آج وہی نقل موجود نہیں ہے۔ یقیناً ہے، وہ ایسا کرتے ہیں۔ یاد رکھیں، جہاں آپ نقلی ڈالر دیکھتے ہیں وہاں ایک اصل ڈالر بھی ہوتا ہے جس سے وہ بنا ہے۔ جہاں آپ کسی کو مسیحی ہونے کی نقل کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو وہاں کہیں اصل مسیحی بھی ہوتا ہے؛ کیونکہ، اگر ایسا نہیں ہوتا، تو پھر وہ ہی اصل ہوگا۔ آپ کو اصل حاصل کرنا ہے۔ لیکن پہلے والے کو پرکھیں، اور دیکھیں کہ کیا اصل بالکل اُس وعدے کیساتھ ہے۔ اگر یہ ہے، تو پھر اِس کا یقین کریں: یعنی اُس زمانہ کے وعدے کا یقین کریں۔

(231) تب یوحنا کی نبوت خُدا کی ترتیب میں ثابت ہو چکی تھی۔ کلام نبی کے پاس آیا اور بحثیت ایک سچے شخص کے اُسے ثابت کیا گیا۔

(232) دوبارہ یسُوع آیا......جو اُس نبوت کے بارے میں اُنکی سمجھ سے مختلف تھا۔ وہ اُسے اُسطرح سے نہیں سمجھ سکے تھے۔ (اب دیکھیں، اب ہم اختتام کی جانب آ رہے ہیں۔) لیکن نبی کے کلام کے مطابق، یہ لفظ بالفظ پورا ہوا تھا۔ نبوت پوری ہوگئی؛ لیکن جس طرح سے اُنھوں نے سوچا تھا، یہ اُسطرح سے پوری نہیں ہوئی تھی۔ اب، کیسے وہ اِسے سمجھ سکتے یا جان سکتے تھے کہ کیا درست تھا یا کیا غلط تھا؟ دیکھیں اگر یہ خُدا کی طرف سے ثابت ہوا، تو پھر یہ خُدا ہی ترجمانی کر رہا تھا جو اُس نے کہا تھا۔ وہاں جھوٹے یسُوع اُٹھ کھڑے ہوئے تھے، اور ایک آدمی نے رہنمائی کی......اور چار سو لوگوں کا جھنڈ، بیابان میں لے گیا اور وغیرہ وغیرہ؛ لیکن کبھی بھی اُس نے خود کو کلام سے ثابت نہیں کیا تھا، آپ

دیکھیں، جیسے اُس نے کہا تھا۔

(233) یسُوع، جب وہ آیا، تو اُسے ایک نبی ہونا تھا۔ یہ سچ ہے! اور آج، اِس سے پہلے کہ یسُوع پھر آئے، تو اُس شخص یسُوع مسیح کا پورا ظہور بدن میں مجسم ہونا ہے۔ اِس پر سوچیں! یسُوع نے کہا، ''جیسے سدوم کے دِنوں میں ہوا تھا، ویسے ہی ابنِ آدم کے آنے پر ہوگا، جب ابنِ آدم ظاہر ہوگا۔'' تو ظاہر ہونا کیا ہے؟ ''آشکارا ہونا، جان لینا۔'' بھید کو سامنے لاکر، ظاہر کردیا جانا۔ جب دُنیا سدوم کی حالت میں ہوگی، تو اُس دِن ابنِ آدم ظاہر ہوگا۔ ہمارے پاس یہ حالت موجود ہے، کیا ہمارے پاس نہیں ہے؟ جی ہاں! کتنے لوگ یہ یقین کرتے ہیں؟ یہ سدوم کی حالت میں موجود ہے۔ یہ بالکل سچ ہے! اب، دیکھیں یہ کہاں ظاہر ہو رہا ہے۔

(234) یاد رکھیں، کہ لوگوں کے ہر گروہ میں جو آپ اکھٹا کرتے ہیں ہمیشہ لوگوں کے تین گروہ ہوتے ہیں، جوکہ، بناوٹی ایماندار، بے ایمان، اور ایماندار ہیں۔ ہم اِنکو ہر گروہ میں پاتے ہیں۔ اُن کے ہاں یہ تھے۔ وہاں سدومی تھے، وہاں۔ وہاں لوطی تھے، اور وہاں ابرہام تھا۔

(235) ابرہام بلایا ہوا گروہ تھا، وہ ابتدا ہی سے سدوم میں نہیں تھا۔ اب اُنکے پیغام پر دھیان دیں! وہ وعدے کے فرزند کی راہ دیکھ رہے تھے، برسوں سے اِس کے منتظر تھے۔ خُدا نے ابرہام کو بہت سے عظیم نشانات اور حیرت انگیز کام دِکھائے، لیکن یہاں خُدا خود ایک انسان کی طرح نیچے اُتر آیا!

(236) آپ کہتے ہیں، ''وہ ایک فرشتہ تھا۔''

(237) ابرہام نے اُسے، ''خُداوند کہہ کر پکارا،'' بڑے حروف میں L-o-r-d۔ کوئی بھی بائبل پڑھنے والا جانتا ہے کہ بڑے حروف میں L-o-r-d کا مطلب ایلوہیم ہے۔ ''ابتدا میں خُدا،'' خُداوند خُدا، ایلوہیم، جو صاحبِ استعداد ہے۔ ابرہام نے اُسے، ''خُداوند خُدا، ایلوہیم کہہ کر پکارا۔''

(238) اب دھیان دیں، وہاں دو لوگ ایک پیغام کے ساتھ سدوم میں گئے، اور اُنھوں نے سدومیوں کو پیغام سنایا۔ اُنھوں نے کچھ نہیں کیا، بس اُنھیں اندھا کردیا تھا؛ جیسے، انجیل کی منادی بے ایمان کو اندھا کردیتی ہے۔

(239) لیکن دھیان دیں کہ ابرہام کے گروہ کو کس قسم کا نشان مِلا!

(240) اب، ہمیں ابرہام کا شاہی بیج ہونا چاہیے، اضحاق فطرتی بیج تھا۔ لیکن ایمان کا بیج، وہ ایمان جو موعودہ کلام پر تھا، موعودہ کلام (اِسے مت کھوئیں۔) وہی شاہی بیج تھا؛ یہ وہی بیج تھا، جو ابرہام کا ایمان تھا۔ ''ہم مسیح میں دفن ہونے کے باعث، ہم ابرہام کی نسل ہیں، اور وعدہ کے مطابق اُس کے ساتھ وارث ہیں۔''

(241) دھیان دیں جب یہ سب کچھ رونما ہو رہا تھا، تو وہاں سدوم میں ایک عظیم پیغام کے ساتھ دو خادم منادی کر رہے تھے۔

(242) ایک یہاں ابرہام کے گروہ کیساتھ بیٹھا ہوا تھا جو اُس گروہ کے ساتھ بیوقوف نہیں بنا تھا۔ اب اُس پر دھیان دیں جو ابرہام کے گروہ کیساتھ تھا، اُس نے اُنھیں کس قسم کا نشان دیا تھا۔ اُس نے کہا......اب، یاد رکھیں، اِس سے کچھ دِن پہلے اُس کا نام ابرام تھا؛ اور اُس کا S-a-r-r-a، نہ کہ S-a-r-a-h، (شہزادی)۔ اور یہ شخص وہاں تھا، اِس کی پیٹھ خیمے کی جانب تھی......

(243) اُس وقت کی عورتیں اب کی عورتوں کی نسبت مختلف تھیں۔ آپکو معلوم ہے، یہ باہر جاتیں ہیں اور اپنے شوہر کا کاروبار اور باقی سب کچھ سنبھالتیں ہیں۔ لیکن وہ اُس وقت نہیں کرتی تھیں؛ وہ پیچھے رہا کرتی تھیں۔

(244) اسلیئے وہ......پس وہ فرشتہ، پیامبر وہاں پر بیٹھا تھا، اور اُس نے کہا، ''ابرہام، تیری بیوی (S-a-r-a-h) سارہ کہاں ہے؟'' کیسے اُس نے یہ جانا تھا؟ کیسے اُسے یہ معلوم ہوا تھا؟

(245) ابرہام نے کہا، ''وہ تیرے پیچھے خیمے میں ہے۔''

(246) اُس نے کہا، ''میں نے جو وعدہ کیا ہے اُس وقت کے مطابق میں تیرے پاس آؤنگا۔ میں تیرے پاس آؤنگا۔'' اور سارہ اپنے دِل میں ہنسی۔

(247) حالانکہ اُسکی پیٹھ خیمہ کی جانب تھی، اُس نے کہا، ''سارہ کیوں ہنسی، اور کہا، 'کہ یہ باتیں کیسے ہوسکتی ہیں؟''' اگر وہ ابرہام میں، یعنی اُس وقت اُسکی بیوی نہ ہوتی، تو خُدا نے اُسے مار دیا ہوتا۔ اگر ہم مسیح میں نہ ہوتے، تو ایسا ہی ہماری بے اعتقادی کے باعث آج ہم سب کیساتھ ہوتا۔ دیکھیں، یہ ہمیں ٹھیک وہاں تھام لیتا ہے۔ وہ بغیر نقصان پہنچائے یا ابرہام کو تکلیف دیئے بغیر سارہ کو نہیں مار سکتا

تھا۔ سمجھے؟

(248) اور اسلیئے یاد رکھیں، یسُوع نے کہا، ''جیسے یہ سدوم کے دِنوں میں ہوا تھا، ویسے ہی ابنِ آدم کے آنے پر ہوگا۔'' ہم دیکھتے ہیں، اور ہر کوئی متفق ہوگا، کہ دُنیا سدوم کی حالت میں ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ میں نے لوس اینجلس کا اخبار لیا تھا، اور میرا خیال ہے، یوں لکھا تھا، ''لاس اینجلس میں ہم جنس پرستی کی شرح بیس یا تیس فیصد تک بڑھ گئی ہے، اور ہر سال تیزی سے بڑھ رہی ہے۔'' یہ......اوہ، یہ بات بھیانک ہے! ہماری حکومت میں اور ہر جگہ، سب کچھ ملاوٹ زدہ ہو گیا ہے۔ یہ سچ ہے! سب کچھ، سارا نظام، کلیسیا اور سب کچھ ملاوٹ زدہ ہو گیا ہے۔ یہ ملاوٹ شدہ زمانہ ہے۔

(249) میرے بھائیو، اب میں آپ تھیولوجین سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ میرے پیارے بھائی، نہ کہ میں یہاں آپ کے خلاف بول رہا ہوں؛ بھائی، میں یہاں آپکی مدد کیلیئے ہوں۔ میں یہاں اِس بات پر کھڑا ہوں کہ جو خُدا کا کلام کہتا ہے ٹھیک ہے، تاکہ آپ کا ہاتھ پکڑ کر لوگوں کے اِس جھنڈ کو اِس چیز سے باہر نکالوں۔ ٹھیک ہے!

(250) یہاں دیکھیں، اب تک اِس سے پہلے ہمارے پاس سدوم میں کوئی ایسا پیامبر نہیں گیا تھا جسکے نام کا اختتام h-a-m کے ساتھ ہو۔ ہمارے پاس سپائرجن، ویسلی، لوتھر، اور اِسکے علاوہ سب تھے، لیکن اِس سے پہلے، کبھی بھی ایک بین الاقوامی پیامبر نہیں تھا جسکے نام کا اختتام h-a-m کیساتھ ہو۔ یہ ٹھیک ہے! دیکھیں، G-r-a-h-a-m، چھ حروف، G-r-a-h-a-m، بلی گرام؛ جو مبشرانہ کام کر رہا ہے، یہ خُدا کا عظیم کام ہے، ایسا شخص جو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ غور کریں، یوں، اُسکا جواز اتنا مناسب ہے، یہاں تک کہ وہ اِس پوری قوم کو ہلا سکتا ہے۔ وہاں ایسا نہیں ہے......

(251) اور ل رابرٹس کو دیکھیں جو پنتی کاسٹل تنظیم کیلیئے ہے۔ کیا وہاں کبھی اِس طرح کا کوئی تھا؟

(252) چھ حروف ہیں، نہ کہ سات۔ جبکہ ابرہام کے A-b-r-a-h-a-m، سات ہیں۔ اور بلی گرام کے G-r-a-h-a-m، چھ ہیں۔

(253) اب پیامبروں کو دیکھیں۔ اِس وقت پر نگاڈالیں جس میں ہم رہے ہیں، تاریخ میں کبھی ایسا وقت نہیں تھا۔ بالکل اُسی طرح کے نشان دیکھیں جو اُس نے ہر ایک گروہ کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ غور

کریں وہ کہاں پر پہنچ گئے ہیں۔ بالکل، اُسی طرح، مقامی طور پر بھی، ٹھیک ترتیب میں مقرر ہیں۔ فطرت، دُنیا، اور سب کچھ، ٹھیک وقت پر مقرر رہے۔

(254) اب، اِسے گھومت دیں، جبکہ ہم اِس کلام کا باقی خاکہ کھینچتے ہیں۔ اب جلدی سے، کیونکہ میں نے آپکو کافی دیر سے روک رکھا ہے۔ بلاوا...... یہاں دیکھیں۔ اور نبی کے مطابق، وہ بالکل کلام کے مطابق، بالکل ٹھیک وقت پر آیا۔

(255) اب اِس زمانہ کو دیکھیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ کیا ہم ٹھیک سدوم کے وقت میں نہیں رہ رہے ہیں؟ ابرہام کے گروہ کے پیامبر پر دھیان دیں۔ نمبروں پر، حروفوں پر، اور اُسکے نام کے اعداد وشمار پر دھیان دیں۔ آپ کہتے ہیں، ''نام میں کچھ نہیں رکھا ہے۔'' آپ کسی کو اجازت نہ دیں کہ آپ کو یہ بتائے۔ کیوں اُس نے ابرام کا نام تبدیل کر کے، ابرہام کر دیا، ساری سے سارہ کر دیا؟ کیوں اُس نے شمعون کو پطرس میں تبدیل کر دیا، اور اُن سب دوسروں کو بھی؟ سمجھے؟ بالکل ایسا ہے۔ یقیناً!

(256) یہی وجہ ہے کہ میں کہتا ہوں ایسا نہ کریں، کبھی بھی اپنے بچے کو ''ریکی،'' یا ''ایلوس،'' یا ایسا کچھ نہ پکاریں۔ ایلوس کا مطلب ''بلی ہے،'' ریکی کا مطلب ''چوہا ہے۔'' دیکھیں، جبکہ آپ ایسا کہتے ہیں...... یہ ٹھیک بات ہے۔ ''جنس کشی،'' یا کچھ اور ہے، تو اپنے بچے کو...... بلکہ بچوں کو یوں نہ پکاریں۔ اگر ایسا ہے، تو اے لوگو، جلدی سے اِسے تبدیل کر دو۔ آپ ایسا نہ کریں...... آپ...... اگر آپ مجھ پر خُدا کا خادم ہونے کا یقین کرتے ہیں، تو پھر آپ اُس بچارے بچے پر اِسطرح کے نام کی تختی نہ لگائیں۔ سمجھے؟ نہیں جناب، اِسکے علاوہ اُسکا کوئی اور نام رکھ دیں۔ میرے خُدایا! مجھے اِس بات کو چھوڑ دینا چاہیے، کیونکہ میں اپنے متن سے ہٹ گیا ہوں، لیکن میں نے یہ کہا ہے اور یہ ہو گیا ہے۔ میں...... آپ اِسی طرح کرتے ہیں، جب آپ یہ کہتے ہیں تو آپ نہیں جانتے ہیں۔ سمجھے؟

(257) اُس کو، ''اجنبی، قسمت بتانے والا، شیطان، اور بعلزبول کہا گیا،'' اور کہا، ''کہ وہ خود کو خُدا بناتا ہے۔'' اوہ، میرے خُدایا!

(258) کیا یسعیاہ نبی نے نہیں کہا تھا، ''کہ وہ قادرِ مطلق خُدا کہلائے گا''؟ یسعیاہ 6:9، ''اسلیئے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا، اور ایک بیٹا بخشا گیا، اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہو گی، اور اُسکا نام

عجیب مشیر، خُدایِ قادر، ابدیت کا باپ، اور سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔'' یہ سچ ہے! اور اِسی طرح، یوحنا 1:1 میں بھی ہے، ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ وہ ایسے ہی نہیں تھا...... وہ ایک نبی تھا، بلکہ وہ ایک نبی سے بڑھ کر تھا؛ وہ خُدا نبی تھا۔ اُسے کیوں آنا پڑا؟

(259) یاد رکھیں، وہ تین بیٹوں کے نام سے آیا۔ پہلے وہ ابنِ آدم کے نام سے آیا۔ اُس نے کبھی بھی خود کو ''خُدا کا بیٹا نہ کہا۔'' آپ اِس سے واقف ہیں۔ دیکھیں، وہ ابنِ آدم کی صورت میں، بحیثیت ایک نبی تھا۔ یہواہ، باپ نے، خود، یرمیاہ کو، ''آدم زاد کہا''؛ ایک نبی ابنِ آدم ہوتا ہے۔ وہ تھا......

(260) اب جب وہ، پنتی کوست کے دِن آیا، تو وہ رُوحُ القُدس کی، یعنی مافوق الفطرت روح کی صورت میں آیا۔ اب وہ ابنِ خُدا ہے۔

(261) ہزار سالہ بادشاہت میں وہ ابنِ داؤد ہوگا، جو داؤد کے تخت پر بیٹھے گا۔ دیکھیں، وہ اِس طرح آیا...... وہ ابنِ آدم، ابنِ خُدا، اور ابنِ داؤد ہے۔

(262) اوہ، بائبل قیمتی چیزوں سے بھری ہوئی ہے۔ ہم ان سب کو ایک رات میں حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن اب یہ ترتیب میں ہو رہا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کل طلوعِ فجر نہ ہو۔ ہم کل سے پہلے بھی جا سکتے ہیں۔ کاش میں ایسے شخص کو کلام سنا پاؤں جو صبح سے پہلے مرنے والا ہے۔ میں بھی صبح ہونے سے پہلے جا سکتا ہوں۔ بھائی صاحب، بہن جی، یہ کوئی خیالی باتیں نہیں ہیں، یہ تو حقیقی حقائق ہیں! ہم نہیں جانتے ہیں کہ ہم کس وقت سے گزر رہے ہیں، اور جب آخری سانس آپکے بدن کو چھوڑ یگی تو پھر اِس کے بعد آپکو کوئی موقع نہیں ملے گا۔ اِسے ابھی ٹھیک کر لیں، صبح تک انتظار نہ کریں، ہوسکتا ہے کہ بہت دیر ہو جائے۔

(263) اب دھیان دیں، اُنھوں نے اُس کے ساتھ ٹھیک وہی کچھ کیا جو نبیوں نے کہا تھا کہ وہ کرینگے، بالکل ایسے ہی جیسے وہ بالکل اِس لودیکیائی زمانہ میں کر رہے ہیں۔ اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں، تو مکاشفہ 3 پڑھیں، ''اندھے، ننگے، اور یہ جانتے تک نہیں ہیں۔ مسیح کا انکار کر رہے ہیں......'' جب وہ خود کو بیج کی صورت میں دوبارہ ظاہر کرنا شروع کرتا ہے، بالکل وہی جو زمین میں چلا گیا تھا کہ واپس

دُلہن کی صورت میں آئے؛ دُلہن اور دُلہا، وہی بدن اور خون، وہی خدمت، وہی کام، ٹھیک وہی کچھ ہو رہا ہے، جو اُس نے کیا؛ یعنی پاک رُوح نے کیا۔

(264) اور یہاں وہ نقل کر رہے ہیں اور اِسکے علاوہ سب کچھ کر رہے ہیں، اور ہر ایک کے پاس اپنی کتاب ہے اور اُسکے ساتھ، دوڑ رہا ہے۔ اوہ، آپ نے کبھی ایسے احساسات نہیں سُنے۔ اور، سونگھتے، سونگھتے، ''اب مجھے شیطان کی بُو آجاتی ہے۔'' یہ سب، اور وہ، اتنا کلام سے دُور جتنا کہ یہ ہو سکتے ہیں!

(265) اور حقیقی چیز ٹھیک اُنکے سامنے پڑی ہوئی ہے، وہ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں، ''کیونکہ وہ میری تنظیم سے تعلق نہیں رکھتا ہے۔'' میرے خُدایا، اوہ خُدایا، ذرا، دیکھیں، کہ اندھا اندھے کو راہ دِکھا رہا ہے۔ کیا وہ سب گڑھے میں نہیں گریں گے؟ انسانی تنظیمی رسم و رواج نے اندھا کر دیا ہے، اور انھوں نے اُس کو اپنی کلیسیا سے باہر نکال دیا ہے جیسے خُدا نے کہا تھا کہ وہ کریں گے، مکاشفہ 3 میں یہ موجود ہے؛ ہمیشہ کی طرح، جیسے نبوت کی گئی تھی۔

(266) دھیان دیں کیسے یسُوع نے......خود کو اُن شاگردوں پر ظاہر کیا، اب دیکھیں، اور پھر ہم ختم کریں گے۔ وہ دو شاگرد، کائفا...... بلکہ، کلیپاس، اور اُسکا دوست تھا۔ اب، ہم جی اُٹھنے میں ہیں، جی اُٹھنے کے بعد والی صبح میں، جو پہلا جی اُٹھنا ہے؛ کیسی خوبصورت صبح تھی، یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور اپنے لوگوں میں رہ رہا ہے۔ کیسا خوبصورت تصور ہے!

(267) وہ آج بھی یہاں اُسی طرح ہے جیسے وہ اُس دِن تھا، کیونکہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے......اُس دِن سے، کسی اور زمانے کی بجائے، وہ خود کو آج کے دور میں زیادہ ظاہر کر رہا ہے؛ وہ گیہوں اور ڈنٹھل چھلکے کے ذریعے آیا (اب یہ سب گزر گیا ہے)، ہم پھر سے گیہوں میں آ گئے ہیں۔ دیکھیں، ہم پھر سے دانے میں ہیں۔

(268) ایسے جانا گیا...... جانا جاتا ہے......دھیان دیں کہ کیسے اُس نے خود کو اُن لوگوں پر ظاہر کیا، اب، یاد رکھیں، جیسے اُن کا مسیحا (اِس سے پہلے کہ ہم ختم کریں) جو اُس زمانہ کا موعودہ کلام تھا۔ دھیان دیں! وہ ظاہر ہوا، جیسے...... جیسے کہ اُس نے کہا وہ کریگا، نبیوں کی جانب دیکھیں۔ دھیان دیں، ''اے نادانو، اور سب باتوں کے ماننے میں سست اعتقادو جو تمام نبیوں نے اِس کے بارے لکھا تھا وہ

پورا ہونا ضرور تھا۔‘‘

(269) اُس پر دھیان دیں! وہ واپس خُدا کے کلام کا ذکر کرتا ہے، وہ بالکل سیدھا نہیں آیا اور اُن کو یہ بتایا، ’’کیا تم مجھے نہیں جانتے؟ میں مسیح ہوں جو جی اُٹھا۔‘‘ اُس نے ایسا کبھی نہیں کہا۔ دیکھیں، اُس نے اُنھیں صرف کلام دیا؛ جیسے یوحنا، اور باقیوں نے کیا۔ سمجھے؟ اُس نے صرف......اُنھیں یہ خود پکڑنا تھا۔ اُنھیں خود جانچنا تھا۔ اب، سو نے مت جائیں، خود کو جانچیں۔

(270) ’اے نادانو، اور سب باتوں کے ماننے میں سست اعتقادو وہ تمام جو نبیوں نے کہا تھا وہ پورا ہونا تھا۔‘‘ اُن کیلئے کیسی ملامت تھی جو اُسے جاننے کا دعویٰ کرتے تھے۔ سمجھے؟

(271) دھیان دیں کیسے وہ اُس چیز تک پہنچا۔ جیسے میں نے کچھ منٹ پہلے کہا، وہ سیدھا سیدھا نہیں آیا، اور کہا، ’’اچھا، کیا تم نہیں جانتے کہ اِس زمانہ کیلئے میں تمہارا مسیحا ہوں؟ کیا تم نہیں جانتے کہ میں وہی ہوں؟‘‘ خُدا کا سچا خادم کبھی بھی خود کو اِس طرح سے ثابت نہیں کرتا ہے؛ کلام ثابت کرتا ہے کہ وہ کون ہے۔ یقیناً، وہ کریگا۔ لیکن اُن کی توجہ دِلاتا ہے کہ نبیوں نے مسیحا کے زمانہ میں کس چیز پر نظر رکھنے کیلئے کہا تھا۔ اِسے سمجھیں؟ ٹھیک واپس جائیں: ’’اے نادانو، اور سست اعتقادو، اور اُن سب باتوں کو نہ ماننے والو جو نبیوں نے مسیحا کے بارے کہا تھا وہ پورا ہونا تھا۔‘‘

(272) اُس نے، جیسے یوحنا نے، بائبل کے کلام سے اُسے ثابت کیا، کہ وہ اُن کیلئے کیا تھا۔ یہ کافی سادہ ہو جانا چاہیے تھا۔ اگر کلام نے اُسے ثابت کر دیا تھا، تو اُسے واضح ہو جانا چاہیے کہ کس کا وعدہ کیا گیا تھا تا کہ وہ اُسے دیکھیں۔ وہ جان تھے کہ وہ تھا......کسی کو اُس وقت منظر پر آنا تھا۔

(273) کیوں، اُس نے کہا، ’’اب میں آپکو دِکھاتا ہوں کلام نے کیا کہا ہے جو اِس زمانہ میں ہونا ہے۔‘‘

(274) کیا آج رات، میں آپ کو، کلام با کلام بتانے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں (یہاں تک کہ مقام، جگہ، نام، اعداد، اور سب کچھ، اور تمام نشان اور وقت، اور سب کچھ)، کہ ہم بالکل آخری وقت میں موجود ہیں؟ یقیناً آپ دیکھ سکتے ہیں کہ میں کس کے متعلق بات کر رہا ہوں۔ سمجھے؟ یہ اتنا واضح ہے اِسکو مزید شناخت کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔ جب وہ یہاں زمین پر تھا، تو اُس نے کہا، ’’کتاب

مقدس میں ڈھونڈو، کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے، اور یہ وہ ہے...... جو میری گواہی دیتی ہے کہ میں کیا ہوں،'' سمجھے، ''میں کون ہوں۔''

(275) دھیان دیں، وہ موسیٰ نبی کیساتھ شروع ہوتا ہے، ''ایک نبی......'' استثنا15:18، مَیں یہاں حوالوں کو دیکھ رہا ہوں، استثنا15:18، موسی نے کہا، ''خُداوند تیرا خُدا......''

(276) دیکھیں، خُدا پہاڑ کی چوٹی پر اُس سے ہمکلام ہوا۔ اور، اوہ، میرے خُدایا، گرجیں گرج رہیں تھیں؛ اُنھوں نے کہا، ''خُداوند کرے- کرے...... کہ موسیٰ کلام کرے، نہ کہ خُدا، کہیں ہم ہلاک نہ ہوجائیں۔''

(277) اُس نے کہا، ''اُنھوں نے ٹھیک ہی کہا۔ میں ایسا ہی کروں گا...... اب میں اُن سے اِس طرح مزید کلام نہ کرونگا، بلکہ میں اُن کیلئے ایک نبی برپا کرونگا۔'' اور یہی سارے ادوار میں اُس کا پیغام رہا ہے۔ یہی سارا معاملہ آخرت میں طے ہونا ہے۔ یہ ہونا ہی ہے، کیونکہ خُداوند کا کلام نبی کے پاس ہی آتا ہے۔ یہی واحد شخص ہے جسکے پاس یہ آتا ہے۔ اگر یہ نہیں ہوتا، تو یہ خُدا کے کلام کو توڑتا ہے اور اُسے ایسا بنا دیتا ہے کہ اُس نے کچھ غلط بتایا ہے۔ سمجھے؟ یہ کبھی بھی کسی سیمنری کی طرف نہیں جائیگا۔ یہ نبی کے پاس جاتا ہے۔ اور نبی خُدا کی طرف سے، مقرر ہو کر بھیجا جاتا ہے۔ آپ کیسے جان پاتے ہیں کہ یہ ہے، یہ وہ نہیں جو انسان کہتا ہے......

(278) ہمارے پاس ایلیاہ، اور چوغے، اور بہت کچھ تھا، اور جبے، اور اِسی قسم کی احمقانہ چیزیں تھیں، اور تنظیم پرستی میں چلے گئے اور اِس کے علاوہ باقی سب کچھ کیا۔

(279) لیکن اِس زمین پر، خُدا کے وعدہ کے ذریعے، خُدا کا ایک حقیقی خادم آئے گا، جو خُدا سے ثابت شدہ (جو اُسکے کلام کے وسیلہ اِس زمانہ کا جواب ہے)، جو دُلہن کو ترتیب میں رکھے گا (جو کلیسیا کی ایک حقیقی چھوٹی سی اقلیت کو) اوپر لے جائیگا۔ یہ سچ ہے! وہ متعارف کروائے گا، ''دیکھو، وہاں ایک ہے جس کے بارے میں بتایا گیا ہے، دیکھیں، وہ آئیگا۔''

(280) اور وہ سب جو نبیوں نے اُس کے بارے میں، اور اِس زمانہ کے بارے میں کہا تھا، کس طرح یہ یقیناً دلچسپ ہوگا کہ اُسے یہ کہتے سنیں۔ کیا آپ اُس کو یہ کہتے ہوئے سننا پسند نہیں کریں

گے؟''سب نبیوں نے اِس بارے میں کہا......''یاد رکھیں، اُس نے کہا جو کچھ نبیوں نے خود میرے بارے میں کہا تھا، خود اپنے متعلق حوالہ دیتے ہوئے کہتا ہے، جو کچھ اُس نے کہا (اور وہ کلام تھا)؛ اُس کا حوالہ دیا۔

(281) اب ہم اُس کلام کو سنیں جس کا اُس نے حوالہ دیا۔ کیا آپ سننا پسند کریں گے کہ اُس نے اُن سے کیا کہا تھا؟ اِس سے پہلے کہ ہم رکیں، آئیں اب ہم اُن کی بات چیت کو جاری رکھیں۔

(282) اب، مصلوبیت کے وقت جو کچھ رونما ہوا تھا ان سب باتوں پر اُنھوں نے آگاہ کیا تھا، قبر اور قبر گاہ کی کہانی، اور عورتوں کا اُسے دیکھنا، اور دوسرے لوگوں نے بھی کہا تھا جنھوں نے اُسے دیکھا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اُس نے کہا...... اُنھوں- اُنھوں نے اُسے اِن باتوں سے آگاہ کیا۔ اور اِس بارے میں وہ ٹھیک کلام میں چلا گیا......کلام کے ذریعہ اپنا حوالہ دیا:

''اب زکریاہ 12 میں دیکھیں۔''(اُس نے ضرور زکریاہ 12:11 کا حوالہ دیا ہوگا۔)

''وہ چاندی کے تیس سکوں میں بیچا گیا۔ کیا مسیح کو چاندی کے تیس سکوں میں نہیں بیچا گیا تھا؟

''زبور 41:9 میں، وہ اپنے دِلی دوست کے ذریعے پکڑوایا گیا۔ سمجھے؟

''زکریاہ 13:7، اپنے شاگردوں کی جانب سے چھوڑ دیا گیا۔

''زبور 35:11 میں، جھوٹے گواہوں کی بدولت مجرم ٹھہرایا گیا۔

(یسعیاہ 35:7 میں، اپنے الزام لگانے والوں کے سامنے خاموش رہا، اور اپنا منہ تک نہ کھولا۔''(ٹھیک ہے، جناب۔)

''یسعیاہ 50:6، اُسے کوڑے مارے گئے۔

''زبور 22-22، وہ صلیب پر چلایا،'اے میرے خُدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟''میری سب ہڈیاں اُکھڑ گئیں۔' 'وہ میرے ہاتھ اور پاؤں چھیدتے ہیں۔''' (نبوتوں کو دیکھیں جنکے بارے وہ بات کر رہا تھا!)

''یسعیاہ 9:6، 'ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا،' 'ایک کنواری حاملہ ہوگی،'' اور وغیرہ وغیرہ۔

’’اور اِسی طرح زبور 18:22، اُنھوں نے - اُنھوں نے - اُنھوں نے اُس کے کپڑے آپس میں بانٹ لیے۔

’’یسعیاہ 14:7 میں، ’ایک کنواری حاملہ ہوگی۔‘

’’زبور 78:22 میں، شاید...... اُس کے دشمنوں کے ذریعہ مذاق اُڑایا گیا (وہ، جنھیں اُس کے دوست ہونا چاہیے تھا،) اُس کے دشمن تھے، کلیسیا۔

’’زبور 22 میں دوبارہ، اُس کی...... کسی ہڈی کو توڑا نہیں جانا تھا، لیکن اُنھوں نے اُس کے ہاتھ اور اُس کے پاؤں چھیدے۔

’’یسعیاہ 12:53، خطا کاروں کے ساتھ ہلاک کیا گیا۔

’’یسعیاہ 9:53، کچلا گیا، اور دولتمند بھائی کے ساتھ مُوا۔

’’زبور 10:16 میں، وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ داؤد نے یوں کہا، ’میں اپنے مُقدس کو سڑنے نہ دوں گا، نہ اپنی جان کو پاتال میں رہنے دوں گا۔‘ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔

’’ملاکی 3، یوحنا بپتسمہ دینے والا اُس کے آگے آگے چلنے والا تھا۔‘‘

(283) اور وہ سارے نمونوں پر پورا اترا! یہاں تک کہ اضحاق پہاڑ پر اُسی کا نمونہ تھا...... اُس پہاڑ پر جہاں اُس کا باپ ابرہام اُس کو لے گیا تھا، پیدائش 22 میں۔

(284) اب ایسا ہوا کہ اُنھوں نے دیکھنا شروع کیا کہ وہ کون تھا جس نے اِن حوالوں کو پورا کیا جن کا اُس زمانہ کے بارے وعدہ کیا گیا تھا۔ پھر یہ ہوا، جو اِس کے بعد ہونا تھا۔ اُنھوں نے دیکھنا شروع کیا، ’’اوہ، بھئی، ذرا ایک منٹ ٹھہریں! آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟‘‘ پھر وہ جان گئے کہ اُن کا مصلوب دوست، یسُوع ہی، وہ نبی تھا جس کی نبوت کی گئی تھی۔ وہ جان گئے کیونکہ...... دیکھیں، اُنھیں صحائف کا خلاصہ نہیں سنایا گیا تھا۔

(285) ’’لیکن یہاں، ساری باتیں، وہ ساری باتیں تھیں جو صلیب پر واقع ہونی تھیں۔ اے نادانو، اور نبیوں کی سب باتوں کے ماننے میں سست اعتقادو؛ کیسے مسیح یہ دُکھ اُٹھا کر، اپنے جلال میں داخل ہوگا، اور تیسرے دِن جی اُٹھے گا۔‘‘

(286) وہ تب بھی چلتے جا رہے تھے،''اوہ، جی ہاں۔ یہ ٹھیک ہے۔ میں کہتا ہوں وہ- وہ......کیا ہمارے دِل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟''اُنھوں نے کہا۔کوئی حیرانگی نہیں کہ اُن کے دِل جوش سے بھر گئے تھے! کیونکہ جو نبوتیں وہ بتا رہا تھا وہ پوری ہوئیں تھیں۔

(287) تب وہ سمجھنا شروع ہوئے کہ اُنکا وہ دوست، وہ آدمی جس کیساتھ اُنھوں نے کھایا، باتیں کیں تھیں، رفاقت رکھی تھی، مچھلی پکڑی تھی، جنگلوں میں رہے تھے، وہی ہے جس نے وعدے کی گھڑی کے سارے کلام کو پورا کیا ہے! اور یہ وہاں تھا۔ وہ چھ میل ہی چلے تھے، میرا خیال ہے، یہ بہت تھوڑا سا وقت تھا، لیکن اُنھوں نے ثابت شدہ نبوت پر چھ گھنٹے پیغام سُن لیا تھا (دیکھیں، آج رات ہمارے پاس اُسکی نسبت تھوڑا کم وقت ہے)۔ شام کے وقت دیر ہو رہی تھی، اور شام کی روشنیاں روشن ہو چکی تھیں۔

(288) کلیسیا، یہ اب بھی ویسا ہی وقت ہے! شام کی روشنیاں آ گئی ہیں! عبرانیوں 8:13''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''اوہ، آج اُسی طرح، واقعات نبوت کے ذریعے ظاہر ہو رہے ہیں۔ اور خُدا کے نبی کی بدولت شام کی روشنی کا وعدہ، جو زکریاہ 14:7 میں کیا گیا تھا، ہونے پائے کہ دوبارہ حقیقی ایماندار کی آنکھوں کو اِن واقعات کو دیکھنے کیلئے کھول دے جو آج رونما ہو رہے ہیں، اور یہ نبوتوں کے وسیلہ ثابت ہو گیا ہے کہ ہم آخری وقت میں ہیں۔ یسُوع آ رہا ہے۔

(289) یہ......بہت جلد ہے......

(290) اُس نے کہا،''ایک ایسا دِن ہوگا جو نہ رات ہوگا نہ دِن۔''اُس نے کہا،''لیکن شام کے وقت روشنی ہوگی۔''اب، جغرافیائی طور پر، ہم جانتے ہیں، کہ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ اب نبی نے کہا،''کہ وقت کا ایک طویل عرصہ ہوگا جو ابر آلود ہوگا، ایک قسم سے......جو نہ دِن اور نہ رات ہو سکتا ہے؛ یہ ایک قسم سے تاریک، یا دھند آلودہ دِن کی طرح ہے۔''

(291) اب دیکھیں، بیٹا کہاں سے طلوع ہوا؟ کیا......وہ s-o-n بیٹا تھا جس کے بارے اب ہم گفتگو کر رہے ہیں۔ فطری s-o-n مشرق میں طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ وہی خُدا، بالکل وہی...... بلکہ، سورج۔ اور خُدا کا بیٹا s-o-n پہلے مشرق میں، مشرقی لوگوں میں طلوع ہوا۔

(292) اور اب اُس کے جانے کے بعد، اُنھوں نے کیا کِیا؟ تین سو سالوں کے بعد، اُنھوں نے اپنی پہلی تنظیم، رومن کیتھولک کلیسیا شروع کی۔ تاریک دور سے وہ نکلے، اور وہ باہر آئے۔ اُنھوں نے کیا کِیا؟ وہی کچھ کیا۔ لیکن یہ ایک ایسا دن ہے...... جو دِن یا رات نہیں ہے۔ اُن کے پاس کافی ترتیب تھی، حتیٰ کہ اُنھوں نے یقین کیا کہ وہ خُدا کا بیٹا تھا، اور وہ اُس روشنی میں چلے جو اُنکے پاس تھی، اُنھوں نے اپنے چرچز اور ہسپتال اور اسکول بنائے اور وغیرہ وغیرہ، اور سیمنریاں بنائیں، اور پھر اپنے بچوں کو اسکول بھیجا۔

(293) لیکن نبی نے کہا، ”کہ شام کے وقت ایک بار پھر روشنی ہوگی۔ بیٹا پھر سے نظر آئے گا، یہ روشنی پھر سے ہوگی۔“ کیا؟ وہی بیٹا (s-o-n) جو صبح کے وقت جسم میں، وہاں آغاز میں ظاہر ہوا تھا، شام کے وقت پھر ظاہر ہوگا۔

(294) اب لوقا 17:30 کا موازنہ کریں، ”جیسے سدوم کے دِنوں میں تھا، یعنی اُس دِن میں، جب دُنیا رواں دواں تھی، اور اسی طرح کے وقت میں ابنِ آدم کو ظاہر ہونا ہے۔“

شام کے وقت روشنی ہوگی،

یقیناً تم جلال کی راہ پاؤ گے۔

(295) اوہ، میرے خُدایا! اے لوگو، ہم کہاں پہنچ گئے ہیں؟

قومیں بکھر رہی ہیں، اسرائیل بیدار ہو رہا ہے،

نشان موجود ہیں جو نبیوں نے پہلے سے بتائے ہیں؛

غیر قوموں کے دِن گنے جا چکے ہیں، مصائب لا دے جا چکے ہیں؛ (اُسکو سمندر میں ڈالے جانے پر نگاہ رکھیں!)

اوہ، بچھڑے ہوؤ، اپنوں کے پاس، لوٹ آؤ۔

مخلصی کا دِن نزدیک ہے،

خوف سے انسان کا دل رک رہا ہے؛

روح سے بھر جاؤ، اپنے چراغوں کو سنوارو اور صاف کرو،

اوپر دیکھو! تمہاری مخلصی نزدیک ہے۔(آپ کیلئے اچھا ہے۔)

(296) بھائی جی، بہن جی، یہ بھیانک وقت ہے۔اُن باتوں پر دھیان دیں جن کی نبوت کی گئی ہے، اور رونما ہونے والی باتوں پر دھیان دیں۔ساری نبوتوں کو دیکھیں جو پوری ہوچکی ہیں، پھر ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یہ سب کس کے تعلق سے ہیں۔یہ فتنہ پرستی کے نشان والا کوئی گروہ نہیں ہے۔یہ تو خُدا اپنے کلام کی بالکل ٹھیک ٹھیک تصدیق کرر ہا ہے۔دوستو، ٹُوٹی ہوئی چٹان موجود ہے، جتنی جلدی آپ سے ہوسکتا ہے اُس کی طرف دوڑیں۔نبوت اِس دِن کو ثابت کرر ہی ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(297) آئیں ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔[ایک بھائی غیر زبان میں بولتا ہے۔ایک بہن ترجمہ کرتی ہے۔ایک بھائی پلیٹ فارم پر کہتا ہے،''کیا ہم ایک لمحے کیلئے مستحکم رہ سکتے ہیں؟ خُدا بھائی برنہم کے وسیلہ ہم سے ہمکلام ہوا ہے، مسح بھائی برنہم پر چھایا ہوا ہے، اُنھوں نے ابھی مکمل نہیں کیا ہے۔اور......'' ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]

(298) پیارے خُدا! دوستو، کیا آپ اِس دِن کو محسوس کرتے ہیں جس میں ہم رہ رہے ہیں؟ کیا آپ خُدا سے اختلاف کی جُرات کریں گے؟ کیا آپ یہ کہیں گے کہ''وہ ٹھیک نہیں ہے،'' جبکہ اُس نے اِسے ثابت کردیا ہے؟ وہ آپ اپنا ترجمان ہے۔کیا آپ اُس کی خدمت کرنا چاہتے ہیں؟

بھائی، بہنو، اب اپنے جھکے ہوئے سروں، اور اپنے جھکے ہوئے دِلوں کیساتھ۔

(299) یہ ہماری آخری ملاقات کا وقت ہوسکتا ہے۔ہوسکتا ہے کہ ہم کبھی نہ ملیں......اگر میں زندہ رہا، اور اگر یہاں میں ایک سال بعد آؤں، تو بہت سے ہونگے جواب یہاں موجود ہیں لیکن تب نہیں ہونگے۔اور میں آپ سے روزِ عدالت میں ملوں گا اور ہر اُس بات کیلئے جوابدہ ہونگا جو آج رات میں نے کہی ہے۔

(300) اِس سے پہلے کہ خُدا، جبکہ آپ اپنے ٹھیک توازن میں ہیں، تو کیا آپ خُدا کے لئے اتنا کریں گے؟ اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ......بس خُدا کے آئینے میں خود کو دیکھیں، یعنی بائبل میں، کوئی پرواہ نہیں کہ آپ کون ہیں، بس کہیں،''میں جانتی ہوں خُدا کی بیٹی ہونے کیلئے مجھ میں کمی ہے، اُس طریقے سے دیکھیں جو میں کرتا ہوں۔خُدا کا بیٹا ہونے کیلئے مجھ میں کمی ہے، اُسی طریقے سے دیکھیں

جو میں کرتا ہوں۔لیکن، اے خُدا، میں یہاں نہیں ہونا چاہتا، میں- میں اُس جگہ کیلئے جدوجہد کرنا چاہتا ہوں۔‘‘میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنا ہاتھ خُدا کی طرف اُٹھائیں، آپ چاہے کوئی بھی ہوں، آپ چاہے اِس عمارت میں کہیں پر بھی موجود ہوں،’’جی ہاں، میں خُدا کا بیٹا بننا چاہتا ہوں۔ میں خُدا کی بیٹی بننا چاہتی ہوں۔ میں ہر اُس بات کو پورا کرنا چاہتا ہوں جو بھی میرے خُداوند کا حکم ہے۔‘‘اب آپ...... خُدا آپ کو برکت دے۔ میرا خیال ہے کہ سامعین میں سے نوے فیصد لوگ ہیں۔

(301) میرے دوستو، اب یہاں دیکھیں۔ کیا ہوتا اگر آپ اُن دِنوں میں رہ رہے ہوتے جب آپ نے یوحنا کو منادی کرتے سُنا ہوتا؟ کیا ہوتا اگر آپ اُن دِنوں میں رہ رہے ہوتے جب یسُوع یہاں موجود تھا؟ تو تب آپ کس کی طرف کھڑے ہوتے؟ اگر آپ یسُوع کے دور میں ہوتے...... یاد رکھیں، اگر وہ...... اگر آپ پُرانے دِنوں میں ہوتے، تو جیسے یہ اب ہے اِسی طرح ہوتا۔ وہی یسوع اپنے کلام سے ظاہر کیا گیا ہے، دیکھیں، اور یہ بہت غیر معمولی ہے۔

(302) لیکن میں آپکو بتانا چاہتا ہوں، میں لوگوں کو یہ بتانے کی کوشش نہیں کر رہا کہ کلیسیا کو چھوڑ دیں یا...... میرے خُدایا، میں چاہتا ہوں کہ آپ کلیسیا میں جائیں،’’آپس میں جمع ہونے سے باز نہ آئیں۔‘‘لیکن میں آپکو بتانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ زور مار کر خُدا کی بادشاہی میں داخل ہوں۔ اِن باتوں کو لیں، دُنیاوی، کلیسیا......

(303) پنتی کاسٹلو، آپ لوگ بہت دُنیادار ہو گئے ہیں۔ آپ دُنیا کی پیروی میں بہت بڑھ گئے ہیں۔ یہ بہت آسان ہے، آپ ٹیلی ویژن اور یہ ساری چیزیں دیکھ رہے ہیں، اور جیسے وہ کر رہے ہیں، اور باقی سب کچھ ہو رہا ہے، اور پہلی بات آپ جانتے ہیں...... سمینریوں، اور اسکولوں نے اب اِدھر اُدھر سمجھوتہ کرنا شروع کر دیا ہے، اور یہ، وہ، اور بہت کچھ ہے، اور پہلی بات آپ جانتے ہیں...... اِسے اِسی طرح سے آنا ہے۔ پنتی کاسٹل کلیسیا، میری بڑی حمایت میں رہی ہے، میں اِس کے خلاف کچھ نہیں کہہ سکتا۔ لیکن یہی وجہ ہے کہ میں چلاتا ہوں،’’میرے بھائیو، باہر نکل آؤ!‘‘ پکار ہے...... آپ کی عبادات ویسی نہیں رہی ہیں جیسی ہوا کرتیں تھیں۔ لوگ ویسے نہیں ہیں جیسے وہ ہوا کرتے تھے۔ لیکن

یسُوع مسیح یکساں ہے، آئیں اُس میں چلیں۔

(304) اب، آپ لوگ جن کے ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں، یاد رکھیں، بیابان میں کُوٹی ہوئی چٹان تھی، اور وہ چشمہ آج رات بھی بہہ رہا ہے۔ اُن کی چٹان کُوٹی گئی تھی، یعنی مسیح، وہ وہی کُوٹی ہوئی چٹان ہے۔

(305) اور آج رات، جہاں تک میں جانتا ہوں، ہوسکتا ہے کہ کلیسیا کی...... بلاہٹ کا وقت پہلے ہی گزر چکا ہو، میں نہیں جانتا، میں یہ نہیں کہہ سکتا ہوں۔ یاد رکھیں، لوگ یسُوع کے مصلوب ہونے کے بعد بھی، بالکل اُسی طرح، عبادات کرتے رہے تھے۔ اور......سارے لوگ، وہ۔ وہ آئیں گے، وہ ......دھیاں دیں! وہ۔ وہ منادی کرتے رہیں گے، اور کہتے رہیں گے کہ وہ ''نجات پا رہے ہیں'' اور وغیرہ وغیرہ، جیسے کہ دیکھیں ......'' دُنیا مسلسل چلتی رہتی ہے جیسے یہ چل رہی تھی،'' وہ یہی کہتے ہیں۔ لیکن تب بہت دیر ہو جائیگی۔

(306) میرے بھائی، جبکہ آپکے پاس موقع ہے؛ میری بہن، جبکہ آپکے پاس موقع ہے: خُدا کی بادشاہی میں آ جائیں۔ آپ کو کسی اور چیز کے تحت آنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ سادہ سے ایمان کے ساتھ اُس کے کلام پر یقین کریں۔ وہ وہی کلام ہے! ''خُداوند یسُوع، میں جانتا ہوں، کہ میں خُدا کے کلام کے آئینے میں اب خود کو دیکھ رہا ہوں؛ اوہ، میں کتنا چھوٹا ہوں۔ لیکن، پیارے خُدا، یہاں آج رات، پیر کی اِس رات، سن برنارڈینو، کیلیفورنیا کے، اِس آڈیٹوریم میں، یہی۔ یہی سب کچھ میرے پاس ہے، لیکن خُداوند، یہ میں تیرے سپرد کرتا ہوں۔ اے خُداوند، کیا جیسا میں ہوں تُو مجھے ویسا ہی قبول کریگا؟ کیا تُو مجھے فوراً اپنی صلیب کی جانب دوڑنے دیگا؟ حتیٰ کہ میں پیامبروں کو دیکھتا ہوں۔ میں وقت کو دیکھتا ہوں، میں سدوم سے باہر آنے کی بلاہٹ دیکھتا ہوں۔ میں نشانوں کو دیکھتا ہوں۔ میں ابرہام کے گروہ کو روشنی حاصل کرتے دیکھتا ہوں۔ میں ظہور کو دیکھتا ہوں، کہ یسُوع ایک بار پھر ہمارے درمیان ظاہر ہوا ہے جیسے وہ تھا۔ میں اُن تمام باتوں کو دیکھتا ہوں جن کا تُو نے وعدہ کیا تھا۔ میں نقالوں کو دیکھتا ہوں، میں دیکھتا ہوں تُو نے کہا، ''جیسے یہ موسیٰ کے دِنوں میں تھا،'' کس طرح یہ ینیس اور یمبریس واپس نقل کرنے کیلئے آ جائیں گے، اور پھر بھی اُسی ڈھیر میں پڑے رہیں گے جس

میں وہ تھے۔''

(307) دیکھیں، وہ اُس کلام کے وسیلہ موسیٰ کی پیروی نہیں کر سکے تھے اور اُن بچوں کو بیابان میں نہیں لے جا سکے تھے، کیونکہ وہ مصر سے جُڑے ہوئے تھے۔ وہ یہ نہیں کر سکے تھے، اگر چہ اُنھوں نے وہی کام کیئے جو اُس نے کیئے تھے۔ لیکن اُن کی نادانی ظاہر ہو گئی تھی۔ اور بائبل کہتی ہے، یہ خُداوند یوں فرماتا ہے، ''یہ آخری دِنوں میں پھر سے واقع ہوگا۔''

(308) اور اگر آپ روحانی ہیں، تو آپ اِسے اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ میں ہوں...... میں اِسکی وضاحت نہیں کر سکتا ہوں۔ یہ میرے لیے ضروری نہیں ہے کہ میں اِسکی وضاحت کروں۔ ''میری بھیڑ میری آواز سنتی ہے۔'' جبکہ ہمارے پاس موقع ہے، تو آئیں اب اُسکے پاس چلیں۔ کیا آپ چلیں گے؟

(309) اگر آپکو رُوحُ القُدس کے بپتسمے کی ضرورت ہے، اگر آپ کو نئے سرے سے وقف ہونے کی ضرورت ہے، ایک نئی زندگی کی ضرورت ہے؛ آپ کا پاسٹر آپ کو حقیر نہیں جانے گا، وہ اِس کیلیئے آپ سے محبت کریگا۔ جبکہ ہم یہاں پر موجود ہیں، تو آج رات اپنے آپ کو مکمل طور پر خُدا کے حوالے کر دیں۔ آئیں...... یہ ہے، میں جانتا ہوں کہ یہ بڑا کٹھن، کاٹنے والا، اور انوکھا ہے، میں یہ چھوٹا دِکھانے کیلیئے نہیں کرتا ہوں، میں یہ ایماندار رہنے کیلیئے کرتا ہوں۔ میں یہ اِسلیئے کرتا ہوں کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں، میں خُدا سے محبت کرتا ہوں، اور آپ کی مدد کرنے کیلیئے یہ کوشش کرتا ہوں۔ اور یقیناً، دوستو، میں۔ میں۔ میں یقین کرتا ہوں......اور اپنے سارے دِل سے، اپنے سارے ایمان سے، میں یقین کرتا ہوں کہ میرا پیغام خُدا سے آتا ہے۔ اور یہ۔ یہ برسوں سے، آپ لوگوں کے سامنے ثابت ہو رہا ہے۔

(310) اب سنیں، آج رات جو کچھ آپکے پاس ہے، اور ہر وہ چیز جسکی آپ کو ضرورت ہے اُسکے لئے اپنے آپکو سونپ دیں۔ میں یقین کرتا ہوں، کہ ایک مخلص، اطاعت شدہ دِل کیساتھ، آپ اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں، اور اپنے ہاتھوں کو خُدا کی طرف اُٹھائیں، اور کہیں، ''پیارے خُدا، میں یہاں موجود ہوں۔ اے خُداوند، مجھے قبول کر لے۔ اب میں مزید اپنا دماغ استعمال کرنے کی اور اپنی

تفسیر کرنے کی کوشش نہیں کرونگا۔ تیرا کلام کہتا ہے کہ مجھے پاک ہونا چاہیے، مجھے نئے سرے سے پیدا ہونا چاہیے، مجھے پاک روح سے بھرنا چاہیے، اور پھر پاک روح پوری سچائی تک میری رہنمائی کریگا۔' پیارے خُدا، میں یہاں ہوں، میری رہنمائی کر۔'' کیا آپ اتنا کریں گے؟ اگر آپ اتنا کر سکتے ہیں، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ''میں یہ کرنے کیلئے تیار ہوں، میں یہ کرنا چاہتا ہوں۔''

(311) تو پھر آئیں سب اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔

بغیر کسی التجا کے، جیسا بھی میں ہوں،

تیرا لہو بہایا گیا میرے لئے،

اور یہی مجھے تیرے پاس لے آتا ہے،

اے خُدا کے برّے، '(خُدا کا واحد دروازہ ہے)...... آ جاؤ! میں......

اب اپنے سارے کام لیں، سب کچھ، اپنی تھکن، اور اِسکے علاوہ سب کچھ...... کیا ہوتا اگر آپ مر رہے ہوتے؟

جیسا بھی میں ہوں، تُو مجھے قبول کرے گا۔

خوش آمدید، معاف، صاف، اور قبول کریگا؛

کیونکہ میں......

کیا اِس مصرے پر، آپ اپنا ہاتھ اُوپر اُٹھائیں گے؟

میں وعدہ کرتا ہوں، میں یقین کروں گا،

اے خُدا کے برّے، میں آتا ہوں! میں آتا ہوں!

(312) اب جبکہ آرگن بجانے والا مسلسل- مسلسل بجا رہا ہے، آئیں ہم میں سے ہر ایک......

(313) اے نوجوان نسل، کیا آپ چاہتے ہیں کہ باہر سڑک پر، اُن غنڈوں کے جھنڈ کے ساتھ نکل جائیں؟

(314) بہن، کیا آپ اپنے بال چھوٹے رکھنا چاہتی ہیں، جبکہ لمبے بال رکھنا یہ تو خُدا کے حضور آپ کیلئے عزت و زینت کی بات ہے؟ ''عورت کیلئے اپنے بال کٹانا شرم کی بات ہے۔'' کیا آپ

آپ یہ چھوٹے چھوٹے پرانے کپڑے اور دوسری ایسی چیزیں جو آج آپ پہنتی ہیں، کیا اِس بے حیالباس کو پہن کر، جسکے باعث آپ کا بدن بے پردہ ہوتا ہے باہر جائیں گی؟ کیا آپ جانتی ہیں کہ جو شخص آپ پر نگاہ ڈالتا ہے اپنے دِل میں آپ کیساتھ زنا کرتا ہے؟اور آپ خود کو اِسطرح پیش کرتی ہیں۔اے عورتو، کیا آپ جانتی ہیں، آپ جو سنگھار کرتی ہیں، بائبل میں صرف ایک ہی عورت ملتی ہے جس نے سنگھار کیا تھا؟ اور خُدا نے اُسے کتوں کے آگے ڈال دیا تھا۔ایزبل، اور اُس دِن سے اِس نام سے نفرت کی گئی، کیونکہ اُس کا اِس طرح کا عمل تھا۔آپ جانتے ہیں ایلیاہ وہ نبی تھا جس نے اُس پر لعنت کی تھی اور اُسے اِس طرح سے پکارا تھا؟ کیا آپ جانتے ہیں یہ ہیرودیاس تھی جس کو یوحنا بپتسمہ دینے والے نے تنبیہ کی تھی؟ کیا آپ......آپکو دُنیا کے ہالی وڈ کی خواہش نہیں کرنی چاہیے۔''اگر آپ دُنیایا دُنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہیں،تو پھر خُدا کی محبت آپ میں نہیں ہے۔''

(315) بھائی، خادم دوست، کچھ نہیں ہے......بس مجھے سمجھیں، میں آپ کا بھائی ہوں۔کیا آپ خود کو منسلک کرنا چاہتے ہیں، اور آپ جو کسی چرچ کے کلیسیائی ارکان ہیں (جیسے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، اور چاہے آپ جو بھی ہوں)، کیا آپ اُس تنظیم کو پکڑے رہنا چاہتے ہیں اسلیئے کہ آپکی ماں یا آپکی دادی نے اُسے پکڑے رکھا تھا؟ وہ کسی چیز سے نکل کر اُس میں آئی تھی، کیونکہ وہ اُس دِن کی روشنی تھی؛ پس، جیسے کہ نوح کے وقتوں میں تھا۔ یہ ایک دوسرا زمانہ ہے۔

(316) آپ کہتے ہیں،''خیر، یہ میرے پاس تھا......''

(317) یہ پنتی کوست کا دِن نہیں ہے۔پنتی کاسٹل زمانہ بیت گیا ہے۔پنتی کوست گزر گیا ہے، یہ کٹائی کا وقت ہے۔سمجھے؟ یہ دانے کی، کٹائی کا وقت ہے؛ اور پانی دیا جا چکا ہے، اور دانہ پک رہا ہے۔ میرے پیارے بھائی، دانے میں آجائیں۔میری سنیں، میرا یقین کریں، اگر آپ مجھ پر خُدا کا خادم ہونے کا یقین کرتے ہیں، تو آئیں ہر ایک، اپنے ہی طریقے سے، عاجزی میں اپنے سر جھکائیں اور دُعا مانگیں جیسا کہ ہم- ہم جانتے ہیں کہ ہمیں پیش ہونا ہے،''اے خُدا، میں جیسا بھی ہوں مجھے قبول کرلے۔''

(318) اور بھائی، بہن، میں خود کو بھی، آج رات مذبح پر رکھتا ہوں: اے خُدا، مجھے ڈھال اور

مختلف بنا دے۔ اے خُدا، کچھ کر، مجھے اپنے رنگ میں رنگ دے۔

(319) آپ سوچتے ہیں کہ یہاں پر کھڑے ہونا اور لوگوں کو یوں ٹکڑے ٹکڑے کر دینا بڑا آسان ہے؟ یہ کرنا بہت مشکل ہے۔ لیکن اگر میں ایسا نہیں کرتا تو مجھ پر افسوس ہے۔

(320) پیارے خُدا، جیسے کہ یہ جماعت اپنے سروں کو اور دِلوں کو، اِس بائبل کے پیغام کے اختتام کے اہم لمحوں میں جھکائے ہوئے ہے؛ جبکہ ہم رُوح القُدس کے ثبوت کو دیکھتے ہیں جس نے اِس قوم کو آگے پیچھے سے، اور چاروں طرف سے ہلا دیا ہے، عظیم بیداریاں اور اشارے موجود ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ اِسکے بعد کچھ ہونے والا ہے۔ اور پھر اُن سات فرشتوں کو دیکھتے ہیں جو وہاں ایری زونا میں پیچھے پہاڑ کی چوٹی پر آئے، جبکہ ملک بھر کے میگزینوں نے اِسے چھاپا۔ یسُوع خود وہاں آسمان سے، نیچے دیکھ رہا تھا، اور یہ کہہ رہا تھا ''مکاشفہ 7:10، کے ساتویں فرشتہ کے پیغام میں، مہریں کھل جائینگی، خُدا کے پوشیدہ بھید ظاہر ہو جائیں گے،'' اصلاح کار اِسے لانے کیلئے۔ کیلئے زیادہ دیر زندہ نہ رہے۔ اور یہاں، یہ مہریں جس میں سارے بھید مہر بند کیے گئے تھے اِس زمانے میں کھولے جانی تھیں۔ سارے عظیم نشان اور حیرت انگیز کام جو رونما ہوئے، ثابت کرتے ہیں، اور یہ ہونے سے پہلے بتا دیا گیا، اور ایک بار بھی خُدا نے ہمیں ناکام نہیں ہونے دیا، بلکہ جیسے یہ کہا گیا ویسے ہی یہ ہوا۔

(321) پیارے خُدا، ہم محسوس کرتے ہیں کہ یسُوع مسیح ہمارے درمیان موجود ہے۔ ہم جانتے ہیں وہ یہاں موجود ہے۔ وہ آج رات یہاں موجود ہے، وہ نا دیدہ خُدا ہمارے ساتھ ہے، اور ہر اُس وعدے کو جسکا اُس نے اپنے کلام میں ذکر کیا ہے ثابت کرتا ہے۔ کیسے آپ نے کھڑے ہو کر اُن باتوں کو ثابت کیا، اے خداوند، ایسے کام جو پیٹھ پیچھے، ٹھیک ابتدا میں ہوئے تھے اِس سے پہلے کہ نقال میدان میں آتے، یا اِس نسل میں۔ میں۔ میں داخل ہوتے، جیسے یہ ہوا تھا۔ تُو نے دِکھایا اور ثابت کیا، نبوت کی اور بالکل ویسے ہی بتایا جیسے یہ ہونا تھا، اور ہم دیکھتے ہیں یہ اُسی طرح ہوا۔ اور، خُدا باپ ہم جانتے ہیں یہ انسان نہیں ہو سکتا، یہ خُدا ہے۔ اسلیئے ہم جانتے ہیں یہ تُو ہے جو آج رات یہاں موجود ہے۔ ہمارے گناہوں سے ہمیں معاف فرما۔

(322) پیارے خُدا، تُو نے بیماریوں سے ہمیں شفا بخشی ہے، اب - اب ہمارے گناہوں کو بھی بخش دے، خُداوند، کیونکہ ہم اُس طرح کے مسیحی نہیں ہیں جس طرح کے ہمیں ہونا چاہیے، نہ...... ایک مکمل انجیلی مرد یا عورت ہونے کا اقرار کرنے والے ہیں، اور یہاں ہم خود کو ایک تنظیمی چوزے کی طرح نیچے گرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ پیارے خُدا، ہماری مدد کر، ہمیں لے اور اپنے پاک روح کیساتھ جھنجوڑ۔ اور اگر ہم میں کوئی ایسی چیز موجود ہو جو تجھے ناپسند ہو، تو اے خُداوند، اُسے ہم میں سے نکال دے۔ اور ہمارے قدموں کو خُدا کے مقدّس کلام کے ساتھ قائم کر دے، اور پاک روح ہمارے دِل میں جل اُٹھے اور بے اعتقادی کے تمام زنگ کو اور اِس زمانہ کی غنودگی کو نکال دے؛ اوہ، اُٹھیں، اور خود کو جھنجوڑیں۔ اے خُدا، یہ بخش دے۔ ہمیں صاف کر دے! ہمیں ڈھال! ہمیں بنا! اے خُدا، یہ عطا فرما۔

(323) اے خُداوند، اگر آج رات یہاں کوئی ایسا شخص موجود ہے، جو اپنے دِل میں اُس بیج کو لے چکا ہے، وہ خُدا کا تخم ہے جو بنائے عالم سے پیشتر زندگی کیلئے ٹھہرایا گیا تھا؛ خُداوند، میں جانتا ہوں، وہ لوگ اِس گھڑی سننے کے پابند ہیں۔ اسلیئے، اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، تُو اُن کی روح کو بھر دے اور رُوح القُدس کے تازہ بپتسمے کیساتھ اُنھیں روشن کر دے، اور اُنھیں اُن کی راہ پر، خوشی اور شادمانی کیساتھ روانہ کر دے۔

(324) خُداوند خُدا، اِنھیں...... میں انھیں تیرے سپرد کرتا ہوں۔ میں نہیں جانتا یہ کون ہیں، لیکن تُو جانتا ہے۔ خُداوند، میں تو صرف تیرے کلام کو بیان کرنے کا ذمہ دار ہوں، جس طرح تُو اِسے ظاہر کرتا ہے۔ باقی سب کام کا تُو خود ذمہ دار ہے: بیج کہاں گرتا ہے۔ میں تو صرف اِسے بکھیرتا ہوں۔ اے خُداوند خُدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ یہ اچھی، اور زرخیز زمین میں آج رات گرے۔ اے خُداوند، اِسے بہت سے دیکھیں، اور اِن آخری دِنوں میں چمکنے والے مسیحی اُٹھ کھڑے ہوں، اور وہ عظیم کام جس کے ہونے کے ہم منتظر ہیں، جلد ہو۔ اے خُداوند، یہ عطا فرما۔ اور تُو اپنی کلیسیا، اپنی دُلہن کو لے، اور اِسے گھر لے جا۔ ہم یہ سب کچھ ترتیب میں ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ خُداوند یسُوع آ۔ ہم یہ سب کچھ نتیجے کیلئے، تیرے سپرد کرتے ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو
کلوری پر خریدا......

(325) کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ ٹھیک ہے، تو پھر آپ کو ایک دوسرے سے پیار کرنا ہے۔ آئیں ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں اور اِسے آپ پھر گائیں:

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو خریدا......

(326) اب آئیں اُس کی تعریف کریں۔ کتنے اِس گیت کو جانتے ہیں:

میں اُس کی تعریف کروں گا، میں اُس کی تعریف کروں گا،
گنہگاروں کی خاطر ذبح ہونے والے برّے کی تعریف کرو؛
اے سارے لوگو اُس کی تعریف کرو،
کیونکہ اُس کے لہو نے ہر ایک داغ کو دھو دیا ہے۔

(327) آئیں اب اِسے گائیں:

میں اُس کی تعریف کروں گا، میں اُس کی تعریف کروں گا،
گنہگاروں کی خاطر ذبح ہونے والے برّے کی تعریف کرو؛
اے سارے لوگو اُس کی تعریف کرو،
کیونکہ اُس کے لہو نے ہر ایک داغ کو دھو دیا ہے۔

(328) کیا آپ محسوس نہیں کرتے ہیں کہ سب کچھ دُھل گیا ہے؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں اور کہیں، ''اوہ، اِس سے مجھے اچھا محسوس ہوتا ہے۔'' بھائی، میں اُن پرانے وقت کے گیتوں کو پسند کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں کرتے ہیں؟ وہ دِل میں اُتر جاتے ہیں۔

میں اُس کی تعریف کروں گا، میں اُس کی تعریف کروں گا،

گنہگاروں کی خاطر ذبح ہونے والے برّے کی تعریف کرو؛

اے سارے لوگو اُس کی تعریف کرو،

کیونکہ اُس کے لہو نے ہر ایک داغ کو دھو دیا ہے۔

(329) اب آئیں ہم میں سے ہر ایک، اپنے ہی طریقے سے، اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے اور خُدا کی تعریف کرے۔

(330) خُداوند یسُوع، ہم تیرے شکرگزار ہیں۔ خُداوند، ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ بابل میں سے، لوگوں کو باہر نکالنے کیلئے ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ تیرے بیٹے یسُوع مسیح کے، خون کیلئے ہم تیرے شکرگزار ہیں۔ ہم تیرے شکرگزار ہیں کہ اُس نے ہمیں اِس لمحے پاک صاف کیا ہے۔ اسلیئے ہم...... اے خُداوند، ہم اپنی غلطیوں کیلیئے، اور اپنی حماقت کیلیئے معافی مانگتے ہیں، جو کہ اندھیرے میں ہمارے لیئے ٹھوکر کا باعث ہیں۔ اے خُدا، ہونے پائے کہ ہم اُٹھیں اور چمکیں، اور شام کی روشنی میں چلیں، اور شام کی روشنی کے وسیلہ اُس آنے والے درخت کے پھل بنیں۔ پیارے خُدا، یہ بخش دے۔ ہم اپنے آپ کو تیرے سپرد کرتے ہیں، یسُوع کے نام میں۔

(331) اب آپکے جھکے ہوئے سروں کیساتھ، میں یہ عبادت واپس پاسٹر صاحبان کے حوالے کرتا ہوں۔

جدید واقعات پیشنگوئی سے واضح ہوجاتے ہیں

(Modern Events Are Made Clear By Prophecy)

URD65-1206

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں پیر کی شام، 6، دسمبر، 1965ء فُل گاسپل بزنس مین فیلوشپ انٹرنیشنل کنونشن بنکوٹ آورنج شو آڈیٹوریم سن برنارڈینو، کیلیفورنیا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے،اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org